رستم

از

خرم علی شفیق

Rustum

Episode 1

Written by Khurram Ali Shafique

Directed by Owais Khan

SCENE 1

EXT. BUILDING. DAY

رستم سپروائز کررہا ہے۔ایک مزدور کے پاس سے گزرتے ہوئے وہ دیکھتا ہے کہ اُس سے سامان نہیں اٹھایا جا رہا۔

رستم

تم جا کرآرام کرلوتھوڑی دیر۔

مزدور ۲

صاحب! جابر صاحب بہت ناراض ہوں گے اگر کام ختم نہیں ہوا۔

رستم

اُس سے میں بات کرلوں گا۔ تم اِس کی حالت نہیں دیکھ رہے؟

جابر گزرنے لگتا ہے۔

رستم

جابر!

جابر رک جاتا ہے۔

رستم

دیکھو۔ میں صادق کو دو گھنٹے کی چھٹی دے رہا ہوں۔ یہ سائڈ کافی آگے جا رہی ہے۔ میرا خیال ہے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

جابر

اچھا، میرے دوست، تمہارا جو دل چاہے کرو۔ رشتے دار بھی ہو، باس بھی ہو۔

رستم

اور دیکھو۔ میں نے کچھ اور سریے کا آرڈر دیا ہے۔ وہ آئے تو مجھے بلا لینا۔

جابر

سریا؟ مگر ٹھیکیدار سے پوچھا ہے تم نے؟

رستم ایک نظر جابر کی طرف دیکھتا ہے۔ پھر کوئی جواب دئے بغیر آگے بڑھا جاتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

ٹھیکدار (دور سے)

جابر!

جابر ٹھیکدار کے قریب جاتا ہے۔ ٹھیکدار ایک تصویر دکھاتا ہے۔

جابر

رستم کچھ نیا سریا منگوا رہا ہے۔ آپ سے اجازت لی ہے اُس نے؟

ٹھیکدار

اسے پہچانتے ہو؟

جابر (ہنس کر)

اب کل آپ میری تصویر مجھے دکھا کر پوچھیں گے۔ ''اسے پہچانتے ہو؟'' ارے بھئی یہ ذیشان صاحب ہیں۔ اپنے سیٹھ کے سالے۔ ہفتے میں تین دفعہ آ کر سر پر سوار ہو جاتے ہیں۔

ٹھیکدار

ایک بہت بڑی پارٹی نے آفر دی ہے۔ اگر اسے ختم کر دو۔

جابر

قتل کرنا ہے؟

ٹھیکدار

کوئی ایکسیڈنٹ کروا دینا۔ اتنے پیسے ملیں گے جو تم سوچ بھی نہیں سکتے۔

زیر تعمیر بلڈنگ کے باہر کچھ مزدور پنجہ لڑا رہے ہیں۔ رستم گزرتے ہوئے اُنہیں دیکھ کر رک جاتا ہے۔ چند لمحے انہیں دیکھتا رہتا ہے

www.iqbalcyberlibrary.net

پھر دوسری طرف دیکھتا ہے۔ باہر ایک طرف ایک بوڑھی فقیرنی بہت سکون سے بیٹھی ہے۔رستم اسے دیکھنے لگتاہے۔

مزدور

صاحب! یہ اسی طرح بیٹھی رہتی ہے۔

رستم پلٹ کر مزدور کی طرف دیکھتا ہے۔

مزدور

اسے کچھ دے دوتو لے لیتی ہے۔خود کبھی نہیں مانگتی۔ہم اسے اماں سروش کہتے ہیں۔(راز دارانہ آگے بڑھ کرسوگوشی کرتا ہے۔)جن ہیں اس کے قبضے میں۔مستقبل کا حال بتاتی ہے۔

سروش کا کلوز اپ

SCENE 2

INT. RUSTEM'S HOUSE. NIGHT

سہراب سورہاہے۔ تہمینہ دوڑتی ہوئی آتی ہے۔اور سہراب کے منہ میں چوسنی ڈال دیتی ہے۔ دروازے پر دستک ہوتی ہے۔

تہمینہ (سہراب سے)

دیکھو! تمہارے ابو آ گئے ہیں۔

تہمینہ جا کر دروازہ کھولتی ہے۔ رستم داخل ہوتاہے۔ اس کے ہاتھ میں ایک تھیلا ہے جس میں غالباً مزدوری کے کپڑے ہیں۔ تہمینہ

www.iqbalcyberlibrary.net

اس کے ہاتھ سے لے لیتی ہے۔

رستم

دھیان سے۔ٹوٹ جائے گا۔

تہمینہ

کیا ہے اس میں؟

تھیلے میں دیکھتی ہے۔ رستم مسکرا رہا ہے۔ تہمینہ ایک کھلونا پستول نکال لیتی ہے۔

رستم

سہراب کے لئے ہے یہ۔

تہمینہ ٹریگر دباتی ہے اور پستول سے آوازیں نکلنے لگتی ہیں۔

تہمینہ

مگر...

رستم

ہاں ہاں، ابھی چھوٹا ہے۔مگر چیز تو اچھی ہے ناں۔

دونوں چلتے ہوئے سہراب کے قریب پہنچ چکے ہیں۔ رستم سہراب

www.iqbalcyberlibrary.net

کو پیار کرنے لگتا ہے۔

رستم

بس دو تین مہینے میں بڑا ہو جائے گا۔

تہمینہ ہنس پڑتی ہے۔

تہمینہ

تم تو بچوں کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے۔

رستم

اس کے بارے میں تو جانتا ہوں ناں۔ (سہراب کو اٹھا لیتا ہے۔) تم ساری دنیا کی خبر رکھا کرو۔

یہ کہتے ہوئے رستم تہمینہ کی طرف دیکھتا ہے جو تھیلے میں سے رول کیا ہوا اخبار نکال چکی ہے۔ تہمینہ اخبار کھولتی ہے۔

رستم

کیا خبر ہے؟ مجھے تو فرصت ہی نہیں ملتی دن بھر میں۔

تہمینہ

صابرہ آئی تھی آج۔

رستم

ہاں؟ اخبار میں لکھا ہے؟

www.iqbalcyberlibrary.net

تہمینہ

جابر اسے تنگ کر رہا ہے۔

رستم

کیا؟ مگر جابر۔ ابھی تک میرے ساتھ تھا۔ مجھ سے تو بہت اچھی طرح بات کر رہا تھا۔

تہمینہ

پتہ نہیں کیسا آدمی ہے۔

رستم

تمہارے چچا کا لڑکا ہے! مگر کیوں تنگ کر رہا ہے صابرہ کو؟

تہمینہ

وہی۔ اولاد نہ ہونے کی وجہ سے۔

رستم

ڈاکٹر کو نہیں دکھایا؟

تہمینہ

دکھایا ہے۔ کوئی خاص امید نہیں ہوئی۔ اسی لئے تو۔

رستم ذرا پریشان ہوجاتا ہے۔ تہمینہ اس کے قریب آجاتی ہے۔

تہمینہ

رستم اگر جابر نے صابرہ کے ساتھ کچھ برا کیا۔ تو تم مجھے چھوڑ دو گے کیا؟

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم

پاگل ہوئی ہو؟

تہمینہ

کیوں؟ بہن ہے ناں تمہاری۔ یہی ہوتا ہے۔ ایک شادی خراب ہوتی ہے تو دوسری بھی ہو جاتی ہے۔

رستم

تہمینہ! یہ بچہ ہے ہمارا۔

تہمینہ اچانک اٹھ کھڑی ہوتی ہے۔

تہمینہ

کھانا کھالو۔

SCENE 3

EXT. COLONY. NIGHT

مزدوروں کی بستی پر چاندنی رات۔

SCENE 4

INT. RUSTAM'S QUARTER. NIGHT

www.iqbalcyberlibrary.net

تہمینہ سہراب کے ساتھ سوئی ہوئی ہے۔ رستم دوسرے بستر پر ہے۔ رستم اٹھ کر تہمینہ کی طرف دیکھتا ہے۔ پھر اُس کے قریب آجاتا ہے۔ اور اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگتا ہے۔

گانا (آف اسکرین)

میں نے دیکھا تمہیں دل کی آواز میں
میں نے سمجھا تمہیں اپنی ہر بات میں
تم مرے پاس ہو کوئی ہو یا نہ
چاندنی رات میں، غم کی برسات میں
تم مرے ہو مرے، تم مرے ہو مرے

تہمینہ بے خبر سو رہی ہے۔

رستم

میں تمہیں کبھی نہیں چھوڑوں گا۔ کچھ بھی ہو جائے۔

تہمینہ کا کلوز اپ۔ یہ کلوز اپ اگلے سین میں dissolve ہو جائے گا۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 5

INT. CLASSROOM. DAY

تہمینہ کلاس میں لکچر دے رہی ہے۔

SUB-TITLE: 20 YEARS LATER... LAHORE

سہراب، سارہ اور دوسرے اسٹوڈنٹس سامنے بیٹھے ہیں۔

تہمینہ

So, on the bloody sand, Sohrab lay dead;

And the great Rustam drew his horseman's cloak

Down o'er his face, and sate by his dead son.

As those black granite pillars, once high-rear'd

By Jemshid in Persepolis, to bear

His house, now 'mid their broken flights of steps

Lie prone, enormous, down the mountain side --

So in the sand lay Rustam by his son.

تہمینہ نظم سنا کر کتاب ڈیسک پر رکھتی ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

تہمینہ

Okay. Now, first give me the images related to Rustam.

ایک اسٹوڈنٹ کھڑا ہوتا ہے۔

اسٹوڈنٹ ۱

Horseman's cloak, face, his dead son, sand.

تہمینہ

Good. Now look at the images related to the ruins of Persepolis, and you will see that the poet Matthew Arnold has painted a picture with his word. We see Rustam as a great, larger than life man who has destroyed himself, but he is magnificent even in his destruction. And his son Sohrab...

سہراب

Madame! May I ask a question?

تہمینہ اِس طرح اپنی بات کٹنے پر ذرا ناگواری سے سہراب کی طرف دیکھتی ہے مگر سہراب اِسے اجازت سمجھ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔

سہراب

www.iqbalcyberlibrary.net

مس! ہم بزنس سٹوڈنٹس ہیں۔ہمیں یہ poetry کیوں پڑھائی جاتی ہے؟

تہمینہ ایک لمحہ خاموش رہ کر اپنا غصہ ضبط کرتی ہے۔پھر سپاٹ لہجے میں جواب دیتی ہے۔

تہمینہ

آپ بزنس اسٹوڈنٹ ہیں۔آپ کھانا کیوں کھاتے ہیں؟

سہراب

کھانا تو ہم گھر پر کھاتے ہیں۔اگر poetry بھی گھر پر پڑھ لیا کریں...

کلاس میں کئی لوگ ہنس پڑتے ہیں۔

تہمینہ

لٹریچر ہمیں civilised بناتا ہے۔اور بزنس civilised لوگوں کی ایجاد ہے وہی اِسے کرتے ہیں۔

سہراب

لیکن میڈم! یہ سیٹھ لوگ جو ہوتے ہیں، وہ تو poetry نہیں پڑتے۔وہ بھی تو بزنس کرتے ہیں۔

تہمینہ

وہ MBA بھی نہیں کرتے۔آپ کو بھی BBA کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔اِس کے بغیر ہی بزنس کریں اور اپنے parents کی فیس بچائیں۔

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب

نہیں میڈم! فیس کا تو as such کوئی پرابلم نہیں ہے۔

تہمینہ

سہراب!

سہراب

یس میڈم!

تہمینہ

Please shut up!

سہراب

یس میڈم!

تہمینہ

And sit down!

سہراب

Okay, Madam!

سہراب بیٹھ جاتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 6

INT. TEHMINA'S HOUSE. DAY

سہراب تہمینہ کے سامنے کھڑا ہے اور وہ صوفے میں بیٹھی اُسے ڈانٹ رہی ہے۔

تہمینہ

تم نے کلاس میں مجھ سے بدتمیزی کیوں کی؟

سہراب

ممی! بدتمیزی تو نہیں۔ وہ تو سب یہی پوچھنا چاہتے تھے۔

تہمینہ

تو سب یہی پوچھ سکتے تھے۔ تمہیں کیا ضرورت تھی؟ اور پھر بات کرنے کا بھی طریقہ ہوتا ہے۔

سہراب اعترافِ جرم کے انداز میں سر کھجاتا ہے۔

تہمینہ

تمہیں پوچھنا تھا تو گھر میں پوچھ لیتے۔

سہراب

کیا فرق پڑتا؟ آپ سے تو گھر میں اسی طرح بات کرنی پڑتی ہے۔

تہمینہ

تمہیں اور کچھ کہنا ہے؟

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب

جی نہیں۔

تہمینہ

تم جا سکتے ہو۔

سہراب (کچھ یاد آیا ہے، لہٰذا سے اپنے پچھلے جواب کو بدلنے کی کوشش کرتا ہے)

جی ہاں...

تہمینہ

کیا؟

سہراب

وہ...کچھ پیسے!

تہمینہ

پہلے جو پیسے تمہیں دئے تھے میں نے۔اُن کا حساب دو۔

سہراب جیب سے ایک کاغذ نکال کر تہمینہ کے حوالے کرتا ہے۔ تہمینہ عینک لگا کر پڑھنے لگتی ہے۔

تہمینہ (پڑھتے ہوئے)

ہوں...ٹھیک ہے۔یہ بھی ضروری تھا۔یہ بھی ٹھیک ہے۔یہ کیا؟

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب تہمینہ کے قریب جھک آتا ہے۔ تہمینہ کاغذ پر ایک جگہ انگلی رکھ کر سہراب کی دیکھتی ہے۔

سہراب

اوہ۔ ممی، وہ ایک دوست کو اُدھار دئے ہیں۔

تہمینہ

دوست کا نام؟

سہراب

اب چھوڑیئے امی۔ رہنے دیں ناں۔

تہمینہ جواب طلب نظروں سے سہراب کی طرف دیکھتی رہتی ہے۔

سہراب

سارہ!

تہمینہ

تم جھوٹ بول رہے ہو۔ سارہ تم سے اُدھار نہیں لے سکتی۔

سہراب چور نظروں سے ماں کی طرف دیکھتا ہے۔

سہراب

www.iqbalcyberlibrary.net

آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں۔ میں اُسے لنچ پر لے گیا تھا، دراصل۔

تہمینہ

تو اب بات یہاں تک پہنچ چکی ہے؟

سہراب جھینپ جاتا ہے۔

سہراب

کیا ممی...بس لنچ ہی تھا...وہ دراصل ہمارے پورے گروپ کا پروگرام بنا تھا ساتھ لنچ کرنے کا۔مگر پھر باقی لوگ گئے نہیں...

تہمینہ

کیوں نہیں گئے؟

سہراب

جی؟

تہمینہ جواب طلب نظروں سے دیکھ رہی ہے۔

سہراب

میں نے سب کو منع کر دیا تھا۔

تہمینہ اپنا پرس کھول کر پانچ سو کا نوٹ سہراب کے حوالے کرتی

www.iqbalcyberlibrary.net

ہے۔

سہراب

ممی! اِس سے کام نہیں چلے گا۔ اسکواش کورٹ کی فیس بھی دینی ہے ناں۔

تہمینہ سہراب سے نوٹ لے کر ہزار کا نوٹ اُس کے حوالے کرتی ہے۔

سہراب

تھینک یو، ممی!

سہراب جاتا ہے۔

SCENE 7

INT. SQUASH COMPLEX: CORRIDORS. DAY

ثاقب اپنے ایک دوست سے بات کر رہا ہے۔ سارہ داخل ہوتی ہے اور اُس کے برابر سے گزرتی ہوئی آگے بڑھ جاتی ہے۔ سہراب لاکر روم سے نکل کر باہر آتا ہے۔ اُس نے کھیل کا لباس پہنا ہوا ہے اور ہاتھ میں اسکواش کا ریکٹ ہے۔ سامنے سے سارہ آتی ہے۔

سہراب

Oh! Wonderful! You made it.

www.iqbalcyberlibrary.net

سارہ

دیکھو۔اب میں آ گئی ہوں تو تم اپنی پریکٹس پر دھیان نہیں دو گے۔

سہراب

سارہ! پریکٹس تو میں ہر روز کرتا ہوں۔

سارہ

تو میں بھی ہر روز آتی ہوں۔

سہراب

کیوں؟ تم پچھلے Tuesday کو کہاں آئی تھیں!

سارہ

بس دو ہفتوں میں تم صرف اُسی دن پریکٹس کر سکے ہو۔ ہیں ناں؟

سہراب

مجھ جیسے player کو World Champion بننے کے لئے دو ہفتوں میں ایک بار پریکٹس کرنا ہی بہت کافی ہے!

سارہ

World Champion بننا کوئی BBA کے exams کی طرح نہیں ہوتا کہ ایک دن پہلے پڑھ کر پاس کرلو۔ وہاں ریفری بھی تمہاری امی نہیں ہوں گی۔

دوسری طرف ثاقب اپنے دوست سے بات مکمل کر کے پلٹتا ہے اور

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب کو دیکھ کر ٹھٹھک جاتا ہے۔ پھر وہ سہراب اور سارہ کی طرف بڑھتا ہے۔

سہراب

اے، سارہ! تمہارا کیا مطلب ہے میں اپنی امی کی وجہ سے پاس ہوتا ہوں؟

ثاقب فریم اِن ہوتا ہے۔

ثاقب

ہیلو مجنوں! میچ کھیلو گے؟

سہراب

No thanks.

ثاقب

ڈرتے ہو؟ یا پھر میں نے تمہیں ڈسٹرب کیا؟

سہراب

I'm really busy. (سارہ سے) آؤ سارہ!

سہراب سارہ کے ساتھ جانے لگتا ہے۔ ثاقب آواز دیتا ہے۔

ثاقب

پانچ سو روپے!

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب رک کر ثاقب کی طرف دیکھتا ہے۔

ثاقب

مجھے ہرا دو تو تمہیں دوں گا۔ You wanna play?

سہراب سر جھٹک کر جانے لگتا ہے۔

ثاقب

ہوں گے تو شرط لگاؤ گے ناں؟

سہراب غصے میں پلٹ آتا ہے۔

سارہ

سہراب!

سہراب

میں تم سے کھیل چکا ہوں۔ اور تمہیں ہرا چکا ہوں۔

ثاقب

تم نے بے ایمانی کی تھی۔

سہراب

ہمارا دوبارہ جھگڑا ہو جائے گا۔ میں اِس لئے تم سے نہیں کھیلتا۔

www.iqbalcyberlibrary.net

ثاقب

محبوبہ کے سامنے شرم آتی ہے؟ ہارنے سے؟

سہراب ثاقب کی طرف جھپٹتا ہے مگر ثاقب کا دوست اور سارہ بیچ بچاؤ کر کے اُسے روک دیتے ہیں۔

سارہ

سہراب! نہیں سہراب!

ثاقب

میں خود ہی تمہیں منہ نہیں لگانا چاہتا۔ نہ باپ کا پتہ ہے نہ خاندان کا!

سارہ (سہراب سے)

جانے دو، سہراب۔ پلیز!

ثاقب

مجھے ہرا کر اپنی عزت بنا رہے ہو؟ کوئی complex ہے تمہیں؟

سہراب کا خون کھول اُٹھا ہے مگر وہ ضبط کر رہا ہے۔

دوست

چھوڑو ثاقب! تم اور تو سب سے جیت چکے ہو۔ اِسے جانے دو۔

www.iqbalcyberlibrary.net

ثاقب

اِس کا باپ زندہ ہوتا تو میں اُسے خرید کر consolation trophy کے طور پر بانٹ دیتا۔ ہارنے والوں میں۔

سہراب پلٹتا ہے اور ثاقب کی طرف بڑھتا ہے (slow-motion)

ثاقب کا دوست بیچ بچاؤ کرتا ہے مگر سہراب ثاقب کو دو چار زوردار تھپڑ مار چکا ہے۔ سارہ بھی سہراب کو روکنے لگتی ہے۔ ثاقب سہراب کی گرفت سے آزاد ہو جاتا ہے اور اُس کا دوست اُسے ایک طرف لے جاتا ہے۔

SCENE 8

EXT. SQUASH COMPLEX: ANOTHER PORTION. DAY

سہراب اور سارہ بیٹھے ہوئے ہیں۔ سارہ سہراب کو سمجھانے کی کوشش کر رہی ہے۔

سارہ

اُس کے کہنے سے کیا فرق پڑتا ہے۔ تم تو ہمیشہ فخر کرتے ہو ناں کہ تمہارے ڈیڈی محنت کرتے تھے؟

سہراب...

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب نظر اُٹھا کر سارہ کی طرف دیکھتا ہے۔ چند لمحے اُس کی طرف دیکھتا رہتا ہے۔ پھر مخاطب ہوتا ہے۔

سہراب

تم جاؤ سارہ۔ میں آج پریکٹس کروں گا۔

SCENE 9

INT. SQUASH COURT. DAY

سہراب دیوانوں کی طرح پریکٹس کر رہا ہے۔ یہ سین اگلے منظر میں انتہائی slow-dissolve ہو گا۔

SCENE 10

EXT. BUILDING. DAY

SUB-TITLE 1: 20 Years Ago, His Father...

SUB-TITLE 2: Karachi

رستم بلڈنگ پر۔ اُس کے کچھ shots .

www.iqbalcyberlibrary.net

ایک گاڑی آ کر رکتی ہے اور اس میں سے ذیشان اترتا ہے۔ ٹھیکدار کھڑا جابر سے کچھ بات کر رہا ہے۔ ذیشان اس کی طرف آتا ہے اور ٹھیکدار ذرا سا گڑبڑا جاتا ہے۔

ٹھیکدار

آپ کیسے ہیں ذیشان صاحب؟

ذیشان

کیا یہ سچ ہے؟

ٹھیکدار

کیا سچ ہے ذیشان صاحب؟

ذیشان

اوپر کی منزل پر دو نمبر کا سریا لگا رہے ہو؟

ٹھیکدار

دیکھیں کل ہی سیٹھ صاحب خود آ کر دیکھ گئے ہیں۔ انہیں کوئی شکایت نہیں تھی۔

ذیشان

مجھے ہے۔ سیڑھی لاؤ۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 11

EX. BUILDING. DAY

ایک سیڑھی زیر تعمیر منزل کے ساتھ سیڑھی رکھی جارہی ہے۔

ذیشان

یہاں!

مزدور سیڑھی رکھ کر ہٹ جاتاہے۔ ٹھیکدار چور نظروں سے جابر کی طرف دیکھتا ہے جو دوسری طرف سے اوپر جارہاہے۔

ذیشان سیڑھی چڑھ کر اوپر پہنچنے لگتا ہے تو جابر چھپ کر اس کی سیڑھی کو دھکا دے دیتاہے۔ رستم یہ دیکھ لیتاہے اور سیڑھی کو پکڑ لیتاہے۔

رستم

نیچے اتر آؤ صاحب۔

سیڑھی ہوا میں معلق ہے اور صرف رستم کے کندھے پر ٹکی ہوئی ہے۔ رستم دیکھتا ہے کہ جابر غصے میں میں کھولتاہوا دوسری طرف جارہا ہے۔ ذیشان کی حالت غیر ہے۔ رستم کے کہنے پر وہ

www.iqbalcyberlibrary.net

بدقت نیچے اترتا ہے۔ جابر اور ٹھیکدار وہاں سے کھسک جاتے ہیں۔

SCENE 12

INT. CONTRACTOR'S CABIN. DAY

ٹھیکدار

سارا کام خراب کر دیا اُس نے۔

جابر

ایماندار آدمی ہے۔ بے وقوف بھی ہے۔

ٹھیکدار

تو پھر اس نے ذیشان کو بتا دیا ہوگا۔ اُس نے دیکھ لیا تھا تمہیں۔ سیٹھ زندہ کھال کھنچوا لے گا تمہاری اگر معلوم ہو گیا۔ جانتے ہو؟

جابر

رستم اتنا بے وقوف نہیں ہے۔ اور پھر میرا خیال تو اسے کرنا ہی پڑتا ہے۔

SCENE 13

INT. RUSTEM'S HOUSE. NIGHT

تہمینہ رستم کے کندھے پر پٹی باندھ رہی ہے۔ (سیڑھی کی رگڑ سے جلد پھٹ گئی تھی۔)

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم

چلو بس کرو۔ میری عادتیں خراب کر دو گی۔

تہمینہ

اوں ہوں۔ بیٹھے رہو چپ کر کے۔

رستم

ساری مہربانی مجھ پر کر دو گی تو اسے کیا دو گی؟

پنگھوڑے میں شیر خوار سہراب لیٹا ہوا ہے۔

تہمینہ

اس کے لئے بہت ہے۔

رستم

اچھا؟ مجھ سے زیادہ ہے؟

تہمینہ

ظاہر ہے۔ عمر عمر کی بات ہوتی ہے؟

رستم

ہاں اب ہماری یہی عمر ہے۔ مرہم پٹی کروانے کی۔ ہے ناں؟

تہمینہ

تم آرام سے نہیں بیٹھ سکتے؟

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم سیدھا ہو کر بیٹھ جاتا ہے۔

رستم

اچھا، یہ بتاؤ۔ اُس کی عمر کس چیز کی ہے؟ ہاں؟

تہمینہ

شرم کرو۔ بچے سے حسد کرتے ہو؟

رستم

جب آدھا پیار اُسے دو گی اور آدھا مجھے...

تہمینہ

یہ پیار کوریوڑیوں کی طرح مت بانٹا کرو۔ دل میں ہوتا ہے سب کچھ۔

رستم

ہاں یہ تو ہے۔ اچھا یہ بتاؤ۔ اگر کبھی دل ٹوٹ گیا میرا۔ تو اس کی مرہم پٹی بھی کرو گی۔ اسی طرح؟

دروازے پر دستک ہوتی ہے۔ رستم اور تہمینہ دروازے کی طرف دیکھتے ہیں۔

رستم (تہمینہ سے)

ٹھہرو!

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 14

INT. RUSTEM'S HOUSE. NIGHT

رستم دروازہ کھولتاہے۔ باہر داور اور صفدر کھڑے ہیں۔

داور

چلو۔ کیانی سیٹھ نے بلایا ہے۔

رستم

مجھے؟

صفدر

چلو۔

رستم

اچھا۔ میں آ تاہوں۔

SCENE 15

INT. RUSTEM'S HOUSE. NIGHT

رستم دروازہ بند کر کے اندر جاتاہے۔

تہمینہ

کون ہے؟

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

کیانی سیٹھ کے آدمی ہیں۔ مجھے جانا ہے تہمینہ...

تہمینہ

تم سے کیا کام ہے؟

رستم (ذرا پریشان)

پتہ نہیں۔ یہ دیکھو، تمہارا اخبار میں لے آیا تھا۔

تہمینہ

اکیلے پڑھوں گی؟

رستم

میں آؤں گا تو مجھے سنا دینا؟

رستم سہراب کو پیار کرتا ہے اور چلا جاتا ہے۔

SCENE 16

EXT. COLONY. NIGHT

گھر سے نکل کر رستم داور اور صفدر کے ساتھ گاڑی میں بیٹھتا ہے اور گاڑی چل پڑتی ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 17

INT. KAYANI'S HOUSE. NIGHT

دروازہ ایک طویل راہداری میں کھلتا ہے۔ اس منظر میں رستم کی حیرت Establish کرنی ہے جو اچانک اپنے آپ کو دیومالائی ماحول میں محسوس کررہاہے۔

داور، صفدر اور رستم اندر آتے ہیں۔ داور اور صفدر رک جاتے ہیں اور راہداری کے آخری سرے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

داور

جاؤ۔

رستم اکیلا چلتاہوا آخری سرے پر ایک کمرے کے باہر پہنچتاہے۔ دروازہ نیم وا ہے اور روشنی باہر آرہی ہے۔ رستم پلٹ کر ان آدمیوں کی طرف دیکھتا ہے اور پھر ذرا جھجھکتے ہوئے دروازے پر دستک دیتاہے۔

کیانی (آف اسکرین)

آجاؤ!

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم دروازہ کھول کر اندر داخل ہوجاتا ہے۔ اندر کیانی اور ذیشان بیٹھے ہوئے ہیں۔

کیانی

بیٹھ جاؤ۔

رستم ہچکچاتا ہوا بیٹھ جاتا ہے۔ اس کے سامنے میز پر بریف کیس پڑا ہوا ہے۔

کیانی

اسے کھولو۔

رستم بریف کیس کھولتا ہے۔ نوٹوں سے بھرا ہوا ہے۔

رستم

یہ؟

کیانی

ذیشان میرا کزن ہے۔ میری بہن کا شوہر بھی ہے۔ بہت عزیز ہے یہ مجھے۔ تم نے اس کی زندگی بچائی ہے۔ یہ تمہارا انعام ہے۔

رستم

سیٹھ صاحب۔ یہ تو بہت زیادہ ہیں۔

www.iqbalcyberlibrary.net

کیانی سیٹھ

دس لاکھ۔میرا نام ہے شمس کیانی۔شاہی خون ہے۔کسی پر مہربانی کرتے ہیں ہم لوگ تو ایسی کہ اس کی زندگی بدل جائے۔یہ پیسے تمہارے ہیں۔

رستم

میری سمجھ میں نہیں آ رہا...

کیانی

بریف کیس کی جیب میں دیکھو۔

رستم بریف کیس کی جیب سے پستول نکالتا ہے اور حیران پریشان رہ جاتا ہے۔

کیانی

یہ اس کے لئے ہے جس نے ذیشان کو مارنے کی کوشش کی تھی۔

ذیشان چونک اٹھتا ہے۔

رستم

سیٹھ صاحب! (پستول کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) میں تو یہ کام نہیں کرتا۔

کیانی

اسے چلانے والے ہیں ہمارے پاس۔تم صرف اس کا نام بتاؤ۔

www.iqbalcyberlibrary.net

ذیشان

بھائی جان! کیا ضرورت ہے؟

کیانی ذیشان کی طرف دیکھتا ہے اور ذیشان خاموش ہو کر نظریں جھکا لیتا ہے۔ کیانی دوبارہ رستم کی طرف دیکھتا ہے۔

رستم

میں نہیں بتا سکتا۔

کیانی

مگر جانتے ہو؟

رستم (آہستہ سے)

ہاں۔

کیانی

اور نہیں بتاؤ گے؟

رستم

نہیں جی۔

کیانی

کیوں؟

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

میں یہ بھی نہیں بتا سکتا۔ اِن کی زندگی بچائی۔ یہ تو میری جگہ کوئی بھی ہوتا وہ یہی کرتا۔ انسان کا کام ہے!

کیانی

ہوں۔

رستم اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔

کیانی

ٹھہرو!

رستم پلٹ کر دیکھتا ہے۔

کیانی

یہ پیسے۔ تمہارے ہیں۔

SCENE 20

EXT. BUILDING. DAY

زیر تعمیر بلڈنگ میں کام رکا ہوا ہے اور تمام مزدور ٹھیکدار کے کیبن کے باہر جمع ہیں۔ پولیس کی گاڑی۔

جابر

www.iqbalcyberlibrary.net

صادق کیا بات ہے؟

مگر پھر جابر مزدور کے جواب کا انتظار کرنے کی بجائے قدم بڑھا کر کیبن میں داخل ہوجاتا ہے۔ سامنے ٹھیکدار کی لاش پڑی ہے۔ اسے کسی نے گولی مار دی ہے۔ سب انسپکٹر جائزہ لے رہا ہے۔ ایک دو مزدور بھی کھڑے ہیں۔

سب انسپکٹر(جابر سے)

تم فورمین ہو؟

جابر

جی ہاں۔

سب انسپکٹر

کسی پر شبہ ہے؟

جابر

نہیں

سب انسپکٹر

کسی سے جھگڑا ہوا تھا اس کا؟

جابر

نہیں۔

www.iqbalcyberlibrary.net

سب انسپکٹر (کانسٹبل سے)

تم مزدوروں سے جا کر پوچھو۔(جابر سے) سب لوگ آ گئے ہیں؟

جابر

سب...لوگ...(کوئی خیال آتا ہے۔صادق سے پوچھتا ہے۔) رستم کہاں ہے؟

صادق

پتہ نہیں۔آج نہیں آئے وہ۔

جابر سوچ میں پڑ جاتا ہے۔

سب انسپکٹر

رستم کون ہے؟

SCENE 21

INT. A ROOM IN POLICE STATION. DAY

کانسٹبل بشارت علی رستم پر تشدد کر رہا ہے۔رستم بہت ضبط کا مظاہرہ کر رہا ہے۔

کانسٹبل

بتاؤ۔تم نے کیوں قتل کیا اسے۔

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

میں نے نہیں کیا۔

کانسٹبل اسے پھر مارتا ہے۔

کانسٹبل

پیسے نکلے ہیں تمہارے گھر سے۔کس نے دیے تھے؟

SCENE 22

INT. POLICE STATION. DAY

کیانی سیٹھ داخل ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ داور ہے۔سب انسپکٹر کھڑا ہوجاتا ہے۔

کیانی

تم نے رستم کو گرفتار کیا ہے؟

SCENE 23

INT. A ROOM IN POLICE STATION. DAY

رستم پر تشدد ہورہا ہے۔دوسرا کانسٹبل داخل ہوتا ہے۔ بشارت علی ذرا تھکے ہوئے انداز میں اس کی طرف دیکھتا ہے۔

بشارت علی

www.iqbalcyberlibrary.net

آؤ بہت ڈھیٹ آدمی ہے۔

دوسرا کانسٹبل

اسے بلایا ہے۔کیانی سیٹھ آیا ہے۔

بشارت علی ذرا سا خوفزدہ ہوجاتا ہے۔ دوبارہ رستم کی طرف دیکھتا ہے۔

SCENE 24

INT. POLICE STATION. DAY

دوسرا کانسٹبل رستم کو لے کر داخل ہوتا ہے۔کیانی سیٹھ داور اور سب انسپکٹر بیٹھے ہیں۔

کیانی سیٹھ

تم نے مارا ہے اسے؟

سب انسپکٹر نظریں چراتا ۔کیانی سیٹھ غصے سے کھڑا ہوجاتا ہے۔ داور اور سب انسپکٹر بھی کھڑے ہوجاتے ہیں۔

کیانی(داور کی طرف اشارہ کرکے)

قتل اس نے کیا ہے۔میرے کہنے پر۔اور تمہارے محکمے میں ابھی کوئی آدمی پیدا نہیں ہوا جو میری

www.iqbalcyberlibrary.net

ایف آئی آر لکھ سکے۔

کیانی رجسٹر میں سے ایف آئی آر کا کاغذ پھاڑ لیتا ہے۔

سب انسپکٹر

سر! یہ FIR کا رجسٹر ہے۔

کیانی (سب انسپکٹر کو گریبان سے پکڑ کر)

وہ پیسے جو تم نے برآمد کئے تھے ایک گھنٹے میں اس کے گھر واپس پہنچا دو۔ سو روپے بھی کم ہوئے تو۔ جانتے ہو میں نوکری سے نکلوایا نہیں کرتا۔

کیانی سب انسپکٹر کو کرسی میں دھکا دے کر اپنے آدمی اور رستم کے ساتھ نکل جاتا ہے۔

SCENE 25

INT. RUSTAM'S HOUSE. DAY

رستم بستر پر لیٹا ہے۔ اس کی پیٹھ پر پٹائی کے نشانات ہیں۔ تہمینہ بھیگے ہوئے کپڑے سے زخموں سے صفائی کر رہی ہے۔

رستم

تم بھی سوچتی ہوگی کیسا شوہر ہے۔ ہر روز زخمی ہو کر واپس آتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

تہمینہ

تمہاری تو کوئی غلطی نہیں ہے۔

تہمینہ کا ہاتھ غلط چھو جاتا ہے اور رستم کراہتا ہے۔

تہمینہ

ویسے تم وہ پیسے نہ لیتے۔ کیانی سیٹھ سے۔ تو اچھا نہیں تھا؟

رستم

کیوں؟

تہمینہ

انہی کی وجہ سے پولیس کو شک ہوا تم پر۔ نہیں؟

رستم

تم سمجھتی ہو مجھے پولیس نے اس وجہ سے پکڑا کیونکہ انہیں مجھ پر شک تھا؟

تہمینہ

پھر؟

رستم

نہیں تہمینہ میں غریب ہوں۔ اس لئے۔ کیانی سیٹھ نے تو خود تھانے آ کر کہا کہ قتل اُس نے کروایا ہے۔ اسے جھک کر سلام کرتے ہیں پولیس والے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

دستک ہوتی ہے۔

تہمینہ

تم لیٹے رہو۔ میں دیکھتی ہوں۔

رستم

دیکھو۔ دروازہ نہ کھولنا۔ پہلے پوچھو کون ہے۔

SCENE 26

INT. RUSTAM'S HOUSE. NIGHT

تہمینہ اٹھ کر دروازے کے قریب آتی ہے۔

تہمینہ

کون ہے؟

کانسٹبل (آف سکرین)

پولیس کانسٹبل بشارت علی۔

تہمینہ

کیا بات ہے؟

کانسٹبل (آف اسکرین)

بی بی جی دروازہ کھولیں۔ آپ کی مہربانی ہوگی۔

www.iqbalcyberlibrary.net

تہمینہ دروازے میں جھری کر کے دیکھتی ہے۔

کانسٹبل

رستم صاحب سے معافی مانگنی تھی۔

تہمینہ

رستم...صاحب؟ اوہ! طبیعت ٹھیک نہیں ہے اس کی۔

کانسٹبل

وہ جی ہم لوگ بہت شرمندہ ہیں ان سے۔

تہمینہ

میں کہہ دوں گی۔

کانسٹبل(بریف کیس دیتے ہوئے)

یہ انہیں واپس کرنا ہے جی۔

تہمینہ بریف کیس لے لیتی ہے مگر Tense ہو گئی ہے۔

کانسٹبل

بڑی مہربانی ہوگی اگر رستم صاحب پیسے گن کر کیانی سیٹھ کو فون کر دیں۔ ہمارا فرض پورا ہو جائے گا۔

تہمینہ

میں کہہ دوں گی۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 27

INT. RUSTAM'S HOUSE. NIGHT

تہمینہ دروازہ بند کر کے واپس رستم کے پاس اتی ہے- بریف کیس رکھ دیتی ہے-

تہمینہ

پولیس والا معافی مانگ رہا تھا۔

رستم کی نظریں بریف کیس پر ہیں-

تہمینہ

مجھے ڈر لگ رہا ہے۔

رستم

کس بات سے؟

تہمینہ

ان پیسوں سے۔

رستم

تہمینہ! ہم امیر ہو گئے ہیں۔

تہمینہ

حرام کا پیسہ پھر بھی برا ہوتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم

میں نے اُس کی جان بچائی تھی۔اس کا انعام ہے یہ۔

تہمینہ

مگر کیانی سیٹھ کے پاس کہاں سے آیا یہ پیسہ؟اس کے پاس تو حرام کا ہے ناں؟

رستم

اور وہ ٹھیکدار بھی دو نمبر کا سریا لگاتا تھا۔اس کا پیسہ بھی حرام تھا۔جو مجھے تنخواہ ملتی تھی پھر وہ بھی بری تھی کیا؟ کیوں؟

تہمینہ رستم کے قریب بیٹھ کر رونے لگتی ہے۔

تہمینہ

مجھے ڈر لگ رہا ہے۔

رستم تہمینہ کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے۔

رستم

سچ کہوں؟ مجھے بھی ڈر لگ رہا ہے۔مگر میں بہت کچھ دینا چاہتا ہوں تمہیں۔اِسے (سہراب کی طرف آنکھوں سے اشارہ کرتا ہے۔) خدا سے دعا کرو۔میرے خواب پورے ہو جائیں۔

www.iqbalcyberlibrary.net

انتہائی مختصر فیڈ آؤٹ

SCENE 28

EXT. OUTDOOR. DAY

(فیڈ ان)

ایک نئی گاڑی سپر مارکیٹ کے باہر آکر رکتی ہے۔ تہمینہ اترتی ہے۔ وہ بن سنوری ہوئی ہے۔ خریداری۔ آخر میں تہمینہ ایک پرائیویٹ یونیورسٹی میں ایک فارم بھوتے ہوئے نظر آتی ہے۔ کیمرہ فارم کا کلوز اپ دکھاتاہے۔"Admission Form"لکھا ہوا صاف نظر آرہاہے۔

یہ سین اگلے میں انتہائی slow-dissolve ہو گا۔

SCENE 29

INT. TEHMINA'S HOME. NIGHT

تہمینہ بیٹھی امتحان کے پرچے چیک کر رہی ہے۔ سہراب دروازے میں سے اندر جھانکتا ہے۔

سہراب

www.iqbalcyberlibrary.net

ممی! مجھے کتنے مارکس دے رہی ہیں آپ؟

تہمینہ

کل کلاس میں سب کے ساتھ تمہیں بھی معلوم ہو جائے گا۔

سہراب مایوسی سے فریم آؤٹ ہو جاتا ہے۔

SCENE 30

INT. UNIVERSITY. CORRIDOR. DAY

تہمینہ کاریڈور میں چلتی ہوئی ڈین کے دفتر میں داخل ہوتی ہے۔

SCENE 31

INT. DEAN'S OFFICE. DAY

تہمینہ داخل ہوتی ہے۔ سامنے ڈین آفتاب مرزا بیٹھے ہیں۔

تہمینہ

آفتاب صاحب! آپ نے مجھے بلایا ہے؟

آفتاب

جی! یہ آپ سے ملنا چاہتے ہیں۔

www.iqbalcyberlibrary.net

تہمینہ کی نظر پڑتی ہے۔ ایک پولیس افسر بھی بیٹھا ہوا ہے اور آفتاب نے اُسی کی طرف اشارہ کیا ہے۔

پولیس افسر

سہراب آپ کا بیٹا ہے؟

تہمینہ

جی۔

پولیس افسر

کچھ دن پہلے اسکواش کمپلیکس میں آپ کے لڑکے کا کسی سے جھگڑا ہوا تھا۔ وہ لڑکا بھی اِسی یونیورسٹی میں پڑھتا ہے۔ ثاقب...

تہمینہ

لڑکے تو آپس میں جھگڑتے رہتے ہیں...

پولیس افسر

آپ کے لڑکے کی ثاقب سے کافی تلخ کلامی ہوئی تھی۔

تہمینہ

سہراب نے مجھے بتایا تھا۔ وہ مجھے ہر بات بتاتا ہے۔

پولیس افسر

سہراب یونیورسٹی میں نہیں ہے۔ کیا آپ بتا سکتی ہیں وہ اِس وقت کہاں ہے؟

تہمینہ

www.iqbalcyberlibrary.net

ہاں۔آج اُس کی کلاس نہیں تھی۔وہ گھر میں ہے۔مگر آپ یہ سب کچھ کیوں پوچھ رہے ہیں؟

پولیس افسر

ہمیں آپ کے گھر کا پتہ چاہیئے۔

تہمینہ

جی؟

پولیس افسر

ہمارے پاس arrest warrant ہیں۔سہراب کے۔

تہمینہ

مگر کسی کو چوٹ نہیں آئی تھی۔یہ پولیس کیس کیسے بن سکتا ہے؟

پولیس افسر

وہ لڑکا...ثاقب، پرسوں سے گھر نہیں پہنچا ہے۔اُس کے والد صاحب نے رپورٹ درج کروائی ہے۔میڈم! ایہ معاملہ قتل کا بھی ہوسکتا ہے۔ہمیں آپ کے لڑکے پر شبہ ہے۔وہ اِس وقت کہاں ہے؟

END OF EPISODE 1

www.iqbalcyberlibrary.net

Rustum

Episode 2

Written by Khurram Ali Shafique

Directed by Owais Khan

SCENE 1

EXT. POLICE STATION. DAY

سہراب کو ہتھ کڑیاں لگا کر پولیس اسٹیشن لایا جا رہا ہے۔

SCENE 2

INT. POLICE STATION. DAY

سہراب دو پولیس والوں کے سامنے بیٹھا ہے۔ اُس کی حالت سے اندازہ ہو رہا ہے کہ وہ شدید دباؤ میں رہا ہے۔

سہراب

میں نے کچھ نہیں کیا۔

پولیس والا ۱

اپنے ساتھیوں کے نام بتاؤ۔

پولیس والا ۲

تمہارے ساتھ اور کون تھا؟

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب

کہاں کون تھا؟

پولیس والا ۲ سہراب کے چہرے کو بڑی بدتمیزی سے پکڑ کر اوپر اٹھاتا ہے۔

پولیس والا ۲

دیکھو۔ یہاں تم سے بڑے بڑے آتے ہیں۔تم جانتے ہوناں؟

پولیس والا ۱

اُس لڑکے کا باپ کون ہے، جانتے ہو؟ ہمیں نوکری سے نکلوا سکتا ہے وہ۔ ہمیں شام تک لڑکے کا پتہ لگانا ہے۔تمہاری کھال اتر جائے سر سے پاؤں تک تو کوئی ہم سے پوچھے گا بھی نہیں۔

پولیس والا ۲

ایک گھنٹہ دے رہے ہیں۔سوچ لو، مرنے سے پہلے بتاؤ گے یا بعد میں۔ ہم مُردوں سے بھی اگلوا لیتے ہیں۔

SCENE 3

INT. LOCKUP. DAY

سہراب حوالات کے فرش پر اداس بیٹھا ہے۔ شاہد بھی اسی حوالات میں قید ہے۔ ایک طرف سے تھمینہ ایک پولیس والے کے ساتھ داخل

www.iqbalcyberlibrary.net

ہوتی ہے۔ سہراب اُسے دیکھ کر اُٹھ کھڑا ہوتا ہے۔

سہراب

امی! میں نے کچھ نہیں کیا ہے۔

تہمینہ

یہی دن تھا جسے میں کبھی دیکھنا نہیں چاہتی تھی۔

سہراب

امی! یہ... اِن لوگوں کو غلطی لگی ہے۔ ثاقب کا باپ کوئی big shot ہے، یہ پولیس والے بس اُس کے چمچے ہیں۔ آپ جانتی ہیں اِس ملک میں قانون وانون کوئی نہیں ہے...

تہمینہ (غصے سے)

سہراب!

سہراب چونک کر تہمینہ کی طرف دیکھتا ہے۔

تہمینہ

یہاں تک پہنچ کر بھی ہوش نہیں آیا تمہیں؟

سہراب

امی! یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں؟

تہمینہ

تمہیں کیا ضرورت تھی اُس بدتمیز لڑکے سے جھگڑا کرنے کی؟

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب

امی...

تہمینہ

اپنی زندگی کے ایک ایک دن کی قربانی دی ہے میں نے تمہارے لئے۔اِس لئے؟

سہراب

مگر میرا قصور کیا ہے؟

تہمینہ

قانون کو برا بھلا کہہ رہے ہو؟ کیا یہی سوچ لے کر اسکواش کھیلنے گئے تھے تم؟

سہراب (روہانسا ہو کر)

امی، پلیز مجھے یہاں سے نکالیں۔کچھ کریں۔میرا کوئی قصور نہیں ہے اور میں پھر بھی یہاں...

سہراب خاموش ہو جاتا ہے۔

تہمینہ

یہ غصہ کہاں سے آیا ہے تم میں؟ میں نے کوئی کمی تو نہیں رکھی کبھی۔اِس دن کے لئے؟

سہراب کو ماں کے رویے سے خاصی مایوسی ہوئی ہے۔وہ بے بسی سے حوالات کے در و دیوار پر نظر ڈالتا ہے۔

تہمینہ

www.iqbalcyberlibrary.net

اگر تم بے گناہ ہو تو تمہیں کچھ نہیں ہو گا۔ مگر تمہارا فیصلہ عدالت کرے گی۔ اور اگر تمہیں میری قربانیوں کا ذرا بھی احساس ہے تو تم اِس طرح نہیں سوچو گے۔ میں نے تمہیں غلط راستوں پر چلنے کے لئے پیدا نہیں کیا ہے۔

تھوڑی دیر خاموشی چھائی رہتی ہے۔ سہراب آہستہ آہستہ دوبارہ فرش پر بیٹھ جاتا ہے۔ شاہد غور سے اُس کی طرف دیکھ رہا ہے۔

شاہد

لڑکی کا چکر تھا؟

سہراب شاہد کی طرف دیکھتا ہے مگر کوئی جواب نہیں دیتا۔

شاہد

تم نے کیوں قتل کیا اُس لڑکے کو؟

سہراب

میں نے کچھ نہیں کیا۔ وہ گھر سے غائب ہے۔

شاہد

تو پھر تم کیوں اندر ہو؟

سہراب شاہد کی طرف دیکھتا ہے اور پھر منہ پھیر لیتا ہے۔ شاہد

www.iqbalcyberlibrary.net

آہستہ آہستہ اُس کی طرف بڑھتا ہے اور قریب آ کر اُس کا کندھا ہلاتا ہے۔ سہراب اُس کی طرف دیکھتا ہے۔ شاہد اپنا پنجہ اُس کی طرف بڑھاتا ہے اور اشارہ کرتا ہے کہ وہ بھی پنجہ لڑائے۔

سہراب

مجھے تنگ مت کرو۔ جاؤ۔

شاہد ہنستا ہوا ایک طرف ہو جاتا ہے۔

SCENE 4

EXT. TEHMINA'S HOUSE. DAY

Just an establishing shot.

SCENE 5

INT. TEHMINA'S HOUSE. DAY

تہمینہ کے سامنے سارہ کھڑی ہے۔

تہمینہ

تم کیا سمجھتی ہو؟ میں ماں ہوں اُس کی!

سارہ

www.iqbalcyberlibrary.net

میڈم! ہمارا پورا گروپ سہراب سے ملنے گیا تھا۔ وہ بہت اُداس تھا۔

تہمینہ

کل صبح ضمانت ہو جائے گی۔

سارہ

آج کیوں نہیں؟

تہمینہ سارہ کی طرف دیکھتی ہے اور سارہ اپنی بے باکی پر نروس ہو جاتی ہے۔

سارہ

سوری!

تہمینہ

عدالت بند ہو چکی تھی۔

سارہ

سہراب کا خیال تھا...

سارہ رک جاتی ہے۔

تہمینہ

ہاں؟ کیا خیال تھا اُس کا؟

www.iqbalcyberlibrary.net

سارہ

وہ سمجھ رہا تھا شائد آپ اُس کی ضمانت نہیں کروائیں گی۔

تہمینہ

بے وقوف ہے وہ۔ اور تم بھی۔ میں جانتی ہوں، تم اور سہراب بہت اچھے دوست ہو۔ تم اُس روز وہاں بھی تو موجود تھیں جب ثاقب سے سہراب کا جھگڑا ہوا تھا؟

سارہ

جی۔ وہ سہراب کو غصہ دلا رہا تھا۔ سہراب نے تو بہت کنٹرول کیا۔

تہمینہ

بیٹھ جاؤ۔

سارہ

جی؟

سارہ تہمینہ کی طرف دیکھتی ہے جو اُس کے بیٹھنے کا انتظار کر رہی ہے۔ سارہ بیٹھ جاتی ہے۔

تہمینہ

جو کچھ میں نے دیکھا ہے اپنی زندگی میں۔ وہ تم سوچ بھی نہیں سکتیں۔ انسان اُسی وقت قاتل بن جاتا ہے جب کسی پر اُس کا ہاتھ اٹھتا ہے۔

سارہ

www.iqbalcyberlibrary.net

میڈم! سہراب تو ہمارے گروپ میں سب سے زیادہ pleasant ہے۔

تہمینہ

یہ خون جو رگوں میں بہتا ہے، اِس کی حرارت کس طرح اندر ہی اندر جہنم بنا دیتی ہے۔ اِس عمر میں سمجھ نہیں آتا ہے۔ انسان میں طاقت پہلے آتی ہے اور عقل بعد میں۔

SCENE 5

INT. LOCKUP. DAY

سہراب اور شاہد پنجہ لڑا رہے ہیں۔ سہراب شاہد کو ہرا دیتا ہے۔

SCENE 6

INT. TEHMINA'S HOUSE. DAY

This is a continuation of Scene 4...

تہمینہ

اتنی بڑی بات نہیں تھی جتنی میں نے بنا دی ہے۔ لٹریچر اور فلاسفی پڑھا پڑھا کر مجھے ہر بات کو اِسی انداز میں دیکھنے کی عادت ہوگئی ہے۔ تم یہی سوچ رہی ہو ناں؟

سارہ

جی؟ جی نہیں تو!

تہمینہ

www.iqbalcyberlibrary.net

میں جانتی ہوں۔مگر جس طرح میں نے اپنی زندگی گزاری ہے۔اکیلے...!اِس نے تو اپنے باپ کو دیکھا بھی نہیں ہے۔

سارہ

جی۔مگر سہراب بہت ذکر کرتا ہے اُن کا۔

تہمینہ

وہ ایک ایماندار آدمی تھا۔ بہت طاقت ور۔اور بہت پر جوش۔شائد اِسی لئے زندہ نہیں رہ سکا۔اور میں چاہتی ہوں، ہماری زندگی میں جو کچھ ہوا... سہراب کو میں بہت دور لا چکی ہوں۔مگر میری ساری زندگی کی محنت اِس طرح برباد ہوئی تو میرے پاس کچھ نہیں بچے گا۔

SCENE 7

INT. POLICE TORTURE CELL. DAY

سہراب کراہ کر دانت بھینچ لیتا ہے (یہ سین کلوز اپ سے شروع ہو گا)۔

پولیس والے سہراب کی پٹائی کر رہے ہیں۔

Fade-out

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 8

EXT. POLICE STATION. DAY

Fade-in

تہمینہ ایک وکیل کے ساتھ پولیس اسٹیشن میں داخل ہورہی ہے۔

SCENE 9

INT. POLICE STATION. DAY

تہمینہ ایک ڈیسک کے قریب رکتی ہے۔

تہمینہ

ہم سہراب کی ضمانت کے لئے آئے ہیں۔

پولیس والا ۱

سہراب؟

وکیل

وہ لڑکا جس پر ثاقب غوری کے اغوا کا الزام ہے۔

پولیس والا ۱

وہ! اُس کا تو ہم ریمانڈ لے چکے ہیں عدالت سے۔

تہمینہ گھبرا کر وکیل کی طرف دیکھتی ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

وکیل (پولیس والے سے)

کتنے دن کا ریمانڈ لیا ہے؟

پولیس والا ۱

دو دن کا۔ دیکھیں جی، یہ غوری صاحب کا معاملہ ہے۔ جب تک اُن کا لڑکا نہیں مل جاتا، آپ کا بندہ ہم نہیں چھوڑ سکتے۔ ہمارا بھی کوئی فرض بنتا ہے۔

تہمینہ

مگر ضمانت...

پولیس والا ۱

ریمانڈ کا مطلب سمجھتی ہیں آپ؟

تہمینہ

آپ جانتے ہیں سہراب نے کچھ نہیں کیا۔

پولیس والا ۱

دیکھیں بی بی۔ ہم بندہ دیکھ کر پہچان جاتے ہیں۔ ہاں، آپ کے لڑکے نے کچھ نہیں کیا۔ ہمارے بھی چھوٹے چھوٹے بچے ہیں، ہم آپ کا درد سمجھتے ہیں۔ مگر ہماری نوکری کا معاملہ ہے۔ غوری صاحب کا لڑکا غائب ہوا ہے۔ اگر کسی کی کھال اتار کر اُن کے گھر بھجوانے سے ہم بچ سکتے ہیں تو ہم وہ بھی کریں گے۔ آپ خدا سے دعا کریں، اُن کا لڑکا مل جائے۔

تہمینہ (وکیل سے)

یہ کیا باتیں کر رہا ہے! آپ کچھ کریں ناں۔

www.iqbalcyberlibrary.net

پولیس والا ۱

یہ کیا کریں گے۔ وکیلوں کا زمانہ گیا، بی بی۔ آپ جائیں، ہمیں بھی کام کرنا ہے۔

تہمینہ (وکیل سے)

آپ کیوں خاموش ہیں۔ آپ یہ سب کچھ سن رہے ہیں؟ یہ لوگ اُسے ماریں گے۔ جان سے بھی مار سکتے ہیں۔ آپ نے سنا ہے یہ کیا کہہ رہا ہے؟ پلیز کچھ کریں۔

وکیل خاموش ہے۔

SCENE 10

INT. TEHMINA'S HOUSE. DAY

تہمینہ سہراب کی ایک تصویر کے قریب بیٹھی ہے۔ کمرے میں کافی اندھیرا ہے اور تہمینہ رو رہی ہے۔ کسی قدموں کی آہٹ ہوتی ہے۔ پھر کسی کے قدم دکھائی دیتے ہیں۔ کوئی قریب آ کر رک گیا ہے۔ تہمینہ سر اُٹھا کر دیکھتی ہے۔ یہ سہراب ہے۔

تہمینہ

تم؟ آ گئے...؟

سہراب

آپ کیا چاہتی تھیں، میں نہ آؤں؟

www.iqbalcyberlibrary.net

تہمینہ ایک لمحے کو اُس کے لہجے کی تلخی پر حیران ہوتی ہے۔ پھر آگے بڑھ کر اُس کے سر پر ہاتھ پھیرتی ہے۔

تہمینہ

آؤ۔ آرام کرو۔ تمہیں... کہیں چوٹ تو نہیں آئی ناں؟

سہراب اُس کا ہاتھ جھٹک دیتا ہے۔

سہراب

نہیں مجھے کوئی چوٹ نہیں آئی۔

سہراب آگے بڑھنے لگتا ہے مگر پھر سسکاری لیتا ہے۔ پیچھے سے اُس کی قمیص پھٹی ہوئی ہے اور خون میں تر نظر آ رہی ہے۔ تہمینہ کے منہ سے چیخ نکلتے نکلتے رہ جاتی ہے۔

تہمینہ

سہراب! تمہیں کیا ہوا ہے؟

SCENE 11

INT. TEHMINA'S HOME: SOHRAB'S ROOM. DAY

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب بستر پر اوندھا لیٹا ہوا ہے۔ اُس کے جسم پر قمیص نہیں ہے اور تہمینہ روئی بھگو کر اُس کے زخم صاف کر رہی ہے۔

سہراب

ایک اجنبی تھا وہ۔ جس نے میری ضمانت کروائی۔ ورنہ آپ تو مجھے اپنے اصولوں پر نچھاور کر کے چلی آئی تھیں۔

تہمینہ

نہیں بیٹا۔ میں تو تمہاری ضمانت کروانے کی کوشش کر رہی تھی۔

سہراب

تو پھر کیا ہوا؟

تہمینہ

پولیس نے تمہارا ریمانڈ لے لیا تھا۔

سہراب

اور افراسیاب؟ اُس نے مجھے کیسے آزاد کروایا؟

تہمینہ کا ہاتھ رک جاتا ہے۔

تہمینہ

کس نے؟

سہراب

www.iqbalcyberlibrary.net

شائد کوئی آسمگلر ہو۔ کیونکہ پولیس والے کسی شریف آدمی کی اتنی بات نہیں سنتے۔

تہمینہ

تم کسی سے نہیں ملو گے، سمجھے؟ بس اب یہ سب کچھ ختم ہو گیا ہے۔تم صرف اپنی پڑھائی پر توجہ دو گے۔بس!

سہراب

آپ کے نیکی کے لیکچر تو مجھے نہیں بچا سکے تھے ناں؟

تہمینہ

سہراب! بیٹے...

سہراب

جب وہ لوگ مجھے مار رہے تھے۔تو مجھے یہ بھی نہیں معلوم تھا کہ اگر آپ وہاں ہوتیں اور مجھے تکلیف میں دیکھتیں تو میرے ساتھ ہمدردی کرتیں آپ یا یہ کہتیں کہ یہ میری اپنی غلطی کی سزا تھی۔

تہمینہ

میں نے یہ نہیں کہا تھا۔مگر تمہیں بھی تو ثاقب سے جھگڑا نہیں کرنا چاہیئے تھا؟ اُسے جس نے بھی اغوا کرنا تھا وہ کرتا مگر تمہارا نام تو نہ آتا؟

سہراب

آپ یہ سمجھتی ہیں کہ پولیس نے مجھے اِس لئے پکڑا کیونکہ اُنہیں مجھ پر شبہ تھا؟

تہمینہ سہراب کی طرف دیکھنے لگتی ہے۔(نوٹ: کبھی یہی جملہ

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم نے کہا تھا۔)

سہراب

انہوں نے مجھے اِس لئے گرفتار کیا، امی کیونکہ ثاقب کا باپ ایک بڑا آدمی ہے اور میرا باپ مر چکا ہے۔ اگر ڈیڈی زندہ ہوتے...!

تہمینہ

مجرموں کی زبان میں بات کر رہے ہو۔ جو صحیح ہے اُسے غلط ثابت کرنا ہو تو دلیل کہیں سے بھی لائی جا سکتی ہے۔ مگر اپنے دل پر سیاہی جمتی چلی جاتی ہے۔ سہراب! بس یہ سب ختم ہو گیا ہے۔ اب تم گھر آ گئے ہو۔

فون کسی گھنٹی بجنے لگتی ہے۔ تہمینہ اُٹھ کر جاتی ہے اور فون ریسیو کرتی ہے۔ وہ فون پر کسی سے بات رہی ہے مگر پس منظر میں ہے۔ پیش منظر میں سہراب لیٹا ہوا ہے جس نے آنکھیں بند کر رکھی ہیں۔ تہمینہ فون رکھ کر واپس آتی ہے۔

تہمینہ

ثاقب گھر واپس آ گیا ہے۔ اُسے کسی نے اغوا نہیں کیا تھا۔ کسی بات پر گھر والوں سے ناراض ہو کر دوستوں کے ساتھ چلا گیا تھا۔

سہراب ایک طویل سانس لیتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

تہمینہ

دیکھو! تم مجھ سے وعدہ کرو۔ تم یہ سب بھول جاؤ گے۔ میں نے ہوسکتا ہے تمہیں کوئی سخت بات کہہ دی ہو۔ مگر بیٹے میں تم سے بہت پیار کرتی ہوں۔ تمہیں خوش دیکھنا چاہتی ہوں۔ ہمیشہ!

تہمینہ جذباتی ہو گئی ہے۔ یہ منظر آہستہ آہستہ اگلے منظر میں dissolve ہو گا۔

SCENE 12

INT. RUSTAM'S NEW HOUSE. DAY

Subt-title: 20 Years Ago

تہمینہ چائے لے کر ڈرائنگ روم میں داخل ہوتی ہے۔ جابر درو دیوار پر نظر ڈال رہا ہے۔ رستم اور صابرہ بیٹھے ہیں۔

جابر

اچھا گھر ہے۔ اور یہ صوفے بھی بہت اعلیٰ ہیں۔

جابر

بہت مبارک ہو رستم۔

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

تمہارا شکریہ جابر۔

جابر

تم نے اپنی جان پر کھیل کر ذیشان کی زندگی بچائی تھی۔

رستم

کیانی سیٹھ نے مجھ سے پوچھا تھا۔مگر میں نے اسے نہیں بتایا کہ کوشش کس نے کی تھی۔

جابر

ٹھیکدار بے موت مارا گیا بے چارہ۔اس کے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔ مجھے بہت ترس آتا ہے اس پر۔

تہمینہ

تم کتنی چینی پیؤ گے؟

جابر

چینی کی کیا ضرورت ہے۔تمہارے ہاتھ کی چائے مجھے اچھی ہی لگتی ہے۔جیسی بھی ہو۔بھئی رستم! بچپن میں تہمینہ اور میں اکٹھے کھیلتے تھے۔تمہیں یاد ہے تہمینہ؟

تہمینہ(صابرہ سے)

تم کتنی چینی لوگی؟

صابرہ اچانک رونے لگ جاتی ہے۔

تہمینہ

www.iqbalcyberlibrary.net

کیابات ہے؟

رستم

صابرہ! کیابات ہے؟

جابر

کوئی بات نہیں ہے۔لوگ اپنوں سے مل کرخوش ہوتے ہیں۔ یہ رو رہی ہے۔بس چلتے ہوئے میں نے اسے بتادیا تھا کہ یہ اب یہیں رہے گی۔اپنے بھائی کے پاس۔

رستم

یہ تم کیا کہہ رہے ہو جابر؟

جابر

بڑا گھر ہے تمہارا۔اور پھر بچہ بھی تو ہے ناں،سہراب تمہارا۔ پیارا سا۔اِس کی اپنی اولاد نہیں ہوسکتی۔ تمہارے بچے سے کھیل کرخوش رہے گی۔

صابرہ زیادہ زور سے رونے لگتی ہے۔

رستم

جابر...

جابر

ہاں۔ایک بات اور (جیب سے ایک کاغذ نکال کر رستم کے حوالے کرتا ہے۔) یہ رکھ لو۔

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم

کیا ہے یہ؟

جابر

طلاق نامہ۔ یہ اب میری بیوی نہیں رہی۔

تہمینہ

جابر! ابھی شادی کو صرف دو سال ہوئے تھے۔ کبھی کبھی اولاد دیر سے بھی ہوتی ہے۔

جابر

تمہیں ان لوگوں کی طرف داری کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اب تمام رشتے ختم ہو چکے ہیں۔ تم میرے ساتھ آؤ گی۔

رستم

کیا بکواس کر رہے ہو۔

جابر

کیوں؟ میں نے تمہاری بہن کو طلاق دے دی ہے۔ تم میری کزن کو برداشت کرو گے؟ تمہاری غیرت کہاں ہے؟

رستم

بہت کمینے ہو۔

جابر

تم سن رہی ہو تہمینہ؟ چلو میرے ساتھ۔

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم(جابر سے)

نکل جاؤ یہاں سے۔

جابر(تہمینہ کی طرف اشارہ کرتے)

اس کے بغیر نہیں۔

تہمینہ

تم پاگل ہو گئے ہو۔

رستم(جابر سے)

تم نکلو۔یہاں سے ابھی۔

رستم جابر کی طرف بڑھتا ہے۔

جابر

دیکھو،زبان سے بات کرو۔

رستم

بتاؤں میں تجھے غیرت کا مطلب؟ بے حیا!

جابر

ٹھیک ہے۔ٹھیک ہے۔میں بھی جانتا ہوں بہت سے لوگوں کو۔

جابر چلا جاتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 13

INT. CEMENT DEPOT. DAY

رستم اپنی سیمنٹ کی دکان میں بیٹھا ہے۔ فون پر کسی کا آرڈر Receive کر رہا ہے۔

رستم

کتنی بوری بھیج دوں؟ اچھا۔ ہاں۔ ٹھیک ہے۔

رستم آرڈر نوٹ کرتا جا رہا ہے۔

کوئی اُس کی طرف بڑھتا ہے اور اُس کے قریب پہنچ کر رُک جاتا ہے۔ رستم اپنی بات مکمل کر کے فون رکھتا ہے۔ پھر اوپر دیکھتا ہے اور حیران رہ جاتا ہے۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ اس کے سامنے اماں سروش کھڑی ہے۔

رستم

اماں سروش؟

اماں سروش اچانک اپنا کشکول اس کی طرف بڑھا دیتی ہے۔ رستم بے

www.iqbalcyberlibrary.net

اختیار اپنی جیب کی طرف ہاتھ بڑھاتا ہے اور یہ دیکھے بغیر کہ کتنے پیسے ہاتھ میں آئے ہیں وہ اس کے کشکول میں ڈال دیتا ہے۔یہ ہزار کا نوٹ ہے۔ سروش ڈرامائی انداز میں مڑتی ہے اور واپس چلی جاتی ہے۔

SCENE 14

INT. RUSTEM'S NEW HOUSE. DAY

بدحواس تہمینہ کسی کو فون کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ رستم اندر آتا ہے اور تہمینہ فون رکھ کر اس کی طرف دوڑتی ہے۔

تہمینہ

میں تمہیں فون کر رہی تھی۔

رستم

کیا بات ہے؟

تہمینہ

میں سہراب کو صابرہ کے پاس چھوڑ کر گئی تھی۔

رستم

ہاں۔پھر؟

www.iqbalcyberlibrary.net

اس کی نظر پڑتی ہے۔ ایک طرف صابرہ بے ہوش پڑی ہے اور اُس کے سر سے خون بہہ رہا ہے۔ رستم بھاگ کر اندر جاتا ہے۔ سہراب کا گھوارہ خالی پڑا ہے۔

SCENE 15

EXT. OUTDOOR. DAY

رستم تیزی سے گاڑی چلا رہا ہے ۔ مونٹاج ۔ ٹریفک ۔ گاڑیاں ۔ رستم کی گاڑی اپنا راستہ نکال رہی ہے۔

SCENE 16

EXT. BUILDING. DAY

رستم زیر تعمیر عمارت کے قریب آکر گاڑی روکتا ہے ۔گاڑی میں سے اترتا ہے۔ کچھ مزدور گردن اٹھا کر اس کی طرف دیکھتے ہیں ۔

مزدور

ارے!رستم ہے!

رستم ان کی طرف توجہ دئیے بغیر ایک مزدور کے قریب پہنچتا ہے۔

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

جابر کہاں ہے؟

مزدور نمبر ۲

پتہ نہیں۔ کیا بات ہے رستم؟

رستم

اور صادق؟

مزدور نمبر ۲

وہ ادھر گارے پر کام کر رہا ہے۔

رستم گارے پر پہنچتا ہے۔

رستم

صادق!

صادق سر اٹھا کر رستم کو دیکھتا ہے اور نروس ہو جاتا ہے رستم اس کے سر پر پہنچ جاتا ہے۔

رستم

بتاؤ۔ جابر کہاں ہے؟

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 17

INT. JABIR'S DEN. DAY

جابر اور ناصر بیٹھے ہیں ۔ سہراب رو رہا ہے۔

ناصر

چُپ کرجا بیٹے! ابے چُپ کرجا!

سہراب روتا رہتا ہے۔

جابر

ناصر یار! چُپ کرواؤ اسے کسی طرح ۔جان کو آ گیا ہے۔

ناصر (ہنس کر)

پہلی دفعہ بچہ اٹھایا ہے تم نے؟ ہم سے پوچھو۔یہی کام کرتے ہیں۔

جابر

فون کب کرو گے؟

ناصر قہقہہ لگا کر ہنس پڑتا ہے۔

ناصر

یہ تمہارے کام نہیں ہیں میرے بیٹے ۔میں جا رہا ہوں انتظام کر کے آتا ہوں ۔تم ذرا خیال رکھنا جگہ کا۔

www.iqbalcyberlibrary.net

جابر

ہاں ٹھیک ہے۔

ناصر جاتا ہے۔ جابر اٹھ کر دروازہ بند کرنے لگتا ہے کہ رستم جابر کو دھکاّ دے کر داخل ہوتا ہے اور سہراب کو دیکھ کر سیدھا اس کی طرف بڑھتا ہے۔

جابر

رستم! بچّے کو ہاتھ مت لگانا۔

رستم (زیرِلب)

سہراب!

جابر ایک طرف رکھی ہوئی پستول اٹھانے لگتا ہے۔ رستم دیکھ لیتا ہے اور آگے بڑھ کر جابر کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے۔

رستم

جابر! میں تجھے جان سے ماردوں گا جا چلا جا یہاں سے۔

جابر

میں اکیلا نہیں ہوں۔ میرے ساتھ دوسرے بھی ہیں۔ اِس کے ٹکڑے کر کے سمندر میں پھینک دیں گے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم جابر کو زور سے دھکا دیتا ہے ور وہ ایک طرف جا گرتا ہے ۔ رستم اُس کی طرف بڑھتا ہے۔

رستم

میرے بچّے کو مارے گا؟

جابر

رستم! رُک جاؤ۔

رستم جابر پر پل پڑتا ہے۔ وہ دیوانوں کی طرح اسے مارتا رہتا ہے ۔

رستم

میرے بچّے کو مارے گا! سہراب کو مارے گا؟

جابر مر چکا ہے ۔ رستم کو اندازہ ہوتا ہے ۔ وہ جابر کو چھوڑ کر سہراب کی طرف دیکھتا ہے۔ پھر وہ سہراب کو اُٹھا کر وہاں سے نکل جاتا ہے۔

SCENE 18

INT. RUSTAM'S HOUSE. DAY

www.iqbalcyberlibrary.net

صابرہ کے پٹی بندھی ہوئی ہے۔

صابرہ

سب میری وجہ سے ہوا ہے۔ میں ہوں ہی ایسی منحوس۔

تہمینہ

بے وقوف مت بنو۔ بس دعا کرو...(رو پڑتی ہے) سہراب مل جائے۔

رستم سہراب کو اٹھائے داخل ہوتا ہے۔ تہمینہ کے منہ سے چیخ نکلتے نکلتے رہ جاتی ہے۔ پھر وہ اُٹھ کھڑی ہوتی ہے اور بھاگ کر سہراب کو رستم سے لے لیتی ہے۔

صابرہ

یا اللہ! تیرا شکر ہے!

رستم صابرہ کی طرف دیکھتا ہے۔ پھر تہمینہ کی طرف دیکھتا ہے جو سہراب کو سینے سے لگا کر رو رہی ہے۔

صابرہ

کون تھا وہ؟

رستم

کیا؟

www.iqbalcyberlibrary.net

صابرہ

سہراب کو کون لے گیا تھا؟

رستم

تم نہیں جانتیں؟

صابرہ

اس نے پیچھے سے کچھ مارا تھا۔ میرے سر پر۔ میں بے ہوش ہوگئی تھی۔

رستم

ایک دشمن تھا۔

تہمینہ

کیا پولیس نے پکڑ لیا۔؟

رستم

نہیں۔ وہ... چلا گیا۔

رستم کمرے سے نکل جاتا ہے۔ تہمینہ پہلے اُس کی طرف دیکھتی ہے اور پھر سہراب کی طرف۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 19

INT. RUSTAM'S BEDROOM. NIGHT

تہمینہ سو رہی ہے۔ ننھا سہراب برابر لیٹا ہوا ہے۔ رستم اُس کے قریب آتا ہے ۔ وہ اسے غور سے دیکھتا ہے۔

Flashback: Ep.1/sc-6

رستم مزدور والے گھر میں تہمینہ کے سرہانے کھڑا کہہ رہا ہے، چاہے کچھ بھی ہو اجائے میں تمہیں چھوڑ کر نہیں جاؤں گا۔

End of Flashback

رستم کچھ سوچ رہا ہے۔ (نوٹ: یہ سین رستم کے کلوز اپ پر ختم کرنا ہے تا کہ جب اگلا سین شروع ہو تو یہ تاثر ملے کہ اب وہ بات ہو رہی ہے جس کا رستم پہلے سے سوچ رہا تھا۔)

SCENE 20

EXT. POLICE STATION. DAY

پولیس اسٹیشن کا پھاٹک ۔ رستم داخل ہوتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 21

INT. POLICE STATION. DAY

سب انسپکٹر رستم کو دیکھ کر جلدی سے اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔

سب انسپکٹر

ارے رستم صاحب۔آپ نے کیوں زحمت کی مجھے کہا ہوتا میں کسی کو بھیج دیتا۔(آواز دے کر)بشارت علی! جاؤ چائے لے کر آؤ۔(رستم سے)آپ بیٹھیں جناب۔

رستم کرسی پر بیٹھ جاتا ہے۔

سب انسپیکٹر

تو میرے لائق کیا خدمت ہے؟

رستم

میں نے قتل کیا ہے۔

سب انسپیکٹر چونک اٹھتا ہے۔پھر سنبھل جاتا ہے۔

سب انسپیکٹر

اچھا اچھا۔ٹھیک ہے۔میں کچھ کرلوں گا۔کون تھا؟

رستم

جابر فورمین میرے بچّے کو اٹھا کر لے گیا تھا وہ۔

www.iqbalcyberlibrary.net

سب انسپیکٹر

اچھا اچھا، پھر تو اسے سزا ملنی چاہیئے تھی ناں۔ ویسے قتل کا معاملہ ذرا مشکل ہوتا ہے مگر یہ اچھا ہوا کہ چھوٹا آدمی تھا۔

رستم

میں چاہتا ہوں تم مجھے گرفتار کرلو۔

سب انسپیکٹر

کیا؟ ارے، اچھا، دیکھیں میں بہت شرمندہ ہوں۔ اگر مجھے معلوم ہوتا آپ کیانی سیٹھ کو جانتے ہیں۔

رستم اپنے ہاتھ میز پر رکھ دیتا ہے۔

رستم

میں نے جرم کیا ہے۔ میں چھپ کر چوروں کی طرح زندگی نہیں گزاروں گا۔

سب انسپیکٹر

آپ کیا کہہ رہے ہیں؟

رستم

ہتھکڑی لگاؤ۔ میں سزا چاہتا ہوں۔

سب انسپیکٹر پہلے ٹوپی اتار کر میز پر پٹختا ہے۔ پھر اپنا سر پیٹتا

www.iqbalcyberlibrary.net

ہے۔ آخر میں ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔

سب انسپیکٹر

سرکار! میرے چھوٹے چھوٹے بچّے ہیں۔ پچھلی دفعہ آپ کو گرفتار کیا تھا۔ کیانی سیٹھ آئے اور جان سے مارنے کی دھمکی دے گئے۔ اس دفعہ وہ دھمکی بھی نہیں دیں گے۔ میرے بچّے ہیں میری بیوی یتیم ہو جائے گی اور بچّے بیوہ۔ کیانی سیٹھ نے مجھے مار دیا تو میں کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہوں گا۔

SCENE 22

INT. RESTAURANT

ایرانی کے ہوٹل کا ماحول ہے۔ ایک میز پر رستم بیٹھا ہے وہ کچھ گم سُم سا ہے۔ کوئی آکر اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھ دیتا ہے۔ رستم سر اٹھا کر دیکھتا ہے۔ یہ داور ہے۔ رستم اس کی طرف دیکھتا رہ جاتا ہے۔

داور

کیانی صاحب نے بلایا ہے۔

SCENE 23

EXT. OUTDOOR

www.iqbalcyberlibrary.net

شہر سے باہر ایک پہاڑی قسم کے راستے پر گاڑی چل رہی ہے سیٹھ کا آدمی اسے ڈرائیو کر رہا ہے اور رستم برابر میں بیٹھا ہے۔

داور

کوئی پرابلم تھی تو ہمارے پاس آجاتے۔

رستم

ایسی کوئی بات نہیں۔

داور

یہ تمہارا پہلا قتل ہے؟

SCENE 24

EXT. OUTDOOR

ٹرالر کھڑے ہیں۔ داور رستم کو لیکر آتا ہے۔ سیٹھ کیانی ان کی طرف پشت کئے کھڑا کہیں دیکھ رہا ہے۔

داور

صاحب! رستم آ گیا ہے۔

کیانی سیٹھ پلٹ کر دیکھتا ہے ۔ رستم کو دیکھ کر مسکراتا ہے۔

کیانی

www.iqbalcyberlibrary.net

آؤ ۔ آؤ ۔ تم واقعی رستم ہو میں تمہیں اپنی سلطنت دکھاتا ہوں (ٹرالرز دکھاتا ہے) International Long Route پر چلتے ہیں ۔اس بزنس کو Organize کیا ہے میں نے ۔ پہلے وہ رنگ برنگے ٹرک چلا کرتے تھے ان راستوں پر ۔جن کے پیچھے پریوں کی تصویریں ہوتی تھیں (وہ ایک ٹرالر کے قریب پہنچ چکے ہیں ۔کیانی سیٹھ کے ایک حصے کو ہاتھ سے بجاتا ہے) I like this ۔آؤ میرے ساتھ ۔

ذرا آگے جا کر کیانی سیٹھ جیب میں سے ایک تصویر نکالتا ہے۔

کیانی

اسے قتل کرنا ہے۔

رستم

جی؟

کیانی

کل شام تک!

رستم

میں یہ کام نہیں کرتا

کیانی

کیوں؟ کیوں نہیں کرتے؟

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

میرے بچے کو اغوا کیا تھا جابر نے۔ اور میں اسے مارنا بھی نہیں چاہتا تھا۔ میں تو خود پولیس کے پاس گیا تھا۔

کیانی سیٹھ تصویر رستم کے ہاتھ میں تھما دیتا ہے۔

کیانی

یہ میرے چھ آدمیوں کو قتل کر چکا ہے اس کی کیا سزا ہونی چاہیئے؟

رستم تصویر دیکھ رہا ہے۔

کیانی

ایک ہوٹل میں ٹھہرا ہوا ہے وہاں ہتھیار لے جانا ایک جھنجھٹ ہو گا مگر تم اپنے ہاتھوں سے قتل کر سکتے ہو۔ میرے آدمیوں نے House Keeping کے کچھ لوگوں کو توڑا ہے۔ وہ تمہیں اس کے کمرے میں پہنچا دیں گے۔

SCENE 25

INT. RUSTAM'S BEDROOM

رستم بستر پر لیٹتا ہے۔ یہ ایک ڈبل بیڈ ہے۔ تہمینہ قریب آ کر بیٹھ جاتی ہے۔

تہمینہ

www.iqbalcyberlibrary.net

آج اخبار نہیں سنو گے؟

اخبار نکال کر لہراتی ہے یہ انگریزی کا اخبار ہے۔

رستم (مسکرا کر)

یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ سناؤ!

تہمینہ اخبار کھولتی ہے مگر رستم کا دھیان کہیں اور پلٹ چکا ہے۔رستم کے ذہن میں پچھلے منظر کے سب انسپیکٹر کے مکالمے گونگ رہے ہیں انہیں echo کرتے تہمینہ کے اخبار سنانے سے overlap کرتا ہے۔

رستم کے چہرے سے ظاہر ہوتا ہے کہ احساس جرم ہے۔

رستم

تہمینہ!

تہمینہ رستم کی طرف دیکھتی ہے۔

رستم

میں نے قتل کیا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

تہمینہ

کیا کہہ رہے ہو؟

رستم

جابر!

تہمینہ کا منہ حیرت سے کھل جاتا ہے۔

رستم

اس نے کہا اس کے آدمی سہراب کے ٹکڑے کر کے سمندر میں پھینک دیں گے۔

تہمینہ

میرے خدا !

رستم

تمہارے بچے کو اب کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

تہمینہ

مگر رستم۔تم پولیس کی مدد لے سکتے تھے۔

رستم طنزیہ ہنس پڑتا ہے۔

تہمینہ

تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم کھڑا ہو جاتا ہے۔

رستم

چھوڑو یار۔تم اخبار سناؤ۔اس میں بڑی بڑی خبریں ہوتی ہیں۔دھوبی سے دھلی ہوئی۔گورنر نے شوگر مل کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ پانچ سال میں ہمارے ملک میں اتنی شوگر بنے گی کہ لوگ میٹھی میٹھی باتیں کرنے لگیں گے۔غیر ملکی سفیر نے کہا کہ وہ ہماری ثقافت سے متاثر ہوئے ہیں اور کل واپس جا رہے ہیں۔عالمی یوم امن میں اسکول کے دو ہزار بچوں نے شرکت کی ان سب کے ماں باپ چور ہیں۔

تہمینہ

رستم! رستم!

رستم

روشنی بجھا دو۔تہمینہ روشنی بجھا دو۔

تہمینہ سوئچ بورڈ کی طرف بڑھتی ہے۔سہراب پنگھوڑے میں لیٹا ہوا ہے۔تہمینہ اُس کی طرف دیکھتی ہے اور یہاں سے منظر slow-motionہو جاتا ہے۔تہمینہ کے روشنی بجھانے سے منظر آہستہ آہستہ فیڈ آؤٹ ہونے لگتا ہے اور اگلے منظر میں dissolve بھی۔اگلا منظر اِس میں سے آہستہ آہستہ ابھرتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 26

INT. TEHMINA'S HOUSE.: SOHRAB'S BEDROOM. NIGHT

Sub-title: 20 Years Later

تہمینہ دروازے میں کھڑی دیکھ رہی ہے کہ سہراب بستر میں سو رہا ہے۔ پھر وہ روشنی بجھا کر کمرے کا دروازہ پھیر کر باہر نکل آتی ہے۔

Fade-out

SCENE 27

INT. CLASSROOM. DAY

Fade-in

تہمینہ کلاس میں پڑھا رہی ہے۔

تہمینہ

آپ میں سے کچھ اسٹوڈنٹس یہ جاننا چاہتے ہیں کہ ہم لٹریچر کیوں پڑھتے ہیں؟

We study literature because literature provides us an escape... from reality. Reality is very often created by criminals, and by

www.iqbalcyberlibrary.net

leaders and masses who have no respect for truth and honesty. And we don't want to be like them. Literature tells us that there is a world elsewher.

جب آپ اپنے چاروں طرف دیکھیں اور آپ کو جھوٹ ہی جھوٹ نظر آئے ،تو سچ کہاں تلاش کریں گے؟ اپنے آپ میں ۔لٹریچر آپ کو اپنی روح میں جھانکنا سکھاتا ہے۔

اسٹوڈنٹ ۱

میڈم !تو کیا دنیا میں سچائی نہیں ہے؟ سب جھوٹ ہے؟

تہمینہ

What you have within you, that is also a part of the world, your dreams too... And that is the part that matters. The world is deceptive.

کوئی آج تک فیصلہ نہیں کر سکا دنیا اچھی ہے یا بری۔ کیونکہ اِسے آپ اچھا سمجھنا چاہیں تو اچھی نظر آتی ہے اور برا سمجھنا چاہیں تو بری نظر آتی ہے۔ کیا صحیح ہے اور کیا غلط ہے، اِس کا فیصلہ باہر دیکھ کر نہیں کیا جا سکتا۔ صرف اپنے اندر جھانک کر ہی اِس کا فیصلہ کر سکتے ہیں...

تہمینہ دیکھتی ہے کہ سہراب ایک کاغذ پر کچھ لکھ رہا ہے۔ وہ شائد لیکچر بھی نہیں سن رہا۔ تہمینہ کی آواز فیڈ آؤٹ ہو جاتی ہے اور میوزک فیڈ اِن ہوتا ہے۔ سہراب کاغذ سارہ کی طرف بڑھا دیتا ہے

www.iqbalcyberlibrary.net

جو اُسے پڑھ کر دلآویز انداز میں شرما جاتی ہے اور پھر تہمینہ کو اُسی طرف متوجہ دیکھ کر سنبھل جاتی ہے۔ سہراب سارہ کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے آہستہ آہستہ لیکچر کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور پھر سنجیدہ نظر آنے کی کوشش کرتا ہے۔

تہمینہ (لیکچر ختم کرتے ہوئے)

... And love conquers all!

تہمینہ اپنی کتاب میز پر رکھ دیتی ہے۔ (یہ سین تہمینہ کے کتاب میز پر رکھنے پر ختم ہو گا۔)

SCENE 28

EXT. BAZAR. DAY

سہراب اور سارہ ایک رسٹورنٹ سے نکلتے ہیں۔ ایک جیب کترا اُن کے پیچھے لگ جاتا ہے۔ سہراب نے اُسے نہیں دیکھا مگر ایک جگہ پہنچ کر جب وہ جیب کُترا تیزی سے گزرتے ہوئے سہراب کی جیب سے پرس نکالنے لگتا ہے تو سہراب بڑی تیزی سے اُس کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے اور اضطراری طور پر گھوم کر اُس کے منہ پر مکا مار دیتا ہے۔ جیب کترا اپنا منہ پکڑ کر فٹ پاتھ پر بیٹھ جاتا ہے اور سہراب

www.iqbalcyberlibrary.net

اُسے گھورتا ہوا سارہ کے ساتھ آگے بڑھ جاتا ہے۔

سارہ

سہراب!...

سہراب

میرا پرس نکال رہا تھا۔

سارہ اور سہراب آگے نکل جاتے ہیں۔ ایک طرف سے شاہد جیب کترے کے پاس آتا ہے اور اُسے کچھ روپے دے دیتا ہے۔

SCENE 28

INT. TEHMINA'S HOUSE. NIGHT

فون کی گھنٹی مسلسل بج رہی ہے۔ تہمینہ آ کر فون اٹھاتی ہے۔

تہمینہ

ہیلو! ہیلو! کون ہے؟

دوسری طرف سے فون کٹ جاتا ہے۔ تہمینہ سر جھٹک کر ریسیور رکھ دیتی ہے اور دوبارہ جا کر اپنی کتاب اٹھا کر پڑھنے لگتی ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 29

INT. SQUASH COURT. DAY

سہراب پریکٹس کر رہا ہے۔ شاہد بالکونی میں نمودار ہوتا ہے۔ سہراب گیند اٹھاتے ہوئے جھکتا ہے اور پھر اوپر دیکھتا ہے تو شاہد پر نظر پڑتی ہے۔ شاہد اطمینان سے کھڑا ہے مگر اُس کی پوری توجہ سہراب پر ہے۔

EXT. AFRASIAB'S DEN. NIGHT

Just an establishing shot.

SCENE 29

INT. AFRASIAB'S DEN. NIGHT

شاہد سہراب کو لے کر داخل ہوتا ہے۔

شاہد

تم یہاں رکو۔ افراسیاب صاحب ابھی آتے ہیں۔

شاہد نکل جاتا ہے اور سہراب انتظار کرتا ہے۔ افراسیاب داخل ہوتا

www.iqbalcyberlibrary.net

ہے۔

سہراب

سلام علیکم!

افراسیاب

تمہاری امی کو خوشی ہوئی؟ تمہیں دوبارہ دیکھ کر؟

سہراب

جی۔

افراسیاب

شاہد بہت تعریف کر رہا تھا تمہاری۔ طاقت کی۔ اور پولیس والوں کے خیال میں تمہارا stamina بھی اچھا ہے۔ بہت مار کھائی تم نے مگر چیخے نہیں۔

سہراب

جی۔

افراسیاب

یونیورسٹی سے تمہاری مارک شیٹس نکلوائی ہیں ہم نے۔ مینجمنٹ میں اچھے ہو۔

سہراب

میرا فیورٹ سبجکٹ ہے۔

افراسیاب

ہمارے لئے کام کرو۔

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب

جی؟

افراسیاب

Twenty Thousand as a starter. ... چھ ہفتے کی ٹریننگ ہو گی۔ ملک سے باہر۔ واپس آؤ گے تو اُس کے بعد تمہاری income کا کوئی حساب نہیں ہو گا۔

سہراب

کام کیا ہے؟

افراسیاب

دنیا کی آبادی بڑھ گئی ہے۔ اِسے کسی نہ کسی طرح کم تو ہونا ہے۔ یہی سچوئشن رہی تو چند سال بعد پینے کا پانی بھی نہیں ہو گا کہیں زمین پر۔ ہمارا انٹرنشنل نیٹ ورک ہے۔ Terrorism is a neat job.

سہراب

آپ مذاق کر رہے ہیں؟

افراسیاب

تمہیں کیا لگ رہا ہے میں مذاق کر رہا ہوں؟

سہراب کوئی جواب نہیں دے پاتا۔ کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد سر اُٹھاتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب

مگر میں کیوں؟

افراسیاب

جب سے تم حوالات سے نکلے ہو میں نے تمہاری نگرانی کروائی ہے۔تمہیں وہ جیب کترا یاد ہے جس کی تم نے پٹائی کی تھی؟

سہراب (ذرا کنفیوژ ہو کر)

جی؟

افراسیاب

اُسے شاہد نے بھیجا تھا۔تمہارے relfexes چیک کرنے کے لئے۔دیکھو سہراب، میں اپنا بزنس expand کرنا چاہتا ہوں۔اب جو دور آنے والا ہے، وہ ہم لوگوں کا ہے۔ساری دنیا میں۔مجھے intelligent اور talented نوجوانوں کی ضرورت ہے۔پڑھے لکھے۔تم ہر طرح سے میرے مطلب کے آدمی ہو۔اور باقی کمی جو ہے اُس کے لئے ٹریننگ!

سہراب

میں قتل نہیں کر سکتا۔

افراسیاب

ہم قتل نہیں کرتے۔قتل وہ ہوتا ہے جب کسی سے دشمنی ہو۔یہ تو بہت ہی impersonal قسم کا کام ہے۔تم صرف خبر پڑھو گے۔اخبار میں۔ Figures ہوں گی۔.Just figures...نام بھی نہیں چھپیں گے اُن کے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب

میرے باپ کا نام رُستم تھا۔ وہ ایک ایماندار آدمی تھا...

رستم کا نام سنتے ہی افراسیاب اپنی جگہ سے اُٹھ کر کھڑا ہو گیا ہے۔

سہراب

...میں بھی اُن جیسا بننا چاہتا ہوں۔ میں آپ کا کام نہیں کر سکتا۔

افراسیاب

تمہارے باپ کا نام...کیا بتایا تم نے؟

سہراب

آپ نے نہیں سنا ہو گا کیونکہ وہ کوئی مشہور آدمی نہیں تھے۔ وہ ایک مزدور تھے۔

افراسیاب

رستم؟

END OF EPISODE 2

www.iqbalcyberlibrary.net

Rustum

Episode 3

Written by Khurram Ali Shafique

Directed by Owais Khan

SCENE 1

INT. AFRASIAB'S DEN. NIGHT

(نوٹ: یہ منظر پچھلی قسط کے آخری منظر کا تسلسل ہے۔)

سہراب

جی ہاں، رستم۔

افراسیاب

اور...اب کہاں ہے وہ؟ میرا مطلب ہے...وہ زندہ ہیں؟

سہراب

میرے ضمیر میں۔

افراسیاب

اوہ۔تو مر چکا ہے۔

سہراب

میں تو بہت چھوٹا تھا۔امی بتاتی ہیں۔ I hope آپ برا نہیں مانیں گے میں آپ کو انکار کر رہا ہوں۔

www.iqbalcyberlibrary.net

افراسیاب

تم سوچو اِس بارے میں۔ میں ایک ہفتے بعد تمہیں پھر contact کروں گا۔ دیکھو! کسی سے ذکر مت کرنا۔ مجھے تو کوئی نقصان نہیں ہوگا۔ مگر تمہارے لئے برا ہو سکتا ہے۔

سہراب

Thank you.

سہراب جاتا ہے۔ افراسیاب انٹر کام اٹھاتا ہے۔

افرسیاب

شاہد کو میرے پاس بھیجو۔

افراسیاب انٹر کام رکھ دیتا ہے۔ شاہد داخل ہوتا ہے۔

افراسیاب

جانتے ہو یہ کس کا بیٹا تھا؟

شاہد

جی؟

افراسیاب

اُس کے باپ کا نام رستم ہے۔

شاہد

www.iqbalcyberlibrary.net

جی؟ مگر سر! وہ کوئی اور رستم بھی تو ہو سکتا ہے۔

افراسیاب

کہہ رہا تھا وہ ایک مزدور تھا۔

شاہد

لیکن...وہ تو کہتا ہے کہ اُس کا باپ مر چکا ہے۔

افراسیاب کچھ سوچتے ہوئے سر ہلاتا ہے۔

افراسیاب

یہ ہو سکتا ہے۔

SCENE 2

EXT. TEHMINA'S HOME. NIGHT

Just an establishing shot.

SCENE 3

INT. TEHMINA'S HOME. NIGHT

تہمینہ بیٹھی کچھ لکھ رہی ہے (اُردو میں۔) سہراب کمرے کے دروازے پر آ کر رک جاتا ہے۔ تہمینہ سر اُٹھا کر دیکھتی ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

تہمینہ

آ جاؤ۔

سہراب کمرے میں داخل ہوتا ہے اور تہمینہ کاغذ فائل میں جمع کر کے رکھنے لگتی ہے۔

سہراب

آپ کا ناول؟

تہمینہ مسکراتی ہے۔

سہراب

یہ ابو کو کہانی ہے ناں؟

تہمینہ

اور تمہاری بھی۔

سہراب

میری؟ میری کہانی تو امی ابھی شروع بھی نہیں ہوئی!

تہمینہ

ناول میں سب کچھ سچ تو نہیں ہوتا۔

سہراب

www.iqbalcyberlibrary.net

اوہ! امی! اب آپ وہ "Art is a sacred lie" والا لیکچر تو نہیں دیں گی؟

تہمینہ ہنس پڑتی ہے۔

سہراب

ویسے امی۔ ابو کی کوئی تصویر کہیں سے نہیں مل سکتی؟

تہمینہ

تمہارے خیال میں مَیں نے کوشش نہیں کی ہوگی؟ جب ہم گھر چھوڑ کو نکلے تھے تو سب کچھ وہیں رہ گیا تھا۔

سہراب

میں نے انکار کر دیا۔

تمہینہ

ہُوں؟ کیا؟

سہراب

افراسیاب والے job سے۔

تہمینہ

وہ تمہیں کوئی job آفر کر رہا تھا؟ مگر ابھی تو تمہاری studies بھی ختم نہیں ہوئی ہیں۔

سہراب

امی! وہ ٹھیک لوگ نہیں ہیں۔

www.iqbalcyberlibrary.net

تہمینہ ایک لمحے کو پریشان سی ہو جاتی ہے۔

تہمینہ

اچھا،تم اب دوبارہ مت ملنا اُس سے۔ثاقب والا کیس بھی ختم ہو چکا ہے۔کوئی تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔سمجھ گئے ناں؟ غلط قسم کے لوگوں سے دُور رہنا چاہیے۔

سہراب

جی امی۔

تہمینہ

سنو۔میں نے ایک فیصلہ کیا ہے۔

سہراب سر اُٹھا کر تہمینہ کی طرف دیکھتا ہے۔

تہمینہ

تمہیں شائد پسند نہ آئے۔مگر میں نے بہت سوچ سمجھ کر اپنا ذہن بنایا ہے۔

سہراب

امی۔پلیز۔اتنا سسپنس؟

تہمینہ

میں تمہارا رشتہ طے کرنا چاہتی ہوں۔

سہراب

www.iqbalcyberlibrary.net

کس سے؟

تہمینہ

دیکھو، اگر تم کسی کو پسند کرتے تھے تو تمہارا فرض تھا کہ مجھے بتاتے۔ تم نے نہیں بتایا اِس لئے اب میں جہاں بھی تمہاری بات کروں، تمہیں انکار نہیں کرنا چاہیئے۔

سہراب

لیکن امی، میں وہ سارہ...

تہمینہ

بس! میں نے کہا ناں، اب اِس کا کوئی فائدہ نہیں۔

سہراب

مگر ابھی تو میری studies بھی مکمل نہیں ہوئیں۔

تہمینہ

ابھی تمہاری شادی نہیں ہو رہی۔ میں صرف بات کرنے جا رہی ہوں۔ کل۔

سہراب

This is not fair.

تہمینہ

میری ہر بات پر تم یہی کہتے ہو۔

سہراب

مگر پھر بھی...

www.iqbalcyberlibrary.net

تمہینہ

میں بہت سخت گیر قسم کی ماں ہوں، جسے تمہارے جذبات کا کوئی خیال نہیں۔ یہ بات تم بچپن سے اب تک مجھے بھی بتا چکے ہو اور میرا خیال ہے تم خود بھی یہی سمجھتے ہو۔ اِس لئے اب میں وہی کروں گی جو اِس قسم کی ماں کو کرنا چاہیئے۔

سہراب (مردہ آواز میں)

لڑکی کون ہے؟

تہمینہ

لڑکی؟

سہراب (سنبھل کر)

کوئی بھی ہو۔ امی، پلیز۔ دیکھیں، میں نے آپ کی بہت سی باتیں مانی ہیں۔

تہمینہ

تمہارے ساتھ پڑھتی ہے۔ تمہاری کلاس میں۔

سہراب چونک اُٹھتا ہے۔

سہراب

کون؟

تہمینہ

سارہ!

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب (خوشی سے)

امی!

تہمینہ

اتنا خوش ہونے کی ضرورت نہیں ۔ابھی تمہاری شادی نہیں ہو رہی۔ میں صرف بات کرنے جا رہی ہوں۔کل۔

سہراب

مگر امی۔اگر کل ہی شادی بھی ہو جائے تو کیا ہرج ہے۔آپ کو بار بار نہیں جانا پڑے گا۔

تہمینہ

کیا؟

سہراب

نہیں، میرا مطلب ہے...مطلب ہے، studies کا کیا ہے۔ وہ تو ساری زندگی چلتی ہی رہتی ہیں ۔اب دیکھیں ناں، آپ اس عمر میں بھی لکھتی پڑھتی رہتی ہیں۔ میں بھی پڑھ لوں گا، بڑا ہو کر۔

تہمینہ

بھاگو یہاں سے۔نکلو!

SCENE 4

INT. UNIVERSITY. DAY

سہراب بھاگتا ہوا کہیں جا رہا ہے۔ سامنے سے دو لڑکیاں آ رہی

www.iqbalcyberlibrary.net

ہیں۔ سہراب اُن سے ٹکراتے ٹکراتے بچتا ہے۔

سہراب

Oops!

دونوں لڑکیاں غصے سے اُس کی طرف دیکھتی ہیں مگر وہ ہنستا ہوا اپنی ہی دھن میں آگے نکل جاتا ہے۔ پھر وہ اُس جگہ پہنچتا ہے جہاں سارہ بیٹھی نوٹس بنا رہی ہے۔ سہراب اُس کے نوٹس اُٹھا لیتا ہے اور پاگلوں کی طرح ہنستے ہوئے نوٹس پھاڑنے لگتا ہے۔

سارہ

ارے ارے کیا کر رہے ہو... بہت محنت سے بنائے ہیں۔

سہراب نوٹس پھاڑ چکا ہے۔

سارہ

پاگل ہو گئے ہو کیا؟ سہراب! This is too much. تم جانتے ہو... یہ تم نے کیا کیا ہے؟

سہراب

سارہ! اتنی بڑی خبر ہے کہ کہیں نظر نہ لگ جائے۔ امی کہتی ہیں کوئی قیمتی چیز ٹوٹے تو بلا ٹلتی ہے۔ یہ دیکھو، بلا ٹل گئی...

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب پھٹے ہوئے نوٹس کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

سارہ

تمہاری امی کے subject کے نوٹس تھے۔

سہراب

اسی لئے تو کہہ رہا ہوں، ''بلا'' ٹل گئی!

سارہ

اب کیا میں test میں یہ لکھوں گی کہ بلا ٹل گئی؟

سہراب

سارہ! ایک معمولی سے test کی تمہیں کیوں فکر ہے؟ جانتی ہو تم اپنی زندگی کا سب سے بڑا test پاس کر چکی ہے۔ اور اُس میں بھی میری امی نے تمہیں پاس کیا ہے!

سارہ

تم واقعی پاگل ہو گئے ہو۔ اور اب پلیز یہاں سے چلے جاؤ۔ I am really angry.

سارہ پھٹے ہوئے نوٹس جمع کرنے لگتی ہے۔ سہراب پر اُس کی ڈانٹ ڈپٹ کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ وہ بڑے رومانٹک انداز میں اُس کی طرف جھک کر کہتا ہے۔

سہراب

تم مجھ سے پوچھو گی نہیں کہ وہ کون سا بڑا test ہے جس میں تم پاس ہو گئی ہو؟

www.iqbalcyberlibrary.net

سارہ غصے سے اُس کی طرف دیکھتی ہے اور پھٹے ہوئے کاغذوں کے جتنے پرزے جمع کر سکی ہے اُنہیں سہراب کے چہرے پر مارنے کی کوشش کرتی ہے مگر سہراب اُس کا ہاتھ تھام لیتا ہے۔

سہراب

میری امی نے تمہیں پسند کرلیا ہے۔اوراب وہ تمہارے parents سے ہماری شادی کی بات کریں گی۔

شع ایک لمحے کو ششدر رہ جاتی ہے۔

سہراب

بالکل!واقعی!اور اِسی لئے میں کہہ رہا ہوں کہ...

سہراب سارہ کے ہاتھ سے کاغذ کے پرزے نکال لیتا ہے اور اِس دفعہ اُنہیں باقاعدہ ہوا میں بکھیر دیتا ہے۔ سارہ اُن میں سے کچھ پرزوں کو پکڑنے کی کوشش کر رہی ہے۔

سارہ

میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گی!

www.iqbalcyberlibrary.net

یہ منظر اگلے منظر میں dissolve ہو جاتا ہے۔

SCENE 5

EXT. PARK. DAY

سہراب اور سارہ پارک میں کسی درخت کے نیچے کھڑے ہیں۔ سارہ icecream cone کھا رہی ہے مگر سہراب کی مسلسل گفتگو کی وجہ سے اُسے ڈھنگ سے کھانے کا موقع بھی نہیں مل رہا۔

سہراب

اچھا، یہ بتاؤ۔ گھر کس طرح کا ہونا چاہیے؟

سارہ

سہراب!

سہراب

ویسے تو ابھی کچھ دن اِسی گھر میں رہیں گے، امی والے میں۔ مگر پھر آخر اُنہیں بھی ساتھ لے کر کسی نئے، بڑے سے گھر میں چلے جائیں گے۔ سنو! تمہیں میری امی سے ڈر تو نہیں لگتا؟ ڈرنا مت! ویسے وہ گھر میں بھی ویسی ہی ہیں جیسی یونیورسٹی میں، مگر دل کی بہت اچھی ہیں۔

سارہ

سہراب...

سہراب

www.iqbalcyberlibrary.net

سارہ، ایک بات اور۔تمہارے گھر والے یہ تو نہیں کہیں گے کہ میں شادی پر کوئی پگڑی وغیرہ باندھ کر آؤں؟ دیکھو، یہ بزرگ روایات کے نام پر بلیک میل کرتے ہیں، روایات وغیرہ کچھ نہیں ہیں، اُدھر انڈین فلموں میں سلمان خان جس طرح کی پگڑی اپنی شادی میں باندھ لیتا ہے ویسی ہی پگڑی کا یہاں فیشن چل نکلتا ہے۔بھئی وہ تو ہر فلم میں شادی کرتا ہے مگر مجھے تو ایک دفعہ شادی کرنی ہے ناں! اب نارمل زندگی میں کوئی فلموں جیسا لباس تھوڑی پہن سکتا ہے؟

سارہ

سہراب...

سہراب

تم کیسا جوڑا پہنو گی؟

سارہ

سہراب...

سہراب

ہاں کہو؟

سارہ

میں یہ cone کھالوں۔اُس کے بعد شادی کرلیں؟ ہاں؟

سہراب

نہیں، وہ شادی تو بعد میں ہی ہوگی۔ابھی تو امی کو آج شام تمہارے گھر جانا ہے پھر بات ہوگی، پھر ...ویسے تمہارے parents مان جائیں گے؟ کیا خیال ہے؟

www.iqbalcyberlibrary.net

سارہ

سنو۔ میں تمہیں hurt کرنا نہیں چاہتی۔ مگر تمہیں یہ کیسے خیال ہوا کہ میں تم سے شادی کرنا چاہتی ہوں؟ یا میں شادی بھی کرنا چاہتی ہوں زندگی میں؟

سہراب

کیا؟ مطلب...تم...مطلب یہ کہ میں...اور تم...مطلب یہ کہ ہم دونوں!

سارہ

ہم دونوں دوست ہیں۔ بہت اچھے دوست۔ مگر تم نے مجھ سے یہ تو کبھی نہیں پوچھا کہ کیا میں تم سے...مطلب شادی کرنا پسند کروں گی؟

سہراب

تو اب پوچھ لیتا ہوں۔

سہراب باقاعدہ گھٹنوں کے بل کھڑا ہو کر knight کے انداز میں سارہ سے پوچھتا ہے۔

سہراب

Sarah! Will you marry me?

سارہ چند لمحے سنجیدگی کے ساتھ خاموش رہتی ہے۔ پھر کہتی ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

سارہ

Yes!

دونوں ہنس پڑتے ہیں۔

SCENE 6

INT. AFRASIAB'S PLACE. NIGHT

افراسیاب کے سامنے ایک شخص باذوق قسم کے لباس میں بیٹھا ہے۔ وضع قطع سے خاصا معزز آدمی نظر آتا ہے۔

مہمان

It was wonderful. Clean, neat job.

افراسیاب

میری یہی کوشش ہوتی ہے۔

مہمان ایک بریف کیس افراسیاب کی طرف بڑھا دیتا ہے۔ افراسیاب کھول کر دیکھتا ہے۔ اس میں نوٹ ہیں۔

مہمان

تم صرف یہی کام کرتے ہو؟

www.iqbalcyberlibrary.net

افراسیاب

جی،میرا import/export کا بزنس بھی ہے۔اگر آپ کو کچھ سمگل کروانا ہو...

مہمان

نہیں،میرا مطلب تھا۔زیادہ آگے جانے کی نہیں سوچی؟

افراسیاب استفہامیہ نظروں سے مہمان کی طرف دیکھتا ہے۔

مہمان

دیکھو۔ہمیں دو جہاز ہائی جیک کروانے ہیں۔Political movements میں ہم involve نہیں ہونا چاہتے۔اُن لوگوں کا اپنا agenda ہوتا ہے۔پہلے ایک بہت برا epxerience ہو چکا ہے ہمیں۔

افراسیاب

اوہ!.I am sorry ابھی میری ٹیم کی اتنی epxertise نہیں ہوئی۔

مہمان

.Never mind بہرحال یہ job بہت اچھا تھا۔.Well-done۔میرا خیال ہے ابھی تک breaking news آرہی ہیں؟

افراسیاب

جی ہاں۔مرنے والوں کی final تعداد ابھی determine نہیں ہوئی۔

مہمان

www.iqbalcyberlibrary.net

خیر! اِس سے فرق نہیں پڑتا۔

مہمان اٹھتا ہے۔

افراسیاب

میں اپنا بزنس expand کر رہا ہوں آج کل۔ اگر دو تین مہینے بعد کوئی کام ہو آپ کو تو شائد میں اور بھی بہت سی services provide کر سکوں گا۔

مہمان

I'll remember that.

مہمان چلا جاتا ہے۔ افراسیاب کچھ سوچ کر انٹر کام اٹھاتا ہے۔

افراسیاب (انٹر کام میں)

شاہد کو بھیجو۔

افراسیاب انٹر کام رکھتا ہے اور شاہد داخل ہوتا ہے۔

افراسیاب

تم نے نئے لوگوں کی جو لسٹ بنائی تھی۔ اُس کا کیا ہوا؟

شاہد

جی کام ہو رہا ہے۔ سب under-observation ہیں۔ دو تین دن تک میں

www.iqbalcyberlibrary.net

افراسیاب

اور سہراب؟

شاہد

جی؟

افراسیاب

اُسے دوبارہ contact کیا؟

SCENE 7

INT. TEHMINA'S HOUSE. NIGHT

ٹیلی وژن پر کسی بم دھماکے کے بارے میں نیوز رپورٹ آ رہی ہے۔

Voice-over

چشم دید گواہوں کے مطابق یہ دھماکہ ٹھیک سات بجے ہوا۔ مرنے والوں کی تعداد ابھی تک معلوم نہیں ہو سکی ہے...

دروازے کی گھنٹی بجتی ہے۔ سہراب ریموٹ سے ٹی وی بند کرتا ہے اور اُٹھ کر دروازہ کھولتا ہے۔ تہمینہ داخل ہوتی ہے۔

سہراب

امی! مجھے بہت فکر تھی۔ وہاں مال روڈ پر دھماکہ ہوا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

تہمینہ

اوہ جبھی ۔راستے میں اتنا ٹریفک تھا۔

سہراب

آپ اپنا موبائل بھی گھر چھوڑ گئی تھیں... میں بہت پریشان تھا۔وہاں سارہ کے گھر فون کیا تو معلوم ہوا آپ نکل چکی ہیں۔

تہمینہ

اچھے لوگ ہیں۔

سہراب کی توجہ دھماکے سے ہٹ کر اپنے رومان کی طرف جاتی ہے۔

سہراب

کیا مان گئے؟

تہمینہ

تم مجھے سانس لینے دو گے؟

تہمینہ بیٹھتی ہے اور سہراب پانی اُس کی طرف بڑھاتا ہے۔

تہمینہ

کس قسم کا عجیب وغریب زمانہ آ گیا ہے۔شہر میں اتنے لوگ مر گئے ہیں۔مگر یوں لگتا ہے جیسے کچھ

www.iqbalcyberlibrary.net

ہوا ہی نہیں ہے۔ٹریفک جام ہے، وہ ٹھیک ہو جائے گا، سب اپنے اپنے گھر چلے جائیں گے۔ بس۔کل صبح سب لوگ اپنی اپنی زندگی کی ڈگر پر۔مرنے والوں کی کمی بھی محسوس نہیں ہوگی شائد۔

سہراب

امی، کروڑوں کا شہر ہے۔شائد دو تین سو لوگ مرے ہوں گے۔اگر ایک دو ہزار بھی چلے جائیں تو اُن کے دفن ہونے سے پہلے اُن کی نوکریاں بھی replace ہو چکی ہوں گی۔

تہمینہ

ہاں۔نئی millenium ہے۔

Things fall apart; the centre cannot hold...

تہمینہ خاموش ہو جاتی ہے۔ سہراب سر جھکائے بیٹھا ہے۔ تہمینہ کے قریب رکھا ہوا فون بجنے لگتا ہے۔ سہراب چونک کر دیکھتا ہے مگر تہمینہ فون اٹھا چکی ہے۔

تہمینہ

ہیلو!

افراسیاب (آف اسکرین)

مسز رستم؟

تہمینہ

جی، آپ کون ہیں؟

www.iqbalcyberlibrary.net

افراسیاب (آف اسکرین)

رستم صاحب کا ایک پرانا واقف ہوں میں۔ میں نے سنا ہے کہ اُن کا انتقال ہو گیا؟ کب ہوا؟

تہمینہ

آپ کون ہیں؟

افراسیاب (آف اسکرین)

کیا یہ وہی رستم ہیں جو کیانی سیٹھ کے پاس نوکری کرتے تھے؟

تہمینہ

جی نہیں۔ آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے۔

افراسیاب (آف اسکرین)

آپ یہ کیوں کہتی ہیں کہ وہ مر چکے ہیں؟

تہمینہ

وہ مر چکے ہیں۔

تہمینہ جلدی سے فون رکھ دیتی ہے۔

سہراب

امی! کون تھا؟

تہمینہ

کچھ نہیں بیٹے۔ رانگ نمبر تھا۔

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب تہمینہ کی طرف دیکھ رہا ہے۔ تہمینہ محسوس کر لیتی ہے۔

تہمینہ

کوئی یوں ہی تنگ کر رہا ہے ہمیں۔

سہراب

کیا ابو کے بارے میں بات کر رہا تھا؟

تہمینہ

نہیں۔ ہاں؟ ہاں، شائد۔ سہراب میں بہت تھک گئی ہوں۔

تہمینہ اٹھ کھڑی ہوتی ہے اور جانے لگتی ہے۔ پھر رک جاتی ہے۔

تہمینہ

ہاں۔ میں تو بتانا ہی بھول گئی۔ سارہ کے گھر والے تمہیں پسند کرتے ہیں۔ اُنہوں نے بلایا ہے۔ اگلے Saturday۔

SCENE 8

EXT. SOMEWHERE IN THE SQUASH COURT. DAY

سہراب اور سارہ بیٹھے ہیں۔

سارہ

www.iqbalcyberlibrary.net

تم پاگل ہو۔

سہراب اُس کی طرف دیکھتا ہے اور ذرا سا مسکرا دیتا ہے۔

سارہ

کل خوشی سے آسمان پر پہنچے ہوئے تھے۔اب آج خوش ہونے کا موقع ہے تو یوں بیٹھے ہو جیسے مہاتما بدھ اپنی وصیت میں تمہیں اپنا اکلوتا جانشین مقرر کر کے گئے تھے۔

سہراب

سارہ! یہ بات نہیں ہے۔

سارہ

اوہ۔مہاتما بدھ نہیں تھے؟تو پھر کون تھا؟ سقراط؟ ارسطو؟

سہراب

سارہ! امی بہت upset ہیں۔کوئی ہمارے گھر فون کرتا ہے۔ پتہ نہیں وہ کیا کہتا ہے۔شائد ڈیڈی کے بارے میں کچھ۔امی بہت پریشان ہو جاتی ہیں۔

سارہ

...I see.

سہراب

وہ مجھے بھی نہیں بتانا چاہتیں۔کوئی ایسی بات ہے، مجھے لگتا ہے۔

سارہ

www.iqbalcyberlibrary.net

مگر سہراب! تمہارے پریشان ہونے سے مسئلہ حل تو نہیں ہوگا؟

سہراب

مجھے لگتا ہے... یہ میرا قصور ہے۔

سارہ

تمہارا؟

سہراب

دیکھو! جب تک وہ پولیس والی بات نہیں ہوئی تھی سب کچھ ٹھیک تھا۔

سارہ

دیکھو سہراب! سنو! تم جانتے ہو تم اتنے بڑے crisis سے گزر رہے ہو؟ کسی اور کے ساتھ یہ سب کچھ ہوا ہوتا۔ اس طرح کا
trauma تو وہ ابھی تک نیند کی گولیاں کھا رہا ہوتا۔

I'm really proud of you. You are like no one in the whole world.

SCENE 8

INT. AFRASIAB'S PLACE. NIGHT

افراسیاب بیٹھا ہے۔ شاہد قریب کھڑا ہے۔

افراسیاب

www.iqbalcyberlibrary.net

شاہد! مجھے ہر حال میں وہ لڑکا چاہیے۔ یہ وہی ہے۔ اب میں یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں۔ یہ اُسی رستم کا بیٹا ہے۔

SCENE 9

INT. HOTEL ROOM. NIGHT

Fade-in

Subtitle: 20 Years Ago. Karachi

کمرے کا دروازہ کھلتا ہے - ذرا سی روشنی اندر آتی ہے- رستم نیچے لیٹا نظر آرہا ہے - پھر کمرے میں روشنی ہو جاتی ہے- اور کیمرہ ٹرالی بیک ہوتا ہے- رستم بستر کے نیچے لیٹا ہوا ہے - کرسی گھسیٹنے کی آواز اور اس کے ساتھ ہی کیمرہ tilt down ہوتا ہے گویا کوئی کرسی پر بیٹھ گیا ہے - بوتل کھل کر مشروب گلاس میں ڈلنے کی آواز... رستم بڑی پھرتی سے بستر کے نیچے سے نکلتا ہے مگر یہ دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے کہ سامنے ایک عورت بیٹھی ہے - یہ شمائل ہے-

شمائل (شراب کا گلاس اٹھا کر)

چرز!

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

تم کون ہو؟

شمائل

میں بہرام کا انتظار کر رہی ہوں اور تم ؟

رستم

میں اسے قتل کرنے آیا ہوں۔

شمائل

Very Interesting۔تمہاری کوئی دشمنی ہے اس سے یا پھر یہ تمہاری Hobby ہے؟

رستم

میرے سیٹھ کا دشمن ہے۔

شمائل

Okay, go ahead۔تم اگر بہرام کو قتل کرنا چاہو تو میں شور نہیں مچاؤں گی۔

رستم

تم بازاری عورت ہو؟

شمائل

میں ایک بہت بڑے آدمی کی بیوی ہوں۔

دروازے پر آہٹ ہوتی ہے شمائل اس طرف دیکھتی ہے رستم تیزی سے ایسی جگہ کھڑا ہو جاتا ہے کہ دروازہ کھلنے پر وہ اس کی اوٹ

www.iqbalcyberlibrary.net

میں ہو۔دروازہ کھلتا ہے۔بہرام داخل ہوتا ہے۔

بہرام(شمائل سے)

سوری... I hope I didn't keep you

رستم بہرام کے پیچھے سے نکل کر سامنے آجاتا ہے۔بہرام کے چہرے پر حیرت اور غصہ نظر آتا ہے۔

بہرام

کیوں؟ یہ کیا ہے؟

رستم

میں ہوں رستم۔

رستم بہرام کا گلا گھونٹ کر اسے قتل کر دیتا ہے ۔ شمائل اس دوران شراپ پی رہی ہے ۔ بہرام مرجاتا ہے تو شمائل اطمینان سے اٹھ کر کمرے سے نکل جاتی ہے ۔ رستم حیرت سے اس کی طرف دیکھتا ہے۔

SCENE 10

EXT. OUTDOOR. DAY

www.iqbalcyberlibrary.net

ایک ٹرالر آ کر رکتا ہے ۔ کیانی سیٹھ اس میں سے اترتا ہے۔ آدمی نمبر ایک پہلے سے منتظر کھڑا ہے

آدمی

کام ہو گیا سر۔

کیانی

گڈ۔ اور وہ کہاں ہے؟

SCENE 11

EXT. OUTDOOR. DAY

ٹرابروں کے علاقے میں کہیں رستم تنہا بیٹھا ہے۔

کیانی سیٹھ (آف اسکرین)

رستم!

رستم پلٹ کر دیکھتا ہے ۔ کیانی سیٹھ اور آدمی کھڑے ہیں رستم کھڑا ہو جاتا ہے۔

کیانی سیٹھ

مجھے تم پر فخر ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

آدمی آگے بڑھتا ہے اور ایک ریوالور رستم کی طرف بڑھاتا ہے۔

رستم

یہ؟

کیانی سیٹھ

کب تک خالی ہاتھ لڑو گے؟ رکھ لو اسے!

رستم ہچکچاہٹ کے ساتھ ریوالور قبول کر لیتا ہے۔

SCENE 12

INT. RUSTAM'S BEDROOM. DAY

سہراب پنگھوڑے میں ہے اور تہمینہ کتاب بند کرتے اسکی طرف بڑھتی ہے۔ اس کے ہاتھ سے بریف کیس لے لیتی ہے۔ رستم بستر پر بیٹھ جاتا ہے تہمینہ بریف کیس کھولتی ہے اور اس میں سے ریوالور نکال کر حیران ہو جاتی ہے۔

تہمینہ

رستم؟

رستم اسکی طرف دیکھتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

تہمینہ

یہ کیا ہے؟

رستم

حفاظت کے لئے ۔کل کوئی دوسرا جابر پیدا ہو گیا تو پھر؟

تہمینہ

صابرہ کے لئے رشتہ تلاش کیا ہے۔بیوی مر چکی ہے۔دو بچے ہیں اس لئے اسے مزید اولاد نہیں چاہیے۔

رستم

صابرہ سے پوچھا ہے تم نے۔

تہمینہ

وہ راضی ہے۔

رستم

تو پھر کسی وقت ملواؤ مجھے ان لوگوں سے۔

تہمینہ

ایک بات بتاؤ۔

رستم تہمینہ کی طرف دیکھتا ہے۔

تہمینہ

www.iqbalcyberlibrary.net

تمہارے پاس لائسنس ہے؟

رستم پستول کی طرف دیکھتا ہے۔

رستم

ہاں، ہے۔

SCENE 13

INT. UNIVERSITY/CEMENT DEPOT. DAY

یونیورسٹی کا ایک منظر۔تہمینہ ایک کونے میں کھڑی موبائل پر نمبر ڈائل کر رہی ہے۔

دوسری طرف سیمنٹ ڈپو میں رستم کا منشی فون اٹھاتا ہے۔

منشی

ہیلو!

تہمینہ

رستم صاحب سے بات کرواو۔

منشی

بیگم صاحبہ !صاحب تو دکان پر نہیں ہیں۔

www.iqbalcyberlibrary.net

تہمینہ

کب تک آئیں گے۔

منشی

جی معلوم نہیں۔

تہمینہ

اچھا کہاں گئے ہیں؟

منشی

جی وہ تو آج صبح ہی سے نہیں آئے۔

تہمینہ(ذرا کنفیوژ ہو کر)

اچھا؟

SCENE 14

EXT. FACTORY. DAY

فیکٹری کے باہر persian chemical کا بورڈ لگا ہوا ہے۔ کیانی کی گاڑی داخل ہوتی ہے۔ داور ڈرائیو کر رہا ہے اور رستم اُس کے برابر بیٹھا ہے۔ کیانی پچھلی سیٹ پر ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 15

INT. ERAJ'S OFFICE. DAY

ذیشان اپنے دفتر میں بیٹھا ہے۔ کچھ فائلیں پلٹتا ہے پھر انٹر کام اٹھاتا ہے۔

ذیشان (انٹر کام میں)

آپ ذرا یہاں آیئے۔

ذیشان انٹر کام رکھتا ہے۔ مینجر داخل ہوتا ہے۔

مینجر

جی سر؟

ذیشان

دیکھیئے یہ بہت سے Chemical کے Vouchers ہیں یہ تو ہماری Products میں استعمال بھی نہیں ہوتے۔

مینجر

کیانی صاحب نے order کروائے تھے۔

ذیشان

اوہ۔اوکے۔ٹھیک ہے آپ جائیں۔

www.iqbalcyberlibrary.net

مینجر چلا جاتا ہے۔ اپرج کی تسلی نہیں ہوئی۔

SCENE 16

INT. LAB. DAY

ایک ایکسپرٹ غالباً ہیروئن کے سفوف کا demonstration کر رہا ہے۔ سامنے کیانی، داور اور رستم کھڑے ہیں۔

ایکسپرٹ

اب آپ اِس Lab میں سب کچھ بنا سکتے ہیں۔

اچانک رستم کا موبائل فون بجتا ہے سب چونک کر اس کی طرف دیکھتے ہیں۔

رستم

(موبائل میں) ہاں۔نہیں میں دکان پر نہیں ہوں۔فیلڈ میں ہوں۔بعد میں بات کروں گا

رستم فون بند کر دیتا ہے۔

SCENE 17

EXT OUTDOOR DAY

www.iqbalcyberlibrary.net

شمائل ایک جھیل کے کنارے بیٹھی مچھلیاں پکڑ رہی ہے رستم آتا ہے۔

رستم

تم نے مجھے کیوں بلایا ہے؟

شمائل اس کی طرف دیکھتی ہے اور پھر مچھلیاں پکڑنے پر متوجہ ہو جاتی ہے۔

شمائل

بیٹھو۔

رستم کھڑا رہتا ہے۔

شمائل

تم مجھے برا سمجھتے ہو؟

رستم

ہاں۔

شمائل رستم کی طرف دیکھتی ہے۔

شمائل

www.iqbalcyberlibrary.net

اور تم؟ تم اچھے آدمی ہو یا برے؟

رستم کنفیوژ ہو جاتا ہے۔ پھر وہ شمائل کے قریب بیٹھ جاتا ہے۔

شمائل

یہاں کوئی اچھا یا برا نہیں ہے۔ ہر شخص میں کچھ اچھی باتیں ہوتی ہیں اور کچھ بری۔

رستم

تم بہرام کو کیسے جانتی تھیں؟

شمائل

وہ مجھے بلیک میل کر رہا تھا۔ اس روز میں اسے قتل کرنے گئی تھی دھوکے سے پھر تم آ گئے اور میرا کام تم نے کر دیا۔

رستم طویل سانس لے کر جھیل کی طرف دیکھنے لگتا ہے شمائل اپنا سامان چھوڑ کر چپکے سے رستم کے پیچھے آجاتی ہے۔

شمائل

بہت طاقتور ہو؟

رستم چونک کر اس کی طرف دیکھتا ہے۔

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

ہاں؟

شمائل رستم کی طرف دیکھ کر مسکرا رہی ہے۔

رستم

لوگ کہتے ہیں۔

SCENE 18

EXT OUTDOOR DAY

کیانی کا ٹریلر جا رہا ہے۔ آگے کچھ محافظ ہیں۔ ٹریلر میں ڈرائیور اور برابر میں ایک محافظ بیٹھا ہے۔ ڈرائیور ایک ریموٹ اٹھا کر بٹن دباتا اور آگے جانے والی جیپ دھماکے سے اڑ جاتی ہے۔ ڈرائیور کے برابر بیٹھا ہوا محافظ گھبرا کر اس کی طرف دیکھتا ہے۔

محافظ

یہ کیا ہے؟

ڈرائیور محافظ کو گولی مار دیتا ہے پھر وائرلیس نکال کر اس میں کسی سے بات کرتا ہے۔

ڈرائیور

www.iqbalcyberlibrary.net

صاحب! لائن کلئر ہے۔

SCENE 19

EXT OUTDOOR DAY

جھیل کے کنارے

رستم

تمہاری باتیں میری سمجھ میں نہیں آ رہیں اور نہ ہی مجھے اچھی لگ رہی ہیں۔

شمائل (مسکرا کر)

تو پھر یہاں کیوں بیٹھے ہو؟

رستم

یہ جھیل تمہاری ہے کیا؟

شمائل

تمہیں اچھی لگی؟

رستم

ہاں!

SCENE 20

EXT. OUTDOOR. DAY

www.iqbalcyberlibrary.net

کیانی سیٹھ بے چینی سے ٹہل رہا ہے اس کا آدمی دوڑتا ہوا آتا ہے

آدمی

کیابات ہے سر؟

کیانی

ٹرالر 35 پر افراسیاب نے قبضہ کرلیا ہے 5th point کے قریب تم فوراً اپنے آدمیوں کولیکر وہاں پہنچو۔

SCENE 21

EXT. OUT DOOR. DAY

سیٹھ کا آدمی اور کچھ محافظ جیپ میں بیٹھ رہے ہیں حملے کی تیاری ہے۔

کیانی

رستم کو بھی ساتھ لیکر جاؤ۔

آدمی

مگر اسے اس طرح کے کام کا تجربہ نہیں ہے۔

کیانی

میں چاہتا ہوں تجربہ ہو جائے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 22

EXT OUTDOOR DAY

رستم کا موبائل بجتا ہے۔

رستم (موبائل میں)

ہاں اچھا ٹھیک ہے میں آرہا ہوں۔

موبائل بند کرتا ہے۔

شمائل

تم جارہے ہو؟

رستم

مجھے بلایا ہے ان لوگوں نے۔

SCENE 23

EXT. OUTDOOR. DAY

ایک جیپ میں سیٹھ کے آدمی جارہے ہیں۔رستم بھی ساتھ کے ساتھ ہے۔

آدمی

وہ رہا!

www.iqbalcyberlibrary.net

ایک طرف ٹرالر کھڑا نظر آتا ہے۔ڈرائیور ٹیک لگائے کھڑا ہے۔ جیپ اُس طرف موڑی جاتی ہے ۔ آدمی مشین گن نکال لیتا ہے۔ رستم اس کی طرف دیکھتا ہے۔

ڈرائیور جلدی سے ٹرالر میں سوار ہوجاتا ہے۔ اور ٹرالر چلا کر روانہ ہوتا ہے۔ جیپ اس کے تعاقب میں آرہی ہے۔ رستم کے ساتھی جیپ کو کچے میں اتار کر دوبارہ ٹرالر کے قریب پہنچ جاتے ہیں۔ڈرائیور پلٹ کرفائر کرتا ہے مگر اس کے لئے نشانہ لینا مشکل ہے۔صفدر ٹرالر کے پہئے پر فائر کرتا ہے مگر گولی مڈگارڈ پر لگتی ہے۔

داور

کیا کر رہے ہو؟ ٹرالر الٹ گیا تو بہت نقصان ہو جائے گا۔

جیپ ٹرالر کے قریب پہنچتی ہے اور صفدر ٹرالر پر چھلانگ لگانا چاہتا ہے مگر کئی بار کوشش کے باوجود ہمت نہیں کرپاتا۔

داور

کیا بات ہے؟

صفدر

www.iqbalcyberlibrary.net

بہت مشکل ہے۔

رستم بے تاب ہو کر ٹرالر پر چھلانگ لگادیتا ہے اور ڈرائیونگ کیبن میں گھس کر ڈرائیور کو باہر پھینک کر ٹرالر کو قابو میں کرلیتا ہے۔پھر وہ ٹرالر روک دیتا ہے اور اس کے ساتھی قبضہ کرلیتے ہیں۔

داور

واہ بھئی! تم تو چھپے رستم نکلے!

رستم کو کسی اور بات کا دھیان ہے۔ وہ اس طرف جاتا ہے جہاں ڈرائیور ٹرالر سے گرا تھا ڈرائیور مرچکا ہے۔ رستم اُس کے قریب کھڑا ہے۔

SCENE 25

INT. AFRASIAB'S DEN. DAY

افراسیاب اپنے ایک بدمعاش کے ساتھ چلا جارہا ہے۔

افراسیاب

تم لوگوں نے بہت بڑا کام کیا ہے۔ کیانی سیٹھ کے سامنے کوئی آج تک کھڑا نہیں ہوا تھا۔

www.iqbalcyberlibrary.net

افراسیاب

خودکو بادشاہ سمجھنے لگا تھاوہ۔اب ہم اسے بتائیں گے۔

افراسیاب اور اس کا بدمعاش وہاں پہنچتے ہیں جہاں رستم بیٹھا ہے۔ شاید افراسیاب اس کے آن کی اطلاع پا کر یہاں آیاتھا۔

افراسیاب

کون ہوتم ؟

رستم

تم افراسیاب ہو؟

افراسیاب

تم نے جواب نہیں دیا۔

رستم

میں ہوں رُستم۔اور مجھے کیانی سیٹھ نے بھیجا ہے۔

افراسیاب(طنزیہ)

ٹرالرواپس چاہئے؟

رستم

بتانے آیاہوں کہ تم نے جس ٹرالر پر قبضہ کیا تھاوہ ہم نے واپس لےلیا ہے۔

افراسیاب

www.iqbalcyberlibrary.net

جھوٹ بولتے ہو تم۔

رستم

اوراب...تم دوبارہ اُن کی طرف مت دیکھنا۔

افراسیاب

وہ یہ بات مجھے فون پر بتا سکتا تھا۔تم کیوں آئے ہو؟

رستم

بادشاہوں کا قاعدہ ہوتا ہے کہ جنگ کرتے ہیں تو پہلے اپنا سفیر بھیج کر اطلاع دیتے ہیں۔ یہی فرق ہوتا ہے بادشاہ میں اور لٹیرے میں۔

افراسیاب

تم سمجھتے ہو۔ یہاں سے زندہ واپس چلے جاؤ گے؟

رستم

یہ تمہاری مرضی پر ہے۔

رستم اپنا جیکٹ کھولتا ہے جس کے نیچے بم بندھے ہوئے ہیں۔

رستم

ان کا ریموٹ کیانی سیٹھ کے ہاتھ میں ہے جو اس وقت ہماری آوازیں بھی سن رہے ہیں۔اگر کسی نے میرے قریب آنے کی کوشش کی تو یہاں کوئی بھی زندہ نہیں بچے گا؟

افراسیاب (اپنے غنڈے سے)

www.iqbalcyberlibrary.net

پہرے پر کون تھا؟ اس کی تلاشی نہیں لی بے غیرتوں نے۔

رستم

وہ سب بے ہوش پڑے ہیں۔

رستم اطمینان سے پلٹتا ہے اور چلا جاتا ہے۔

SCENE 26

INT. DEAN'S OFFICE. DAY

یونیورسٹی کا ڈین شیراز اپنے کمرے میں بیٹھا ہے اس کے سامنے سیکرٹری بیٹھی ہے۔

سیکرٹری

سر! یہ admissions فائنل ہوئے ہیں۔

شیراز لسٹ لے لیتا ہے۔

شیراز

اچھا ٹھیک ہے اور وہ مسز رستم؟

سیکرٹری

جی وہ باہر بیٹھی ہیں۔

www.iqbalcyberlibrary.net

شیراز

انہیں بھیج دیں۔پلیز۔

سیکرٹری

اوکے۔

سیکرٹری جاتی ہے۔ شیراز لسٹ دیکھنے لگتا ہے اور تہمینہ داخل ہوتی ہے۔

تہمینہ

May I came in Sir?

شیراز

آیئے آیئے۔

تہمینہ آکر بیٹھ جاتی ہے۔

شیراز

آپ نے کبھی پڑھانے کا سوچا ہے؟

تہمینہ

جی۔میں نے؟

شیراز

www.iqbalcyberlibrary.net

We have an offer for you

دیکھیں ہمیں اپنی language classes کے لئے اچھے teacher کی ضرورت ہے

تہمینہ

لیکن سر! ابھی تو میرے Exams بھی نہیں ہوئے۔

شیراز

We know that

مگر اس Language course میں جیسی progress آپ کی رہی ہے that's amazing.

...ہم چاہتے ہیں آپ ہمارا اسٹاف جوائن کرلیں۔

تہمینہ

تھینک یو۔لیکن میری گھر کی responsibilities ہیں۔میرا بیٹا ہے وہ ایک سال کا ہے میرے لئے possible نہیں ہوگا۔

شیراز

اوہ۔

تہمینہ کھڑی ہو جاتی ہے۔

تہمینہ

But thanks anyway

www.iqbalcyberlibrary.net

شیراز مسکراتا ہے - یہ منظر اگلے میں dissolve ہوتا ہے-

SCENE 27

INT. TEHMINA'S HOUSE. NIGHT

Subtitle: 20 Years Later

تہمینہ (بیس سال بعد) یونیورسٹی کے papers چیک کر رہی ہے-
اُس کے قریب کچھ کتابیں کھلی
پڑی ہیں جو واضح طور پر یونیورسٹی کی تدریس سے متعلق ہیں-
تہمینہ کام کرتے کرتے رک کر دیکھتی ہے- سہراب کے کمرے میں
ابھی تک روشنی ہو رہی ہے-

SCENE 28

INT. TEHMINA'S HOUSE: RUSTAM'S BEDROOM. NIGHT

سہراب کے قریب وہ کھلونا پستول پڑی ہے جو کبھی رستم اُس کے
لئے لایا تھا- سہراب رستم کے بارے میں اپنی ماں کے لکھے ہوئے
ناول کے صفحے پڑھ رہا ہے- تہمینہ داخل ہوتی ہے- سہراب سر اٹھا

www.iqbalcyberlibrary.net

کر دیکھتا ہے۔

تہمینہ

سو جاؤ۔

سہراب

امی۔آپ نے اِس ناول میں جس طرح لکھا ہے، ڈیڈی بالکل ویسے تھے یا آپ نے اپنی طرف سے بھی کچھ بڑھا دیا ہے؟

تہمینہ (مسکرا کر)

اب اِس سوال کا جواب دیا میں نے تو تم کہو گے کہ میں گھر میں بھی لیکچر دینا شروع کر دیتی ہوں۔ باقی کل!

تہمینہ روشنی بجھا دیتی ہے۔

SCENE 29

INT. AFRASIAB'S PLACE. NIGHT

انٹر کام بجتا ہے۔ شاہد انٹر کام اُٹھا کر سنتا ہے اور پھر افراسیاب کی طرف دیکھتا ہے۔

شاہد

سر! مہمان آ گئے ہیں۔

www.iqbalcyberlibrary.net

افراسیاب

بلالو۔

شاہد (انٹرکام میں)

بھیج دو۔

شاہد انٹرکام رکھتا ہے۔ افراسیاب کھڑا ہو کر ذرا بیچینی سے ٹہلنے لگتا ہے۔ رستم اور داور داخل ہوتے ہیں۔(نوٹ: اب یہ سب پچھلے منظر کی نسبت بیس سال زیادہ عمر کے نظر آ رہے ہیں۔)

END OF EPISODE 3

www.iqbalcyberlibrary.net

Rustum

Episode 4

Written by Khurram Ali Shafique

Directed by Owais Khan

SCENE 1

INT. AFRASIAB'S PLACE. NIGHT

رستم اور داور داخل ہوتے ہیں۔ افراسیاب اور شاہد کھڑے ہوئے ہیں۔

افراسیاب

عزت افزائی کا بہت شکریہ رستم یا میں آپ کو شہزور کہوں؟ اب تم اِسی نام سے پہچانے جاتے ہو ناں؟ مگر ہماری واقفیت تو بہت پرانی ہے۔ تمہیں یاد ہے جب تم پہلی دفعہ میرے پاس آئے تھے، اور کہا تھا، ''میں ہوں رستم!''

رستم کوئی جواب دینے کی بجائے ایک صوفے پر بیٹھ جاتا ہے۔ افراسیاب شاہد کو اشارہ کرتا ہے اور وہ لپک کر چائے نکالنے لگتا ہے۔

افراسیاب

www.iqbalcyberlibrary.net

میری خواہش تھی کہ آج کی ملاقات میں کیانی صاحب بھی شامل ہوتے ؟

رستم

انہوں نے اپنی جگہ ہمیں بھیجا ہے۔

افراسیاب

کیا یہ درست ہے کہ وہ بیمار ہیں۔وہیل چیر کے بغیر حرکت نہیں کر سکتے ؟

رستم

تم نے اُن کی عیادت کے لئے ہمیں بلایا ہے؟

افراسیاب ہنسنے لگتا ہے۔ پھر وہ شاہد کو اشارہ کرتا ہے جو رستم اور داور کے سامنے چائے لگا دیتا ہے۔ افراسیاب ایک دوسرے صوفے کی طرف بڑھتا ہے۔

افراسیاب

دیکھو میرے دوست! وقت ہمارے ساتھ نہیں چلتا، ہمیں وقت کے ساتھ چلنا پڑتا ہے۔ اب وہ زمانہ نہیں ہے کہ تمہارے کیانی صاحب ایک کونے پر حکومت کریں، اور کوئی دوسرے کونے تک اُن کے سامنے موجود نہ ہو۔ دنیا global village بن گئی ہے۔

رستم خاموشی سے سن رہا ہے۔ افراسیاب اُس کی خاموشی سے ذرا سا بے چین ہو جاتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

افراسیاب

کہنے کا مطلب یہ ہے رستم ...شہزور، کہ اتنی opportunities ہیں۔ باہر کی کتنی پاٹیز interested ہیں...مگر ہو کیا رہا ہے؟ میں کوئی ایک assignment لیتا ہوں، اُدھر کوئی دوسرا واقعہ ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے سیکورٹی tight ہو جاتی ہے۔ اور جس طرح پلان بنتا ہے اُس طرح پورا نہیں ہو پاتا۔ اِس ملک سے بہتر جگہ دنیا میں کہیں نہیں ہو گی، but we need to get organized...!

رستم

Under you?

افراسیاب آہستہ آہستہ ہنسنے لگتا ہے۔

افراسیاب

میں کچھ علاقے کیانی صاحب کے لئے بھی چھوڑ سکتا ہوں۔

داور

پورا ملک انہی کا ہے۔

افراسیاب

کہاں ہے! اُدھر جنگلوں میں ڈاکو ہیں۔ پہاڑوں میں باغیوں کا راج ہے۔ یہ شہروں کے بے شمار free lancers...

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

تو پھر؟

افراسیاب

چاہے کوئی چھوٹا criminal ہو یا بڑا ہو...اُسے ہمیں رپورٹ کرنا ہوگا، ہمیں کمیشن دینا ہوگا۔ ہم اپنے نیٹ ورک بنائیں گے۔

داور اور رستم ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں۔

رستم

کیانی صاحب کو اس میں دلچسپی نہیں۔

افراسیاب

مجھے تو ہے۔ مجھے جس قسم کا expansion چاہیے اپنے بزنس میں، وہ نہیں ہوسکتا جب تک سب کچھ میرے کنٹرول میں نہ ہو۔ دیکو، میرے پاس ایک آفر ہے تمہارے کیانی صاحب کے لئے...

رستم (بات کاٹتے ہوئے)

تم جو بھی آفر دو گے، اُسے قبول کر کے وہ اپنی زبان کے پابند ہو جائیں گے۔ اور وہ کسی کے پابند نہیں ہیں۔

افراسیاب ہنسنے لگتا ہے۔

افراسیاب

تم سمجھاؤ اپنے باس کو۔ انہیں Godfather بننے کا شوق ہے مگر ہم کوئی gangster movie

www.iqbalcyberlibrary.net

سے inspired ڈرامہ سیریل نہیں کر رہے ہیں۔ .This is real life... میں چاہتا ہوں ہمارے درمیان جنگ شروع نہ ہو!

داور

جنگ برابر کے لوگوں میں ہوتی ہے۔

رستم اور داور اٹھ جاتے ہیں۔

افراسیاب

میں جانتا ہوں اب تمہارے کیانی صاحب کو سمندروں سے زیادہ دلچسپی ہوگئی ہے، مگر انسان کو آخر تو زمین کی طرف ہی واپس آنا ہوتا ہے۔

رستم

اوہ... میں نہیں جانتا ہمارے سمندر والے پروجیکٹ کے بارے میں تمہیں کس نے بتایا ہے۔ مگر اُس سے دور رہنا۔

افراسیاب بے تابی سے آگے بڑھتا ہے۔

افراسیاب

رستم ! کیا تمہیں واقعی اندازہ نہیں ہے کہ اب میں کیانی صاحب سے زیادہ طاقتور ہوں؟ پلیز، انہیں سمجھاؤ کہ وہ میری بات سنیں ورنہ ہم ایک اور جنگ پر مجبور ہوں گے!

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم اور داور جانے لگتے ہیں۔

افراسیاب

شہزور!

رستم رکتا ہے۔

افراسیاب

مجھے تم سے کچھ اور بھی کہنا ہے۔ میں نے سنا ہے تمہاری ایک بیوی تھی اور ایک بیٹا بھی تھا؟

رستم اچانک پلٹتا ہے۔

رستم

کیا جانتے ہو؟ اُن کے بارے میں۔

افراسیاب

تم نے بیس سال سے اُن کی شکل نہیں دیکھی۔ اُن سے ملنے کا خیال تو آیا ہوگا؟

رستم آگے بڑھ کر افراسیاب کا گلا پکڑ لیتا ہے۔ شاہد جلدی سے پستول نکالتا ہے اور داور بھی پستول نکال لیتا ہے۔

افراسیاب

شاہد! اس کی ضرورت نہیں۔

www.iqbalcyberlibrary.net

شاہد پستول جیب میں رکھ لیتا ہے اور داور بھی پستول نیچے کر لیتا ہے۔ رستم افراسیاب پر اپنی گرفت ڈھیلی کر دیتا ہے۔

افراسیاب

میں صرف یہی جانتا ہوں کہ بیس سال پہلے وہ تم سے الگ ہو گئے تھے۔ تم چاہو تو میں انہیں تلاش کرنے میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں۔ میرا نیٹ ورک بہت modern,...بہت effective ہے۔

رستم ایک لمحے کو جذباتی ہو جاتا ہے۔ پھر آہستہ آہستہ اپنے اوپر قابو پاتا ہے۔

رستم

اپنے خون تک پہنچنے کے لئے تمہاری مدد کی ضرورت نہیں ہے مجھے۔

رستم اور داور نکل جاتے ہیں۔

SCENE 2

EXT. ROAD. DAY

رستم گاڑی چلا رہا ہے۔ داور اُس کے برابر بیٹھا ہے۔ دونوں خاموش ہیں۔ یہ منظر اگلے منظر میں slow-dissolve ہو جاتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 3

INT. GODOWN. DAY

Sub-title: 20 Years Ago. Karachi

ایک عالی شان گودام کا دروازہ کھلتا ہے۔ کیانی سیٹھ اور رستم داخل ہوتے ہیں۔

کیانی

بادشاہوں کے خزانے ہوا کرتے تھے۔ ہمارے گودام ہیں۔ یہ ہماری سلطنت کی بنیاد ہیں۔

سیٹھ کیانی مختلف چیزوں کے ذخیرے رستم کو دکھاتا ہے۔ بند پیٹیاں وغیرہ

کیانی

داور تمہیں تمام چیزوں کی List دے دے گا۔

رستم

مجھے کیوں؟

کیانی

کیوں کہ ان کی حفاظت اب تمہاری ذمہ داری ہے۔

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

مگر سیٹھ...

کیانی

تم اس قابل نہیں ہو۔ یہی کہنا چاہتے ہو ناں؟

رستم کا چہرہ بجھ جاتا ہے۔

رستم

جی ہاں!

سیٹھ کیانی

تمہیں ہتھیاروں کی ٹریننگ دی جائے گی۔

رستم

مگر... میں ہی کیوں؟

سیٹھ کیانی

کیوں کہ تم موت سے نہیں ڈرتے۔

رستم

میری ایک شرط ہے۔ میں کسی ایسے آدمی کو قتل نہیں کروں گا جس نے خود کسی کو جان سے نہ مارا ہو۔

کیانی سیٹھ کچھ دیر غور سے رستم کی طرف دیکھتا ہے اور یہ اندازہ لگانا مشکل ہے کہ وہ کیا محسوس کر رہا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

کیانی

مجھے منظور ہے۔

SCENE 4

EXT. OUTDOOR. DAY

چاند ماری کا میدان ہے اور داور، رستم کو ہتھیاروں کی تربیت دے رہا ہے۔ رستم کا نشانہ کچا ہے۔

داور

ٹھہرو! تمہیں وہاں کیا نظر آ رہا ہے؟

رستم

نشانہ ہے، وہ گول دائرہ۔

داور

اور؟

رستم

تختے ہیں۔ میدان ہے۔ آسمان ہے۔

داور

جب نشانہ لو تو تمہیں صرف نشانہ نظر آنا چاہیے۔ اور کچھ نہیں۔

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم دوبارہ نشانہ لیتا ہے اور اِس دفعہ تمام گولیاں نشانے پر بیٹھتی ہیں۔

صفدر آرہا ہے۔اُس کے ہاتھ میں رائفل ہے۔

رستم

اُس رائفل کا نشانہ لوں؟

داور

ٹھہرو!

مگر رستم فائر کر چکا ہے۔ رائفل صفدر کے ہاتھ سے نکل جاتی ہے۔

داور

صفدر کو گولی لگ سکتی تھی۔

رستم

میں نے اُسے دیکھا ہی نہیں تھا۔

SCENE 5

EXT. SWIMMING POOL. DAY

ذیشان سوئمنگ پول کے کنارے بیٹھا موبائل پر گفتگو کر رہا ہے

www.iqbalcyberlibrary.net

شمائل آتی ہے اور اپرج کی گفتگو بھی اسی وقت ختم ہوتی ہے (یہاں تک سین mute ہے اور اس پر میوزک چل رہا ہو گا۔

شمائل

گرد آفرید کی برتھ ڈے ہے 20th کو تمہیں یاد ہے؟

بیٹھ جاتی ہے۔

ذیشان

بھئی میرے سامنے پلیز تم اسے گڑیا کہا کرو۔ تمہارے بھائی جان کو بھی کیا سوجھی تھی۔ اتنا مشکل نام رکھ دیا۔ ہماری بیٹی کا۔

شمائل

وہ کہتے ہیں...

ذیشان

...''ہمارے خاندان کے لوگوں کے نام بھی دوسروں سے مختلف ہونے چاہیں!''

شمائل دوسری طرف دیکھنے لگتی ہے۔

ذیشان

اچھا، چھوڑو اسے۔ جہانزیب علی سے میری deal ہوگئی ہے۔ میں ان کی پارٹی جوائن کر رہا ہوں اور وہ مجھے ایڈیشنل سیکرٹری بنا رہے ہیں۔

www.iqbalcyberlibrary.net

شمائل

بھائی جان شائد پسند نہ کریں۔

ذیشان

اور تم؟

شمائل

Doesn't matter to me

ذیشان

شمائل! کیا میں زندگی میں ایک دفعہ...کوئی ایسا کام کرسکتا ہوں جس سے تمہیں دلچسپی ہو۔

شمائل

مجھ سے شادی کرلی ہے تم نے!

ذیشان اٹھ کھڑا ہوتا اور جوس کا گلاس شمائل کو تھما دیتا ہے۔ ذیشان کچھ فاصلے پر سوئمنگ پول کی سیڑھی پر چڑھ چکا ہے۔ اسے خیال آتا ہے کہ اس کی کلائی پر گھڑی بندھی ہوئی ہے وہ اسے اتار کر شمائل کو پکارتا ہے۔

اپرج

شمائل!

www.iqbalcyberlibrary.net

شمائل سر اٹھا کر دیکھتی ہے۔

اپرج

شمائل! کیچ!

اپرج گھڑی اچھال دیتا ہے مگر وہ شمائل تک پہنچنے کی بجائے پول میں گر جاتی ہے۔ ایک جھماکا سا ہوتا اور ذیشان کے چہرے پر خوف کی پرچھائیں دوڑ جاتی ہے شمائل بھی پریشان ہے۔

شمائل

ذیشان!

ذیشان ساکت کھڑا ہے۔ اس میں حرکت کرنے کی طاقت بھی نہیں ہے شمائل اس کے قریب پہنچتی ہے۔

شمائل

اپرج۔ پلیز نیچے اتر آؤ۔

ذیشان

I can't

شمائل

It's okay. calm down

www.iqbalcyberlibrary.net

ذیشان بمشکل نیچے اترتا ہے ۔ شمائل اسے سہارا دیتی ہے۔

ذیشان

مجھے غلطی لگی تھی یا سچ مچ...

شمائل

We'll get it checked. But you must relax now

ذیشان

پول میں کرنٹ دوڑ رہا ہے۔تم نے دیکھا تھا وہ گھڑی کس طرح چنگاریاں flash ہوئی تھیں؟

شمائل

اپرج! Calm down

ذیشان

یہ کیا ہے؟

SCENE 6

INT. KAYANI'S DRAWING ROOM. DAY

کیانی سیٹھ ،اپرج اور اس میں جہانزیب بیٹھے ہیں۔

کیانی

جان لینے کی دوسری کوشش۔

www.iqbalcyberlibrary.net

ایس پی

مجھے بہت افسوس ہے سیٹھ صاحب۔ایف آئی آر درج کروائی ہے آپ نے؟

کیانی سیٹھ (ہاتھ ہلا کر)

ضرورت نہیں سمجھی۔

ایس پی

سر،ہمیں سہولت ہو جائیگی۔

کیانی سیٹھ

اچھا ٹھیک ہے کسی کو بھجوا دینا رجسٹر کے ساتھ۔

ایس پی

سر،ایک اور بات تھی۔

کیانی سیٹھ دیکھتا ہے۔

ایس پی

سر،میری سمجھ میں نہیں آ رہا کیسے کہوں۔وہ پچھلے دنوں ایک مرڈر ہو گیا تھا۔ایک فائیو اسٹار ہوٹل میں۔افراسیاب نے ہوٹل والوں کو inform کیا ہے کہ...

کیانی

کہ اس میں میرا ہاتھ تھا۔

ایس پی (نظریں جھکا کر)

www.iqbalcyberlibrary.net

مرنے والا افراسیاب کا مینجر تھا۔

کیانی

بھئی ،تم جانتے ہو میری اور افراسیاب کی لڑائی بہت پرانی ہے تم اس سے الگ رہو۔اس کے مینجر نے ،کیا نام تھا...

ایس پی

بہرام!

کیانی

اس نے میرے کچھ آدمی مروائے تھے اب ہوسکتا ہے اپرج پر حملے بھی افراسیاب ہی کروا رہا ہو۔ ایسا ہے تو میں خود handle کرلوں گا مگر investigate کر کے مجھے بتانا تمہارا کام ہے۔

Now do'nt worry , and just do your job

ایس پی اٹھ کھڑا ہوتا ہے کیانی سیٹھ اور اپرج ء بیٹھے رہتے ہیں۔ اپرج صرف سر اٹھاتا ہے۔

ایس پی

اوکے سر!

کیانی سیٹھ بیٹھے بیٹھے ہاتھ ہلاتا ہے اور ایس پی چلا جاتا ہے اپرج بیٹھا رہتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

کیانی

تم کچھ کہنا چاہتے ہو؟

ذیشان

جی ہاں۔

کیانی متوجہ ہوتا ہے۔

ذیشان

میری factory کے حساب میں کچھ chemicals خریدوائے ہیں۔آپ نے۔ شائد وہ تو ہماری products میں use بھی نہیں ہوتے اور میرے کچھ engineers بھی آپ کے پاس رہتے ہیں۔

کیانی

تمہاری factory !

ذیشان

جی؟

کیانی

میرے باپ نے شائل کو جہیز میں دی تھی۔وہ فیکٹری۔

ذیشان

بھائی جان۔ میں نے بھی اپنا بزنس merge کرکے ... میرا بھی Investment ہے

www.iqbalcyberlibrary.net

Persian Chemicals میں۔

کیانی

میرے آدمی تمہارے بزنس کا خیال رکھتے ہیں۔تمہیں پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں Enjoy yourself۔

ذیشان کچھ دیر خاموش رہتا ہے۔پھر کیانی سے مخاطب ہوتا ہے۔

ذیشان

میں politics join کرنا چاہتا ہوں۔

کیانی

مجھے معلوم ہوا تھا۔ میں اسے مناسب نہیں سمجھتا۔

ذیشان

یہ میرا ambition ہے۔

کیانی

حکومت یہ ہے جو ہم کر رہے ہیں۔سفید شلوار قمیص اور سیاہ واسکٹ پہن لینے سے کیا مل جائے گا۔ ڈیڑھ سال حکومت میں اور اس کے بعد جیل میں اب تم جاؤ۔آرام کرو۔

ذیشان بادلِ نخواستہ جانے کے لئے اٹھتا ہے۔

کیانی

www.iqbalcyberlibrary.net

ہر چیز ویسی نہیں ہوتی جیسی نظر آتی ہے۔

ذیشان چلا جاتا ہے۔

SCENE 7

INT. RUSTAM'S HOUSE. NIGHT

تہمینہ کتاب پڑھتے پڑھتے سو گئی ہے۔ رستم داخل ہوتا ہے۔ تہمینہ آہٹ پا کر اٹھ جاتی ہے رستم اس کی طرف دیکھتا ہے۔

رستم

مجھے دیر ہوگئی۔

تہمینہ کوئی جواب نہیں دیتی۔ رستم اس کے قریب آجاتا ہے۔

رستم

کیا بات ہے؟

تہمینہ

کیانی سیٹھ سے تمہارا کیا تعلق ہے؟

رستم

کیا مطلب؟

www.iqbalcyberlibrary.net

تہمینہ کوئی جواب دینے کی بجائے سوال طلب نظروں سے رستم کی طرف دیکھتی رہتی ہے۔

رستم

تہمینہ! تم جانتی ہو کیا تعلق ہے۔ میں نے اس کے سالے کی زندگی بچائی تھی۔

تہمینہ

اب تم کیوں ملتے ہو اس سے؟

رستم

میں...

تہمینہ

اس کے آدمی کیوں آتے ہیں تمہاری دکان پر؟ تمہیں بلانے؟

رستم

میں کچھ کام کر رہا ہوں اس کے لئے۔

تہمینہ

کس طرح کے کام ہیں وہ؟ لیگل۔

رستم

نہیں۔

تہمینہ

رستم!

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم چند قدم ٹہلتا ہے وہ کشمکش میں مبتلا ہے ۔ پھر رکتا ہے۔

رستم

میں قتل کرتا ہوں دشمنوں کو۔

تہمینہ سکتے میں رہ جاتی ہے۔

تہمینہ

میں نے کہا تھا میں نے کہا تھا وہ پیسے نہ لو۔

رستم

یہ گھر اچھا نہیں ہے؟ اُس سے جہاں ہم رہتے تھے؟

تہمینہ

نہیں۔ پیسوں کا قصور نہیں۔ تمہارا ہے۔

رستم تہمینہ کی طرف بڑھتا ہے اور اسے چھونا چاہتا ہے۔

تہمینہ

ہاتھ مت لگاؤ۔ مجھے مت لگاؤ۔ مجھے تم سے گھن آ رہی ہے۔ (دوڑ کر سہراب کے قریب آتی ہے۔)
اور میرے بچے کو بھی ہاتھ مت لگانا۔

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم بہت دُکھی ہو کرتہمینہ کی طرف بڑھتا ہے۔

رستم

تہمینہ!وہ سب بُرے لوگ تھے۔

تہمینہ ہیسٹریائی انداز میں رستم کو کمرے سے باہر دھکیلنے لگتی ہے۔

تہمینہ

چلے جاؤیہاں سے دور ہو جاؤ۔

تہمینہ رستم کو کمرے سے نکال کر دروازہ بند کر دیتی ہے۔

SCENE 8

EXT. UNIVERSITY. DAY

Just an establishing shot.

SCENE 9

INT. DEAN'S OFFICE. DAY

ایک application

www.iqbalcyberlibrary.net

کوئی اسے پڑھ رہا ہے۔ یہ ڈین شیراز ہے۔سامنے تہمینہ کھڑی ہے۔

شیراز

لیکن آپ کا بچہ؟

تہمینہ

میں manage کرلوں گی۔

شیراز

ویری فائن۔تو پھر آپ کل ہی سے join کرلیں۔ ہمارا نیا کورس شروع ہورہا ہے۔سائرہ آپ کو detail بتادے گی۔

تہمینہ

ایک request ہے۔

شیراز

جی، کہیئے۔

تہمینہ

مجھے ایڈوانس چاہیئے۔اگر کوئی پرابلم نہ ہو۔

شیراز چند لمحے اس کی طرف دیکھتا رہتا ہے۔

شیراز

No problem

www.iqbalcyberlibrary.net

تہمینہ

تھینک یو،سر۔

شیراز انٹر کام اٹھا کر کسی سے بات کرنے والا ہے۔

Dissolve

SCENE 10

INT. RUSTAM'S BEDROOM. NIGHT

سہ۔راب کے پنگھوڑے کے قریب رستم بیٹھا ہے۔کچھ ڈبے بھی پڑے ہیں۔تہمینہ داخل ہوتی ہے۔رستم سراٹھا کر دیکھتاہے۔

تہمینہ

آج تم جلدی آ گئے؟

رستم

ہاں۔

تہمینہ tense ہو جاتی ہے۔

تہمینہ

تمہاری دکان سے کئی دفعہ فون آیا تھا۔تم نے اپنا موبائل بھی بند کیا ہوا تھا۔

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم چونک اٹھتا ہے۔

رستم

ہاں؟ کیا بات ہے؟ کیا بات تھی؟

تہمینہ

منشی تمہیں تلاش کر رہا تھا۔ کوئی مسئلہ تھا۔ تم دکان بند کیوں نہیں کر دیتے؟

رستم تہمینہ کے لہجے کی ناگواری محسوس کرتا ہے اور ذرا سا افسردہ ہو جاتا ہے۔ پھر وہ ایک ڈبہ کھولتا ہے۔

رستم

اچھا۔ یہ دیکھو۔ میں سہراب کے لئے لایا ہوں۔

ڈبے میں سے ایک خوبصورت جھجھنا نکلتا ہے۔

تہمینہ

رستم تم جو بھی کرتے ہو وہ تمہاری مرضی ہے۔ مگر اس بچے کا یہ حق ہے کہ اس پر غلط پیسے کا سایہ نہ پڑے۔

رستم

کیا کہہ رہی ہو؟

www.iqbalcyberlibrary.net

تہمینہ

میں نے اُس رات بھی کہا تھا۔

رستم

اُس رات تم اپنے ہوش میں نہیں تھیں تہمینہ!

تہمینہ

میں نے ملازمت کر لی ہے۔

رستم

کہاں؟

تہمینہ

وہیں، یونیورسٹی میں۔ سہراب پر جو بھی خرچ آئے گا وہ انہی پیسوں میں سے ہو گا۔

رستم ذرا جذباتی ہو جاتا ہے۔

رستم

تم بھول گئی ہو؟ جب یہ پیدا ہوا تھا ہم دونوں کتنے خوش تھے۔

تہمینہ کوئی جواب نہیں دیتی۔

رستم

تمہیں یاد ہے میں کہا کرتا تھا سارا پیار اسے دے دو گی تو میرے لئے کیا بچے گا اور تم کہتی تھیں پیار کو

www.iqbalcyberlibrary.net

ریوڑیوں کی طرح مت بانٹو۔میرا حصہ کہاں ہے تہمینہ؟تمہارے پیار میں۔اس کی زندگی میں۔کیا یہ میرا کچھ نہیں ہے؟

تہمینہ اچانک رونے لگتی ہے۔رستم اس کے قریب آکر بیٹھ جاتا ہے اور اسے سہارا دیتا ہے۔

رستم

میں نے یہ تو نہیں چاہا تھا۔

تہمینہ(روتے ہوئے)

میں تم سے بہت پیار کرتی ہوں رستم۔بہت پیار کرتی ہوں۔

تہمینہ رو رہی ہے اور رستم خاموش ہے۔

Fade-out

SCENE 11

INT.CEMENT DEPOT DAY

Fade-in

منشی فون میں بات کر رہا ہے۔

منشی

www.iqbalcyberlibrary.net

دیکھئے آپ ہمیں صرف ایک دن اور دے دیں۔ یہ بہت بڑا آرڈر ہے۔ میں رستم صاحب کے بغیر سپلائی نہیں کرسکتا۔ (Pause) جی وہ دو تین دنوں سے بہت مصروف ہیں۔ میں آج ہی کسی طرح ان سے بات کرکے...

شائد دوسری طرف فون رکھ دیا گیا ہے۔ منشی ریسیور کو گھورنے لگا ہے۔ رستم داخل ہوتا ہے۔

منشی

صاحب! آپ کہاں تھے؟

رستم

کیا بات ہے؟

منشی

آپ کا فون بھی بند تھا...

رستم

بات کیا ہے؟

منشی

کوئیک کنسٹرکشن کمپنی والے آرڈر دینا چاہتے تھے۔ بہت بڑی کمپنی ہے سر، اور بہت بڑا آرڈر۔ انہوں نے تین دن انتظار کیا۔ آپ ملے نہیں۔

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

ان کا نمبر دو مجھے۔

منشی

اب کوئی فائدہ نہیں۔

رستم

مجھے نمبر دو۔

منشی

اچھا جی۔

منشی میز کی دراز میں کچھ تلاش کرنے لگتا ہے۔

SCENE 12

INT. CONSTRUCTION COMPANY. DAY

انٹر کام بجتا ہے۔ مینجر اٹھاتا ہے۔

مینجر

ہاں ٹھیک ہے اسے بھیج دو۔

رستم آتا ہے۔

مینجر

www.iqbalcyberlibrary.net

یہ آرڈر ہم کسی اور کو دے چکے تھے۔ مگر تمہارا فون آیا تو ہم نے روک دیا۔ دیکھو بہت بڑا پروجیکٹ ہے۔ اگر تم دوبارہ اس طرح غائب ہو گئے تو...

رستم

میں بہت مصروف تھا۔ ایک اور پارٹی سے کچھ commitment کئے تھے۔ اب آپ سے کنٹریکٹ کروں گا تو آپ کے لئے بھی اسی طرح مصروف رہوں گا۔

مینجر

میں نے یہی سنا ہے۔ کسی نے ریفرنس دیا تھا تمہارا کہ مال وقت پر پہنچ جاتا ہے۔ اور کوئی پریشانی نہیں ہوتی۔

رستم

وقت پر کیوں نہیں پہنچے گا۔ مجھے اس کے علاوہ اور کوئی کام نہیں کرنا ہے۔

مینجر

بہت اچھی بات ہے۔ تم سپروائزر سے آرڈر لے لو۔

SCENE 13

EXT. OUTDOOR. NIGHT

ایس پی شہزاد اپنی جیپ میں جا رہا ہے۔ سیٹھ کیانی کے محل کے دروازے پر جیپ رکتی ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 14

INT. KAYANI'S DRAWING ROOM. NIGHT

کیانی صوفے پر بیٹھ شراب پی رہا ہے۔ ایس پی شہزاد داخل ہوتا ہے۔

کیانی

کیا بات ہے؟

ایس پی

سر! میں بہت مشکل میں ہوں۔

کیانی

بیٹھو!

ایس پی بیٹھتا ہے۔

ایس پی

شکریہ! بات یہ ہے سر۔ اوپر سے بہت سخت آرڈر آئے ہیں۔ کچھ cases کی تفتیش کے لئے۔ اور وہ سارے کیسز...

کیانی

مجھ سے متعلق ہیں؟

ایس پی

جی ہاں سر۔

www.iqbalcyberlibrary.net

کیانی

تو کچھ لوگوں کو ادھر ادھر سے پکڑ کر الزام ان کے سر لگا دو۔ بھئی تم لوگوں کو یہ کام آتا ہے۔

ایس پی

سر! اس طرح شاید کام نہ نکل سکے۔ اس دفعہ!

کیانی

تو مجھ سے کیا چاہتے ہو؟

ایس پی پریشانی سے سر پکڑ لیتا ہے۔

ایس پی

میری کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا۔

کیانی

شہزاد!

ایس پی شہزاد سر اٹھا کر دیکھتا ہے۔

کیانی (ناگواری سے)

مروبنو۔

ایس پی

سر!

www.iqbalcyberlibrary.net

Believe me, I am a go-getter

مگر آپ مجھے کچھ بتائیں... میں کیا کروں؟

کیانی اُس کی طرف دیکھ رہا ہے۔

ایس پی

پلیز سر۔میری نوکری کا سوال ہے۔مجھ سے جہاں تک مجھ سے ہو سکا ہے میں نے آپ کی خدمت کی ہے۔

کیانی نرم پڑتا ہے۔

کیانی

I know that.

ٹھیک ہے۔تم جاؤ۔یہ معاملہ میں خود سنبھالوں گا۔

ایس پی کھڑا ہو جاتا ہے۔

ایس پی

تھینک یو،سر!

کیانی

You are welcome

www.iqbalcyberlibrary.net

ایس پی جاتاہے اور کیانی فون اٹھا کر کسی کے نمبر ڈائل کرتاہے۔

کیانی(فون میں)

رستم سے میری بات کرواؤ۔کیا؟وہ نہیں ہے؟اچھا کل صبح اسے میرے پاس لاؤ۔ہر حال میں!

فون رکھتاہے۔

SCENE 15

EXT. RUSTAM'S HOUSE. NIGHT

Just an establishing shot.

SCENE 16

INT. KAYANI'S HOUSE. DAY

ذیشان

گڑیا کی برتھڈے کے بعد تم آج نظر آئی ہو۔ہم ایک ہی گھر میں رہتے ہیں!

شمائل

ہم تو ویسے بھی اجنبی ہیں۔

ذیشان

www.iqbalcyberlibrary.net

شمائل!

شمائل

تم نے مجھ سے نہیں ۔میری جائیداد سے شادی کی تھی ۔

ذیشان

یہ شادی ہمارے Parents نے کی تھی ۔

شمائل

جو، اب اس دنیا میں نہیں ہیں ۔May God bless their souls

ذیشان

تم کیا چاہتی ہو؟

شمائل

ذیشان! میں شادی نہیں کرنا چاہتی تھی ۔آزاد رہنا چاہتی تھی ۔لیکن بڑے گھر میں پیدا ہوئی تھی ۔لہٰذا آزادی کا سوال ہی نہیں تھا۔

شمائل ذیشان کی طرف دیکھتی ہے جو کافی پریشان نظر آرہا ہے۔

شمائل

I don't dislike you

بس میں تم سے کوئی تعلق محسوس نہیں کرتی ،دل سے ۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 17

INT. SWIMMING POOL. DAY

صفدر داخل ہوتا ہے اور پھر پلٹ کر کسی سے کہتاہے۔

صفدر

آؤ!

رستم آجاتاہے۔ صفدر اسے سوئمنگ پول کے کنارے لاتاہے۔

آدمی

تم یہاں انتظار کرو۔

صفدر چلاجاتاہے۔ رستم سوئمنگ پول کی طرف دیکھنے لگتا ہے۔ سیٹھ کیانی آتاہے۔اُس کے پیچھے صفدر بھی ہے۔

کیانی

رستم!

رستم کیانی سیٹھ کی طرف دیکھتاہے۔

کیانی

بڑی مچھلی ہے۔تمہیں مزہ آئے گا۔

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم

جی؟

کیانی

ایس پی شہزاد!

رستم

مگر وہ تو آپ کا آدمی ہے۔

کیانی

خطرہ بن گیا ہے۔

رستم

سیٹھ! میں اب آپ کے لئے کام نہیں کروں گا۔

کیانی

کیا؟ تم کیا کہہ رہے ہو؟

رستم

آپ نے مجھ پر اتنی بڑی مہربانی کی۔ وہ انعام جو آپ نے مجھے دیا تھا۔ اُس کی وجہ سے میں اپنے پیروں پر کھڑا ہو سکا۔ اب مجھے اپنی محنت سے کمانے دیں آپ۔

کیانی

ہمیں فخر تھا تم پر۔ ان جانوروں (صفدر کا کلوز اپ) کو دیکھ دیکھ کر ہم سوچا کرتے تھے کوئی انسان ہوتا۔ ہم چاہتے تھے کوئی رستم ہو۔ ہمارا غرور اور ہمارا تکبر ہمیں عزیز ہے۔ اسے ٹھیس مت پہنچاؤ۔

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم

مجھے افسوس ہے سیٹھ!

کیانی

ہم تمہاری تقدیر ہیں!

رستم

آپ کے بہت احسان ہیں مجھ پر لیکن مجھے وہی کرنا ہے۔ جو صحیح ہو۔ سلام سیٹھ!

رستم پلٹ جاتا ہے۔

SCENE 18

INT. RUSTAM'S BEDROOM. NIGHT

صابرہ سہراب کا پنگھوڑا جھلا رہی ہے۔ تہمینہ بیٹھی کتاب پڑھ رہی ہے۔ رستم Calculator یہ کچھ حساب کر رہا ہے۔

رستم (تہمینہ سے)

تم اب بھی یونیورسٹی میں پڑھانا چاہتی ہو؟

تہمینہ

نہیں۔ میں تو سہراب کی وجہ سے...

تہمینہ

www.iqbalcyberlibrary.net

اچھا کل وہ لوگ آ رہے ہیں۔صابرہ کو دیکھنے۔رات کے کھانے پر بلایا ہے میں نے۔تم وقت سے گھر آ جانا۔

رستم صابرہ کی طرف دیکھتا ہے۔ صابرہ ذرا شرما جاتی ہے۔

رستم

صابرہ!

صابرہ

ہاں؟

رستم

جابر سے تم نے میری وجہ سے شادی کی تھی۔تا کہ میں تہمینہ سے شادی کر سکوں۔اور وہ ایسا نکلا! مجھے تم سے شرمندگی ہے۔

صابرہ

کوئی بات نہیں۔سب تقدیر میں لکھا ہوتا ہے۔

رستم

اپنے ہاتھ میں ہوتا ہے سب کچھ۔اب اس دفعہ میں چاہتا ہوں۔کوئی کمی نہ رہے۔تم دیکھنا۔

صابرہ سہراب کا پنگھوڑا جھلا رہی ہے۔

صابرہ

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم! کیا جابر مر گیا تھا؟

رستم گھبرا کر تہمینہ کی طرف دیکھتا ہے۔

تہمینہ

صابرہ! تم کیا کہہ رہی ہو!

صابرہ

وہی سہراب کو اٹھا کر لے گیا تھا۔ مجھے معلوم ہے۔

رستم

مگر تم نے تو کہا تھا تم اسے دیکھ نہیں سکیں۔ اس نے پیچھے سے حملہ کیا تھا؟

صابرہ

میں نے جھوٹ بولا تھا۔

رستم اٹھ کر آہستہ آہستہ صابرہ کے قریب آتا ہے۔ پھر اس کے سر پر ہاتھ رکھتا ہے۔

رستم

تم بہت ہمت والی ہو۔

صابرہ رو پڑتی ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 19

EXT. BUILDING. DAY

کوئی عمارت بن رہی ہے۔(episod-1والی عمارت سے مختلف ہوگی۔) رستم سیمنٹ کا ٹرک لے کر آتا ہے اور سیمنٹ اتروانے لگتاہے۔پھر وہ گارااٹھا کر اوپر چڑھنے والے مزدوروں کو دیکھنے لگتاہے۔

Flashback

Episode-1 کا Scene-2جس میں رستم مزدور سے کہہ رہا ہے کہ وہ مزید سامان اس پر لاء دے۔

Flashbach ends

مینجر

رستم!رستم!

رستم خیالوں سے نکل آتاہے۔

رستم

ہاں؟

www.iqbalcyberlibrary.net

مینجر

کیا سوچ رہے ہو؟

رستم

سنو! آج میں بھی مزدوری کروں گا۔

مینجر

کیا؟

(نوٹ: یہ Sceneفاسٹ کٹ ہو گا۔)

SCENE 20

EXT. BUILDING. DAY

رستم مزدور کے ساتھ مل کر کام کررہاہے۔وہ بہت خوش ہے۔مینجرو اس کی طرف دیکھو کر یوں سرہلاتا ہے جیسے رستم کی دماغی حالت پر شبہ ہو۔

SCENE 18

EXT. OUTDOOR. DAY

کیانسی سیٹھ ٹرالروں کے علاقے میں کھڑا ہے۔ذیشان آتاہے۔اور ایک

www.iqbalcyberlibrary.net

کاغذ کیانی سیٹھ کی طرف بڑھاتا ہے۔

ذیشان

آپ اتنے دونوں سے گھر نہیں آئے۔اس لئے یہاں آ کر آپ کو Distrub کیا ہے۔

کیانی

یہ کیا ہے؟

ذیشان

بعد میں آپ کو خبر ہوتی۔آپ ناراض ہوتے۔پریس ریلز۔میں سیاست میں حصہ لے رہا ہوں۔

کیانی کا چہرہ غصے سے سرخ ہوجاتا ہے۔

کیانی

منع کیا تھا میں نے۔

ذیشان

بھائی جان! میں اس طرح زندہ نہیں رہنا چاہتا۔

کیانی

میرے سائے سے دور ہوئے تو کسی طرح زندہ نہیں رہو گے۔کتنی دفعہ تم پر حملہ ہو چکا ہے۔اور دشمنوں کا پتہ بھی نہیں۔جانتے ہو؟

ذیشان

بڑے درختوں کے سائے میں چھوٹے پودے نہیں پھلتے۔مگر پودے اپنی جگہ نہیں بدل سکتے۔میں

www.iqbalcyberlibrary.net

انسان ہوں۔

ذیشان چلا جاتا ہے۔ کیمرہ Crane-up ہوتا ہے جس میں کیانی سیٹھ ٹرالروں کی سلطنت میں تنہا کھڑ نظر آتا ہے۔

Fade-out

SCENE 21

EXT. LAKE. DAY

جھیل کا ایک منظر۔

ایک اور کنارہ دکھایا جائے گا جہاں رستم اور شمائل بیٹھے ہیں۔

رستم

آج میں بہت خوش ہوں۔

شمائل

کیوں؟

رستم

آج میں نے مزدوری کی ہے۔

شمائل مسکرا دیتی ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم

آج مجھے تم بھی بری نہیں لگ رہیں۔

شمائل

میں نے تم سے کہا تھا۔کوئی اچھا یا برا نہیں ہوتا۔ پہلے تمہیں میری وہ باتیں نظر آتی تھیں۔ جو تمہیں بری لگتی تھیں۔آج کچھ اور نظر آ رہا ہے۔

رستم

تم... بس اچھی لگ رہی ہو۔

شمائل

مچھلیاں پکڑو گے؟

رستم

ہاں۔

رستم ڈور لے لیتا ہے۔

شمائل

ارے، ایسے نہیں۔

رستم

تم سکھا دو۔

www.iqbalcyberlibrary.net

شمائل رستم کو مچھلیاں پکڑنا سکھانے لگتی ہے۔ ساتھ ہی وہ باتیں کررہے ہیں۔

رستم

تم میری بیوی سے ملو کبھی۔تہمینہ نام ہے اس کا۔

شمائل

تم بہت محبت کرتے ہو اس سے؟

رستم

ہاں۔

شمائل

بہت خوبصورت ہے؟

رستم

ہاں۔مگر وہ کہتی ہے سب کچھ دل میں ہوتا ہے۔

شمائل(ہنس کر)

میں ضرور اس سے ملوں گی۔

رستم

تم سے زیادہ خوبصورت نہ ہو وہ شاید۔مگر یہ فیصلہ کرنا بہت مشکل ہے۔تم اور طرح تیار ہوتی ہو۔ وہ اور طرح سے ہوتی ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

شمائل ہنس پڑتی ہے۔

شمائل

تم مجھے اس سے ملواؤ۔ میں خود ہی فیصلہ کرلوں گی۔

SCENE 22

INT. SARAH'S DRAWING ROOM. DAY

Sub-title: 20 Years Later

تہمینہ چائے پی رہی ہے۔

فہیم بیگ

اولاد کو اکیلے پالنا بڑا مشکل کام ہے۔ میں آپ کی ہمت کی داد دیتا ہوں۔

تہمینہ

ہمت وغیرہ کچھ نہیں ہوتی۔ بس ہر انسان کسی نہ کسی خواب کو بہت عزیز رکھتا ہے۔ جب تک وہ خواب نہ ٹوٹے، ہمت بھی رہتی ہے اور بہادری بھی۔

فہیم صاحب

آپ بسکٹ لیجیے ناں۔

SCENE 23

INT. ANOTHER PORTION OF THE HOUSE. DAY

www.iqbalcyberlibrary.net

سارہ اور سہراب بیٹھے ہیں۔

سہراب

جانتی ہو اِس وقت میری امی کیا کہہ رہی ہوں گی؟

سارہ

نہیں۔لیکن یہ جانتی ہوں یرے ڈیڈی کیا کہہ رہے ہوں گے۔

سہراب

کیا؟

سارہ

CSS کرنے سے پہلے اُنہوں نے بھی Literature میں M.A. کیا تھا۔ اور اُن کی favoriteلائن ہے:

To be or not to be, that is the question!

SCENE 24

INT. SARAH'S DRAWING ROOM. DAY

فہیم صاحب

To be or not to be, that is the question!

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 25

INT. ANOTHER PORTION OF THE HOUSE. DAY

سہراب

اِس کے جواب میں میری امی صرف ایک بات کہہ سکتی ہیں۔

سارہ

وہ کیا؟

سہراب

شیکسپیئر دنیا کا سب سے بڑا dramatist تھا مگر اُس میں pessimism بہت ہے۔

SCENE 26

INT. SARAH'S DRAWING ROOM. DAY

تہمینہ

دیکھیے فہیم صاحب! ویسے تو کسی ڈرامے کے جو dialogue ہوتے ہیں وہ playwright کا point of view نہیں بلکہ اُس character کا point of view ظاہر کرتے ہیں۔ مگر مجموعی طور پر شیکسپیئر کے یہاں pessimism بہت ہے۔ حالانکہ اِس میں کوئی شک نہیں کہ وہ دنیا کا سب سے بڑا dramatist تھا۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 27

INT. ANOTHER PORTION OF THE HOUSE. DAY

سارہ

اِس بات پر تو میرے ڈیڈی خوشی سے اچھل پڑیں گے، کیونکہ یہی تو اُن کے اپنے views بھی ہیں۔

SCENE 28

INT. SARAH'S DRAWING ROOM. DAY

فہیم صاحب

آپ برا مت مانیے گا، مگر مجھے اِس لمحے جتنی خوشی ہو رہی ہے اتنی زیادہ تو آپ سے مل کر اب تک نہیں ہوئی تھی۔

SCENE 29

INT. ANOTHER PORTION OF THE HOUSE. DAY

سہراب

یہ تو بہت برا ہوا۔ اب وہ لوگ صرف poetry پر گفتگو کرتے رہیں گے۔

سارہ

Really?

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب

تم میری امی کو نہیں جانتیں ۔وہ صبح تک poetry پر بات کر سکتی ہیں۔

سارہ

میری ڈیڈی بھی ایسے ہی ہیں ۔

سہراب

بس،اب وہ دونوں ایک دوسرے کو اپنی پسند کی لائینیں سناتے رہیں گے۔

SCENE 30

INT. SARAH'S DRAWING ROOM. DAY

تہمینہ

For in that sleep of death, what dreams may come,

When we have shuffled off this mortal coil,

Must give us pause.

فہیم

Shall I compare thee to a summer's day?

Thou art more lovely and more temperate...

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 31

INT. ANOTHER PORTION OF THE HOUSE. DAY

سہراب

مگر سنو! اِن لوگوں کی باتوں میں ہم اپنا وقت کیوں ضائع کر رہے ہیں؟

سارہ

واقعی! وقت ضائع کرنے کے لئے تو تمہاری باتیں کہیں زیادہ بہتر ہیں۔

سہراب

میری باتوں سے تمہارا وقت ضائع ہوتا ہے؟

سارہ

تم نہیں جانتے تھے؟

سہراب

جانتا تھا۔

دونوں ہنس پڑتے ہیں۔

سہراب

مگر ہمیں اب وقت کا کرنا ہی کیا ہے؟ اب تو کچھ اور کرنے کی، کچھ حاصل کرنے کی ضرورت ہی نہیں۔ We've all the time in the world!

www.iqbalcyberlibrary.net

شمع مسکرانے لگتی ہے۔

SCENE 32

EXT. OUTDOOR. DAY

سہراب ڈرائیو کر رہا ہے۔ سامنے سے ایک اور گاڑی اُس کا راستہ روک لیتی ہے۔ سہراب گاڑی روکتا ہے۔ سامنے والی گاڑی کے اگلے دروازے سے شاہد نکل کر اُس کے قریب آتا ہے۔

شاہد

صاحب تم سے بات کرنا چاہتے ہیں۔

اگلی گاڑی کے پچھلے دروازے کا شیشہ اُترتا ہے۔ افراسیاب نظر آتا ہے۔ سہراب اپنی گاڑی سے اتر کر افراسیاب کے پاس پہنچتا ہے۔

سہراب

میں آپ سے نہیں ملنا چاہتا۔

افراسیاب

اپنے باپ سے ملنا چاہتے ہو؟

END OF EPISODE 4

www.iqbalcyberlibrary.net

Rustum

Episode 5

Written by Khurram Ali Shafique

Directed by Owais Khan

SCENE 1

EXT. TEHMINA'S STAIRCASE. NIGHT

کوئی تیزی سے فلیٹوں کے زینے طے کر رہا ہے۔ یہ سہراب ہے۔ دروازے پر پہنچ کر وہ دیوانوں کی طرح گھنٹی بجاتا ہے۔ تہمینہ دروازہ کھولتی ہے۔ سہراب سلام کرنے کی بجائے تہمینہ کو گھورنے لگتا ہے۔ تہمینہ محسوس کر لیتی ہے۔

تہمینہ

کیا بات ہے؟

سہراب اندر داخل ہو جاتا ہے۔

SCENE 2

INT. TEHMINA'S FLAT. NIGHT

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب تہمینہ سے بات کرنے کی بجائے خاموش کھڑا ہے مگر کسی اندرونی کشمکش میں ہے۔

تہمینہ

سہراب! کیا بات ہے؟

سہراب

میرا باپ کون تھا؟

تہمینہ

تم کیا کہہ رہے ہو؟

سہراب

رستم کون تھا؟

تہمینہ

سہراب! تم کس طرح بات کر رہے ہو!

سہراب

ایماندار مزدور! جو سچائی کی خاطر مر گیا؟ یہی بتاتی رہی ہیں آپ مجھے۔ ساری زندگی؟

تہمینہ نظریں چرانے لگتی ہے۔

تہمینہ

تم سے کسی نے کچھ کہا ہے؟

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب

ہاں۔ افراسیاب نے مجھے بتایا ہے کہ میرا باپ کون تھا۔ بتائیں۔ کیا یہ سچ ہے؟ رستم قاتل تھا ناں؟ وہ مرا نہیں۔ آپ نے اُسے چھوڑ دیا۔ کیونکہ وہ بزدلوں کی طرح زندہ رہنا نہیں چاہتا تھا۔

تہمینہ

سہراب...تم سے کیا کہا ہے اُس نے۔

سہراب

نہیں۔ آپ نے مجھے آج تک جو کچھ بتایا ہے۔ اُس میں سے کتنا سچ ہے اور کتنا جھوٹ ہے۔ مجھے یہ بتائیں۔

تہمینہ

میں نے کوئی جھوٹ نہیں بولا۔

سہراب

کیا وہ قاتل نہیں تھا؟ کیا وہ کیانی سیٹھ کے لئے کام نہیں کرتا تھا؟ سب اُس سے ڈرتے تھے، اور وہ کسی سے نہیں ڈرتا تھا۔ کیا یہ سچ نہیں ہے؟

تہمینہ

ہاں، ہاں، ہاں، یہ سچ ہے۔

تہمینہ رو پڑتی ہے۔

تہمینہ

www.iqbalcyberlibrary.net

مگر اس سے پہلے وہ ایک مزدور تھا۔ اُسے مجھ سے محبت تھی۔ ہم نے بڑی مشکل سے شادی کی تھی۔ پھر وہ بدل گیا۔ اور میرے لئے مر گیا۔

سہراب (چیخ کر)

اور میرے لئے؟

تہمینہ کوئی جواب نہیں دے پاتی۔

سہراب

آپ نے اُسے میرے لئے بھی مار دیا؟ وہ جھوٹے قصے لکھتی رہیں اُس کے بارے میں۔ آپ کی fantasies...! امی! آپ نے کیا سمجھا تھا، میں کوئی کسی ناول کا character ہوں؟ کیا کلاس میں literature پڑھا پڑھا کر آپ کی ہوس پوری نہیں ہوتی تھی جو آپ نے میری زندگی کو بھی اپنا جھوٹ بنا دیا؟

تہمینہ

تمیز سے بات کرو۔

سہراب

کیوں تمیز سے بات کروں؟ آپ کیا ہیں؟ ماں تو نہیں ہو سکتیں۔

سہراب اچانک ایک اور کمرے کی طرف مڑ جاتا ہے۔

تہمینہ

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب!

تہمینہ بھی سہراب کے پیچھے جاتی ہے۔ سہراب ایک میز سے تہمینہ کے لکھے ہوئے ناول کے صفحات اٹھا لیتا ہے۔ ایک نظر انہیں دیکھنے کے بعد وہ انہیں پھاڑنے لگتا ہے۔

سہراب

یہ ہے آپ کا جھوٹ۔ یہ آپ کی نفرت کا، آپ کے غرور کا، آپ کی ضد کا سیاہ پٹارا!

سہراب سارے کاغذ بکھیر کر گھر سے نکل جاتا ہے۔ تہمینہ رو رہی ہے۔

SCENE 3

INT. SARAH'S BEDROOM. NIGHT

سارہ سو رہی ہے۔ اُس کی کھڑکی کا شیشہ ہلتا ہے۔ کوئی آیا ہے۔ سارہ کی آنکھ کھل جاتی ہے۔ وہ ایک ہلکی سی چیخ مار کر اٹھ بیٹھتی ہے۔ کھڑکی میں سہراب ہے۔ سارہ اُس کی طرف جاتی ہے۔

سارہ

یہ کیا ہے؟

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب کچھ کہنا چاہتا ہے مگر کہہ نہیں پاتا۔ پھر وہ اپنا ماتھا رگڑتا ہے۔

سہراب

میں پاگل ہو جاؤں گا۔ سارہ! جانتی ہو، مجھے آج تک اپنے باپ کے بارے میں جو بھی معلوم تھا وہ سب جھوٹ تھا۔

سارہ

سہراب! ڈیڈی کیا سوچیں گے اگر وہ تمہیں اِس طرح دیکھیں۔

سہراب ٹھٹھک کر سارہ کی طرف دیکھتا ہے۔ چند لمحے وہ اُس کی طرف دیکھتا رہتا ہے۔ پھر اچانک بول اٹھتا ہے۔

سہراب

ہاں۔ میں صبح آؤں گا۔

سہراب چھلانگ مار کر اندھیرے میں غائب ہو جاتا ہے۔ سارہ حیران پریشان کھڑکی میں کھڑی ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 4

EXT. OUTDOOR. NIGHT/DAYBREAK

سہراب کھلے آسمان کے نیچے بے چینی سے رات گزار رہا ہے۔ صبح ہوتی ہے۔ وہ سارہ کے گھر کی طرف دیکھتا ہے۔

SCENE 5

EXT. OURDOOR. DAY

سارہ گاڑی چلا رہی ہے اور سہراب برابر بیٹھا ہے۔

سہراب

سارہ! مجھے یوں لگ رہا ہے جیسے کسی چیز کا، کسی بھی چیز کا کوئی مطلب نہیں۔ سب جھوٹ ہے۔ میں تمہارے ساتھ ہوں اِس وقت مگر میں نہیں جانتا تم بھی وہ ہو جو مجھے نظر آ رہی ہو یا کوئی بھوت ہو، چڑیل ہو، یا میرا وہم ہو۔I can't forgive her, no way...!

سارہ

تمہاری امی نے بہت غلط کیا، سہراب۔ اُنہیں چاہیئے تھا کہ تمہیں سچ بتا دیتیں۔ مگر دیکھو۔ اِس طرح غصے میں رہ کر تم خوش تو نہیں رہ سکتے ناں؟

سہراب

کون چاہتا ہے خوش رہنا۔

سارہ

www.iqbalcyberlibrary.net

انہوں نے اپنی سمجھ کے حساب سے تمہارے لئے بہتر سوچا۔شائد وہ سمجھتی ہوں کہ اگر تمہیں معلوم ہوا تمہارے ڈیڈی criminal تھے تو تمہیں افسوس ہو گا۔ جیسے انہیں ہوا تھا۔سہراب! وہ تمہاری ماں ہیں،وہ یہی سمجھتی ہوں گی کہ تم بھی اُن جیسے ہو۔

سہراب

Please shut up, SARAH...میں صرف اپنے باپ جیسا ہوں۔اور اگر وہ قاتل تھا، چور تھا،تو میں بھی چور اور قاتل ہوں۔اگر مجھے یہ پتہ چلے ناں کہ وہ شیطان تھا،تو میں بھی تمہاری دنیا پر اور تمہاری سچائی پر لعنت بھیج کر وہی بن جاؤں گا جو میرا باپ تھا۔

سارہ

تم مجھ پر کیوں غصہ کر رہے ہو؟

سہراب

تمہاری باتیں بھی انہی جیسی ہیں۔امی جیسی۔تم بھی ویسی ہی لگتی ہو۔شائد اِس لئے۔(pause)... سوری!

SCENE 6

INT. UNIVERSITY. DAY

تھوڑی دیر بعد یونیورسٹی کی لائبریری (یا کسی اور جگہ) داخل ہوتی ہے۔ سارہ بیٹھی notes بنا رہی ہے۔ تھوڑی دیر بعد وہ اُس کے قریب پہنچتی ہے تو سارہ سر اٹھا کر اُسے دیکھتی ہے اور ذرا سنجیدہ سی ہو جاتی ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

تہمینہ

سہراب رات سے گھر نہیں آیا۔ تمہیں کچھ معلوم ہے وہ کہاں ہے؟

سارہ کچھ سوچ کر اپنی کتابیں وغیرہ سمیٹنے لگتی ہے۔

SCENE 7

EXT. WILDERNESS. DAY

ایک ویرانے میں تہمینہ اور سارہ گاڑی سے اترتی ہیں۔ ایک طرف سہراب بیٹھا ہے۔ وہ تہمینہ کو دیکھتا ہے مگر کچھ کہتا نہیں۔

تہمینہ

بیٹے!

سہراب (طنزیہ)

ہونہہ!

تہمینہ

میں جانتی ہوں تمہیں مجھ سے دکھ پہنچا ہے۔ مگر گھر تو آجاؤ۔

سہراب تہمینہ کی طرف دیکھتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 8

INT. TEHMINA'S FLAT. DAY

تہمینہ کچن میں چائے بنا رہی ہے۔ سہراب بستر پر لیٹا ہوا ہے اور سارہ اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُس کے قریب کرسی پر بیٹھی ہے۔

سارہ

سہراب! تمہیں سب پسند کرتے ہیں۔ مگر تم بھی وہی غلطی کر رہے ہو جو تمہاری امی نے کی تھی۔ تم بھی تو اپنی زندگی کو fantasy میں گزارنے کی کوشش کر رہے ہو؟ تم اپنے ڈیڈی کی زندگی جینا چاہتے ہو۔ اپنی زندگی جیو سہراب۔ پلیز؟ میری خاطر؟

سہراب

سارہ! جب پولیس اسٹیشن میں مجھ پر تشدد ہو رہا تھا تو میں سمجھ رہا تھا کہ دنیا میں کوئی نہیں جس نے کبھی میری خاطر آواز اٹھائی ہو۔ مگر جانتی ہو۔ ڈیڈی نے پہلا قتل میرے لئے کیا تھا۔ جب میں ایک سال کا تھا تو کوئی مجھے اغوا کر کے لے گیا تھا۔ اور اُنہوں نے اُسے جان سے مار دیا۔ اگر مجھے یہ بات معلوم ہوتی تو میں کتنے confidence سے، کتنی خوشی سے زندہ رہا ہوتا اب تک۔

سارہ

تمہارے ڈیڈی اب کہاں ہیں؟

سہراب

افراسیاب نے کہا ہے وہ معلوم کر کے مجھے بتائے گا۔

www.iqbalcyberlibrary.net

تہمینہ چائے لے کر داخل ہوتی ہے اور سارہ سہراب کا ہاتھ چھوڑ کر اُٹھ کھڑی ہوتی ہے۔

سارہ

لائیے آنٹی، مجھے دیجیے۔

سارہ چائے نکالنے لگتی ہے۔

SCENE 9

INT. AFRASIAB'S DEN. DAY

افراسیاب اور شاہد

افراسیاب

سہراب کی کیا رپورٹ ہے؟

شاہد

سر! میرا خیال ہے وہ ایک دو دن میں ہمیں join کر لے گا۔

افراسیاب

ہوں۔ اور وہ کیانی سیٹھ کے سمندر والے پروجیکٹ کی کوئی نئی خبر ہے؟

شاہد

www.iqbalcyberlibrary.net

نہیں سر۔ مگر اُسے شہزور نے سنبھالا ہوا ہے۔

افراسیاب

رستم کہو!

افراسیاب ہنستا ہے۔

شاہد

ویسے سر...اگر سہراب رستم سے مل گیا، تو پھر کیا ہو گا؟

افراسیاب

تم مجھے بے وقوف سمجھتے ہو؟

شاہد

نہیں سر۔

افراسیاب

کبھی کبھی تم Indian فلموں کے بدمعاشوں جیسی باتیں کرنے لگتے ہو۔ ایڈیٹ! یہ تمہاری responsibility ہے کہ سہراب کو معلوم نہ ہونے پائے کہ شہزور ہی رستم ہے۔

SCENE 10

INT. TEHMINA'S FLAT. NIGHT

سہراب اور تہمینہ

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب

دنیا کو اچھا سمجھیں تو یہ اچھی نظر آتی ہے اور برا سمجھیں تو بری۔ کیا اچھا ہے اور کیا برا ہے اِس کا فیصلہ صرف اپنے اندر دیکھ کر کیا جا سکتا ہے، باہر دیکھ کر نہیں۔ یہ آپ ہی کہتی ہیں ناں؟

تہمینہ

رستم کوئی خوشی خوشی قاتل نہیں بن گیا تھا۔ اُس نے بہت کوشش کی تھی کہ وہ ایک چھوٹا سا بزنس establish کر کے جرم سے دور رہے کیونکہ اُسے بھی اپنے اندر سے یہی آواز آتی تھی کہ وہ برائی کے لئے پیدا نہیں ہوا۔

SCENE 11

EXT. OUTDOOR. DAY

Subtitle: 20 Years Ago

سڑک کے کنارے اماں سروش کشکول سامنے رکھے بیٹھی ہے۔ رستم گزرتا ہے۔

اماں سروش

رستم!

رستم ٹھہر جاتا ہے۔

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

امّاں سروش!

جیب سے پیسے نکالتا ہوا سروش کی طرف بڑھتا ہے اور اس کے کشکول میں پھینک دیتا ہے۔

رستم

تمہیں میرا نام کیسے معلوم ہوا؟

سروش

بیٹھ جاؤ!

رستم سڑک کے کنارے بیٹھ جاتا ہے۔

سروش

انسان جو سوچتا ہے وہ نہیں ہوتا۔ مگر جو وہ نہیں سوچتا وہ بھی نہیں ہوتا۔ تم بہت طاقتور ہو۔ اپنی کمزوری سمجھ لوگے تو اور طاقتور ہو جاؤ گے۔ عقاب سے سب ڈرتے ہیں۔ بہت اونچا اڑتا ہے وہ۔ پرندوں پر حملہ کرتا ہے۔ مگر پہاڑ سے نہیں ٹکراتا۔ جانتا ہے پَر ٹوٹ جائیں گے۔ پہاڑ پر بسیرا کرتا ہے وہ۔ تم بھی پہاڑوں پر بسیرا کرو۔ تم بھی عقاب ہو۔ جاؤ! جاؤ!

رستم متذبذب سا کھڑا ہو جاتا ہے۔

سروش

www.iqbalcyberlibrary.net

جاؤ۔

رستم چلا جاتا ہے۔اماں سروش کا midshot۔ وہ ساکت بیٹھی ہے۔

SCENE 12

INT. CEMENT DEPOT.DAY

منشی بیٹھا حساب کررہاہے۔ رستم داخل ہوتاہے۔

منشی

بشیر صاحب نے فون کیا تھا۔

رستم

یوں ہی تنگ کرتے ہیں۔ سیمنٹ خریدنا نہیں انہیں۔ وہ کوٹیک کنسٹرکشن والوں نے Payment کردی؟

منشی

جی وہ کہہ رہے ہیں اگلے مہینے۔

رستم

کیا؟ مگر دو ہفتے کا وعدہ تھا۔تین دفعہ تاریخ آگے بڑھائی ہے۔

منشی

میں نے بھی کہا تھا۔

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم

پھر؟

منشی

انہوں نے فون بند کر دیا۔

رستم تیزی سے اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔ اور انکل جاتا ہے۔ منشی اس کی طرف دیکھتا ہے۔

SCENE 13

INT. CONSTRUCTION CO. DAY

رستم

کیا؟ یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟

سامنے مینجر بیٹھا ہے۔

رستم

میرے پاس جو کچھ تھا وہ میں نے آپ کے آرڈر پر خرچ کر دیا۔ مجھے پیسے چاہئیں۔

مینجر

دیکھو۔ بزنس میں نفع نقصان ہوتا رہتا ہے۔ اس وقت سیٹھ کے پاس پیسے نہیں ہیں۔ اگلے مہینے لے

www.iqbalcyberlibrary.net

لینا۔

رستم

میری بہن کی شادی ہے اگلے ہفتے۔

مینجر

جہاں اتنا انتظار کیا ہے تم نے ،تھوڑا اور کرلو۔

رستم

دماغ درست ہے آپ کا؟

مینجر

دیکھو،بدتمیزی نہیں۔

رستم

ابھی تک آدھے انتظام ہوئے ہیں شادی کے۔کیونکہ میں تمہارے پیسوں کا انتظار کر رہا تھا۔اب برداشت نہیں کروں گا۔

مینجر

میں تمہارا مسئلہ سمجھتا ہوں...

رستم جیب سے کاغذ نکالتا ہے۔

رستم

پڑھو اسے۔یہ تاریخ۔دو ہفتے پہلے کی۔یہ تمہارے دستخط۔اور یہ تمہاری کمپنی کی Stamp۔

www.iqbalcyberlibrary.net

مینجر

ٹھیک ہے۔ٹھیک ہے۔لیکن میں نے کہا ناں بزنس میں دیر سویر ہو جاتی ہے۔

رستم اس کی بات سننے کی بجائے دیوانوں کی طرح سر جھٹک رہا ہے۔ پھر وہ پھنکار کر سر اٹھاتا ہے۔

رستم

مجھے مجبور مت کرو۔مینجر

مینجر

اس طرح کیا دیکھ رہے ہو؟ دھمکی دو گے؟

رستم غصے سے میز پر مکا مارتا ہے اور کاغذ اٹھا کر نکل جاتا ہے۔

SCENE 14

EXT POLICE STATION DAY

Just an establishing shot.

SCENE 15

INT. POLICE STATION -DAY

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم داخل ہوتا ہے اور سب انسپکٹر جلدی سے کھڑا ہوجاتا ہے۔

سب انسپکٹر

سرکار! آپ نے پھر ہمیں عزت بخشی۔ میں بہت شکر گزار ہو۔ بشارت علی! چائے لے کر آؤ۔ آپ بیٹھیں جی۔

رستم بیٹھنے کی بجائے کاغذات نکال کر سب انسپکٹر کے سامنے رکھتا ہے اور غالباً مینجر کے دستخط پر انگلی رکھتے ہوئے کہتا ہے۔

رستم

اسے گرفتار کرنا ہے۔

SCENE 16

INT. LOCKUP-DAY

کانسٹیبل بشارت علی مینجر کو حوالات میں بند کر کے تالا لگا رہا ہے۔

مینجر

یہ کیا کر رہے ہو؟ بہت پچھتاؤ گے۔ میں نے اپنے سیٹھ کو خبر کر دی ہے۔ وہ ابھی آئیں گے۔ ارے! نکالو مجھے یہاں سے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 17

INT. POLICE STATION-DAY

سیٹھ برکت داخل ہوتا ہے۔سب انسپکٹر سامنے بیٹھا ہوا ہے۔

سیٹھ برکت

میرے آدمی کو پکڑا ہے تم نے؟

سب انسپکٹر

یس سر!

سیٹھ برکت

آج تم مجھے دیکھ کر کھڑے نہیں ہوئے؟

سب انسپکٹر

نو سر!

سیٹھ برکت

اُسے فوراً باہر نکالو۔

سب انسپکٹر بڑے عقلمندوں کی طرح ہنس پڑتا ہے۔

سب انسپکٹر

دیکھیں جی بات یہ ہے کہ آپ بہت بڑے آدمی ہیں ۔مگر آپ نے بہت بڑی غلطی کی ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

پوچھیں کیا؟

سیٹھ برکت

کیا؟ (پھر جھینپ جاتا ہے۔) کیا بکواس کر رہے ہو؟

سب انسپکٹر

آپ نے اپنے سے زیادہ بڑے آدمی سے ٹکرّ لی ہے۔

سیٹھ برکت

کون؟ رستم؟ وہ مزدور جو سیمنٹ بیچتا ہے۔

سب انسپکٹر

جی نہیں۔ کیانی سیٹھ۔ رستم انہی کا آدمی ہے۔

سیٹھ برکت

کیا گھاس کھا گئے ہو؟ میں کل ملا تھا کیانی سیٹھ سے۔

سب انسپکٹر

تو آج پھر ملیں۔ اُن سے بات کریں جا کر!

سیٹھ خوانخوار نظروں سے سب انسپکٹر کی طرف دیکھتے ہوئے اپنا موبائل نکالتا ہے اور نمبر دباتا ہے۔

سیٹھ(موبائل میں)

ہیلو؟ کیانی سیٹھ؟ جی (Pause) آپ کو زحمت دی ہے میں نے۔ بس یہ معلوم کرنا تھا کہ رستم ہے

www.iqbalcyberlibrary.net

ایک مزدور۔ وہ کیا آپ کا آدمی ہے؟ (Pause) نہیں ہے؟ جی ایک منٹ۔

برکت سیٹھ موبائل سب انسپٹر کو دیتا ہے جو ذرا کنفیوژ ہے۔

سب انسپکٹر (موبائل پر)

یس سر! نو سر! نو، نو سر۔ بالکل سر۔

موبائل بند کر کے میز پر رکھتا ہے - پھر اپنی ٹوپی ،پیٹی اور کندھے پر لگے ہوئے "Police" کے بروج اتار اتار کر میز پر رکھنے لگتا ہے۔

سب انسپکٹر

یہ رہی میری ٹوپی۔ یہ پیٹی ۔اور یہ رہی پولیس (بروچ اتار کر رکھتے ہوئے)...سرکار! اب آپ مجھے جوتے ماریں۔ یہ رہا میرا سر۔

سیٹھ برکت

کیا کہہ رہے ہو؟ پہلے اسے نکالو جا کر۔

سب انسپکٹر

نہیں سر! پہلے آپ مجھے ماریں۔ ذلیل کریں۔ آپ ذلیل کریں گے تو میری عزت بڑھے گی۔

سیٹھ کانسٹیبل بشارت علی کی طرف دیکھتا ہے۔

سیٹھ برکت

www.iqbalcyberlibrary.net

بشارت علی !تم جا کر اسے لے آؤ۔حوالدار صاحب پاگل ہو گئے ہیں۔

حوالدار کا midshotوہ اپنے بال نوچ رہا ہے.

Fade-out

SCENE 18

EXT.MARRIAGE HALL-DAY

ایک میرج ہال دن کے وقت۔رستم مینجر کے کمرے کی طرف بڑھ رہا ہے۔

SCENE 19

EXT.MANAGER'S OFFICE-DAY

رستم

اٹھارہ تاریخ کی bookingہے ۔بہن کی مہندی ہے۔اور بائیس تاریخ کو شادی بھی اسی ہال میں۔

مینجر

جی ہاں؟

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

دیکھئے۔ میں پہلے سے بات کرلینا چاہتا ہوں۔

مینجر

ہاں،ہاں۔کہیئے۔

رستم

میری کچھ payments delay ہوگئی ہیں۔ایک بہت بڑا Client پیسے نہیں دے رہا۔ پولیس کی مدد لی تھی۔کچھ نہیں ہوا۔

مینجر

آپ فکرمت کریں۔دلہن جب اپنے گھر سے نکلتی ہے تو وہ گھر کی عزت ہوتی ہے۔جب اس دہلیز سے ادھر آتی ہے تو ہماری عزت بن جاتی ہے۔آپکی بہن ہماری بہن ہے۔اٹھارہ تاریخ میں ابھی کچھ دن باقی ہیں۔آپ آرام سے رقم کا بندوبست کرلیں۔دیکھیں (رسید بک چیک کرتے ہوئے۔) ففٹی پرسنٹ آپ پہلے دے چکے ہیں۔خدا مدد کرے گا۔باقی پیسے بھی ہوجائیں گے۔ بس یہ ہے کہ جس شام فنکشن ہے اس کی صبح...

رستم

میں نہیں دے سکتا۔اتنی جلدی نہیں دے سکتا۔میں ایک مہینے میں ادا کردوں گا۔میرا Cement کا بزنس ہے۔

مینجر

دیکھیں۔مجھے افسوس ہے۔آپ خود بزنس کرتے ہیں۔آپ سے میں کیا کہوں۔اٹھارہ کی صبح مہندی والے Function کی Payment اور بائیس کی صبح شادی کے Function کی۔ورنہ

www.iqbalcyberlibrary.net

ہمیں Function کینسل کرنے پڑیں گے۔

رستم

ہادی صاحب! کارڈ چھپ چکے ہیں۔آپ کے ہال کی ایڈریس لکھا ہے ان پر۔

مینجر

آپکی پریشانی میں محسوس کرسکتا ہوں۔لیکن میں آپ کی مدد نہیں کرسکتا۔

رستم

میں اپنی دکان کے کاغذات آپ کے پاس رکھوا سکتا ہوں۔

مینجر

نہیں،نہیں...

رستم

آپ میرے Partner بن جائیں۔بزنس میں۔میں ساری آمدنی کا آدھا آپ کو دیتا رہوں گا۔
آپ جب تک کہیں گے۔

مینجر

رستم صاحب آپ کے حواس قابو میں نہیں ہیں۔آپ جو وقت یہاں برباد کررہے ہیں اسے پیسوں کا بندوبست کرنے میں استعمال کریں۔پلیز!

رستم کا Closeup۔ وہ ششدر ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 20

INT. R'S HOUSE-NIGHT

رستم اداس بیٹھا ہے۔ کیمرہ اس کے گرد ٹرالی کر کے صابرہ کو دکھاتا ہے جو چائے لے کر آرہی ہے۔

رستم

سر اٹھا کر اسے دیکھتا ہے۔

رستم

تہمینہ کہاں ہے؟

صابرہ

سوگئی ہے۔تم بھی سو جاؤ۔

رستم

مجھے نیند نہیں آ رہی۔

صابرہ

تم میری وجہ سے پریشان ہوناں؟ تم کوئی فکر مت کرو۔ میں نے پہلے ہی کہا تھا۔ وہی ہوتا ہے جو آگے لکھا ہوتا ہے۔

رستم اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

نہیں صابرہ تم نے بہت برداشت کیا ہے۔میری خاطر۔ہم سب کی خاطر۔تمہارا حق ہے مجھ پر اور میں یہ حق ادا کروں گا۔

رستم نکل جاتا ہے۔

SCENE 21

EXT.PORCH NIGHT

رستم گاڑی میں بیٹھ رہا ہے۔صابرہ آتی ہے۔

صابرہ

رستم!ٹھہرو!

رستم گاڑی چلا کر روانہ ہوجاتا ہے۔

SCENE 22

EXT.OUTDOOR NIGHT

مونٹاج : رستم گاڑی چلاتا ہوا جارہا ہے۔اس کے ذہن میں مختلف جملے گونج رہے ہیں سیٹھ کے، اپنے اور مینجر کے۔رستم کی گاڑی ایک بنگلے کے سامنے رکھتی ہے۔رستم سر اٹھا کر بنگلے کی طرف

www.iqbalcyberlibrary.net

دیکھتا ہے۔

SCENE 23

INT. SP'S BEDROOM NIGHT

ایس پی شہزاد اپنی خواب گاہ میں فون پر بات کررہا ہے۔

شہزاد

جی ہاں، سر میں تفتیش کر رہا ہوں سر۔ (Pause) سر آپ فکر مت کریں۔ میں اچھی طرح سمجھ گیا ہوں۔ کوئی بڑا آدمی تب بھی آپ کے سامنے پیش کردوں گا۔ بس investigation مکمل ہو جائے۔ (Pause) کیانی سیٹھ پر بھی نظر ہے میری اور افراسیاب پر بھی۔ سب کچھ آپ کے سامنے آجائے گا سر۔ بالکل!

ایس پی شہزاد فون بند کر کے مڑتا ہے تو رستم اس کے سامنے کھڑا ہے۔

شہزاد

تم کون ہو؟ یہاں کیسے آئے؟

رستم

میں ہوں رستم۔ اور میں تمہیں قتل کرنے آیا ہوں۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 24

INT. KIYANI'S BEDROOM. NIGHT

سیٹھ کیانی سو رہا ہے۔ انٹر کام کی گھنٹی بجتی ہے۔ کئی گھنٹیوں کے بعد کیانی جاگتا ہے۔

کیانی

ہاں۔ کیا بات ہے؟ (pause) کون؟ (pause) وہ اس وقت کیوں آیا ہے؟ (pause) اچھا اسے بھیجو۔

انٹر کام رکھ کر کیانی سیٹھ بستر سے اترتا ہے اور ڈریسنگ گاؤن پہن کر کمرے کے دروازے کی طرف بڑھتا ہے۔

SCENE 25

IINT. KIYANI'S DRWG ROOM. NIGHT

رستم انتظار کر رہا ہے۔ کیانی آتا ہے۔ رستم کھڑا ہو جاتا ہے۔

رستم

میں نے ایس پی شہزاد کو قتل کر دیا ہے۔

کیانی چند لمحے خاموش رہتا ہے۔ پھر مسکرا دیتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

کیانی

صرف تم یہ کام کر سکتے تھے۔

رستم

مجھے پیسے چاہئیں میری بہن کی شادی ہے۔

کیانی اپنی چیک بک میں سے ایک چیک دستخط کر کے رستم کے حوالے کرتا ہے۔

کیانی

صبح کیش کروالینا... blank ہے۔

رستم چیک لے کر کچھ کہے بغیر مڑتا ہے اور جانے لگتا ہے۔

کیانی

اس کے بعد کیا کرو گے؟

رستم رکتا ہے اور پلٹتا ہے۔

کیانی

سیمنٹ بیچو گے؟ تمہارا لڑکا بڑا ہوگا۔ اس کے اسکول کی فیس دینی ہوگی۔ یہ جو ایک سو بیس گز کا گھر ہے تمہارا اسے بیچ کر اخراجات پورے کرنا اور پھر اسی جھونپڑے میں واپس چلے جانا جہاں سے تم

www.iqbalcyberlibrary.net

اٹھے تھے۔

کیانی اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔

کیانی

رستم! تم دنیا فتح کر سکتے ہو۔میرے ساتھ رہ کر اور یا پھر یہی...ایک قدم آگے بڑھو دو قدم پیچھے ہٹ جاؤ!تم غور کرو۔مستقبل صرف ان کا ہوتا ہے جو فیصلہ لینے کی ہمت رکھتے ہیں۔جاؤ۔

رستم نکلتا ہے تو کیانی سیٹھ فون گھماتا ہے۔دوسری طرف برکت سیٹھ ہے۔وہ نیند سے جاگا ہے۔

برکت

ہیلو!

کیانی

میں نے تمہیں جگا دیا۔آدھی رات میں۔

برکت

کیانی سیٹھ؟جان حاضر ہے!

کیانی

کام ہو گیا ہے۔

برکت

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم مان گیا ہے؟

کیانی

ہاں۔مگر ابھی اس کے پیسے روکے رکھو۔

برکت

جو آپ کا حکم۔

کیانی

ویسے اب وہ شائد خود ہی پیسے نہ مانگے تم سے... اب وہ سیمنٹ کا کام نہیں کرے گا۔

کیانی فون رکھ دیتا ہے۔

SCENE 26

EXT. RUSTAM'S HOME. DAY

Just an establishing shot. Superimpose sound of birds chirping to suggest morning time.

SCENE 27

INT KITCHEN DAY

تہمینہ ناشتہ تیار کر رہی ہے۔ صابرہ آتی ہے اور اُس کی مدد کرنے

www.iqbalcyberlibrary.net

لگتی ہے۔ تہمینہ اس کی طرف دیکھتی ہے۔

تہمینہ

رستم واپس آ گیا؟

صابرہ

نہیں

تہمینہ

اس نے کچھ بتایا نہیں تھا۔کہاں جا رہا ہے

صابرہ

نہیں بس اچانک اٹھ کر چلا گیا تھا

رستم آتا ہے

صابرہ

رستم!

تہمینہ بھی دیکھتی ہے۔

صابرہ

تم کہاں گئے تھے؟خیریت ہے ناں؟

رستم(صابرہ سے)

www.iqbalcyberlibrary.net

پیسے مل گئے ہیں۔

رستم تہمینہ کی طرف دیکھتا ہے مگر پھر نظریں چرا لیتا ہے ذرا سا ہچکچا رہا ہے۔ پھر وہ چلا جاتا ہے۔

SCENE 28

INT CEMENT DEPOT DAY

منشی (فون پر)

جی نہیں۔ جی نہیں ہم کوئی آرڈر نہیں لے رہے۔ ہم دکان بند کر رہے ہیں (Pause) جی؟ (Pause) ہمیشہ کے لئے!

منشی فون رکھ دیتا ہے رستم داخل ہوتا ہے۔ منشی کھڑا ہو جاتا ہے

منشی

میں نے Clients کو بتا دیا ہے پہلی تاریخ تک سب کھاتے ختم ہو جائیں گے۔

رستم

ٹھیک ہے۔

منشی

صاحب! آپ نے بتایا نہیں ان میں سے کون کون سی چیزیں آپ کے گھر بھجوا دوں؟

www.iqbalcyberlibrary.net

الماریوں وغیرہ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

رستم

کچھ بھی نہیں۔ یہ تم رکھ سکتے ہو مجھے اب ان کی ضرورت نہیں ہے۔

SCENE 29

INT R'S HOUSE DAY

مزدور سامان اٹھا رہے ہیں۔

SCENE 30

INT. R'S HOUSE. DAY

گھر کے ایک اور حصے میں تہمینہ اور رستم.

تہمینہ

یہ کیا ہو رہا ہے؟

رستم

صابرہ کی رخصتی نئے گھر سے ہو گی۔

تہمینہ

www.iqbalcyberlibrary.net

تم نہیں مانو گے؟

رستم

تم جانتی ہو پھر کیوں بات بڑھا رہی ہو۔

تہمینہ

تم کیوں بات بڑھا رہے ہو؟

رستم بپھر جاتا ہے۔

رستم

پھر کیا کروں؟ بھیگ مانگنا شروع کر دوں؟ یا دوبارہ مزدوری کروں جا کر؟

تہمینہ ذرا نرم پڑتی ہے اور سمجھانے والے انداز میں بات کرتی ہے۔

تہمینہ

رستم! دنیا میں بہت لوگ غریب ہیں۔ اگر وہ سب قتل کرنا شروع کر دیں

رستم

وہ سب قتل کرنا شروع کر دیں ناں۔ تب بھی اپنی تمہاری اور سہراب کی حفاظت کر سکتا ہو میں۔ مجھے میں ہمت ہے اور اب میں جان گیا ہوں کہ اسکا استعمال کس طرح کرتا ہے

تہمینہ (ذرا تیز ہو کر)

اپنے آپ پر قابو پاؤ رستم پہنچان کرو۔ یہ طاقت نہیں ہے۔ تمہارا لالچ ہے اور تم سب کے سامنے

www.iqbalcyberlibrary.net

ہار مان گئے ہو۔

رستم

دماغ مت خراب کرو میرا جاؤ جا کر اپنی چیزیں باندھو۔

تہمینہ

میں نہیں جاؤں گی۔

رستم

کیا؟

تہمینہ

میں نے بتایا تھا تمہیں۔

رستم

ٹھیک ہے تم اپنی وہ ملازمت کر کے پیسے کماتی رہنا۔مگر سامان تو باندھو۔

تہمینہ

نہیں رستم اب ہم ساتھ نہیں رہ سکتے۔تم جہاں جا رہے ہو وہ گھر خون کی کمائی سے بنا ہے۔ میں وہاں نہیں جاؤں گی۔

رستم

تہمینہ؟؟؟

تہمینہ

تمہیں وہ سب کچھ مجھ سے اور اپنے بچے سے زیادہ عزیز ہے ناں۔

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم

سہراب؟

تہمینہ

سہراب میرے ساتھ رہے گا۔

رستم

وہ میرا بیٹا ہے۔

تہمینہ

بہت زور ہے تم میں۔ مجھے قتل کرواور لے جاؤ اسے (رو پڑتی ہے) چلو! میرا بھی گلا گھونٹ دو۔

تہمینہ زور زور سے رونے لگتی ہے اور رستم کھڑا دیکھتا رہ جاتا ہے۔

SCENE 31

EXT R'S HOUSE DAY

سوزوکی پر سامان لادا جاچکا ہے۔رستم آتا ہے۔

رستم (ڈرائیور سے)

سامان اتروادو۔

ڈرائیور

جی؟

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم

سارا سامان واپس رکھوادو۔ جو چیز جس جگہ سے اٹھائی ہے وہیں کہ دو۔

ڈرائیور برا سامنہ بناتا ہے اور رستم اندر چلا جاتا ہے۔

SCENE 32

INT. R'S BED ROOM. DAY

سہراب کا پنگھوڑا۔ رستم داخل ہوتا ہے اور سہراب کو اٹھا لیتا ہے۔تہمینہ داخل ہوتی ہے۔ وہ ذرا خوف کے ساتھ رستم کو دیکھ رہی ہے کیونکہ رستم زبردستی بھی سہراب کو لے جاسکتا ہے۔ رستم بڑی اداسی سے سہراب کو چھوڑ کر تہمینہ کی طرف مڑتا ہے۔

رستم

میں تمہیں خرچ بھجواتا رہوں گا۔تمہاری مرضی ہے اسے خرچ کرو یا نہ کرو۔

تہمینہ آنسو پونچھ رہی ہے۔ رستم چلا جاتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 33

INT. R'S HOME. DAY

رستم اور صابرہ گاڑی میں بیٹھ رہے ہیں۔ گاڑی چل پڑتی ہے۔اوپر بالکونی یا ٹیرس سے تہمینہ دیکھ رہی ہے ۔اُس کے چہرے پر فلیش بیک overlapہوتے ہیں۔ یہ منظر اگلے میں dissolve ہو جاتا ہے۔

SCENE 34

INT. TEHMINA'S HOUSE. DAY

تہمینہ سارہ کے ساتھ بیٹھی ہے۔

تہمینہ

وہ بالکل اپنے باپ کی طرح ہے۔ضدی... اورمعصوم۔ مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے بیٹی۔

سارہ

مجھے بھی ڈر لگ رہا ہے۔

تہمینہ

آج بھی صبح سے غائب ہے۔ بیٹی مجھے اِس کی عادت نہیں ہے۔ مجھے معلوم ہی نہیں ہوا کہ وہ کب اتنا بڑا ہوا۔ میں تو ہمیشہ اُس کی اسی طرح حفاظت کرتی رہی جیسے وہ بچہ ہو۔ ابھی کل تک وہ مجھ سے پوچھے بغیر کہیں نہیں جاتا تھا۔تم تو جانتی ہو۔

www.iqbalcyberlibrary.net

سارہ نیچے دیکھنے لگتی ہے۔

تہمینہ

جب وہ تمہیں پہلی دفعہ لنچ پر لے گیا تھا، تب بھی وہ مجھ سے چھپا نہیں سکا تھا۔

سارہ

آنٹی! میں اب چلتی ہوں۔ ڈیڈی انتظار کر رہے ہوں گے۔

سارہ اٹھ کھڑی ہوتی ہے۔

تہمینہ

سنو!

سارہ رُکتی ہے۔ تہمینہ آگے بڑھ کر اُسے گلے لگا لیتی ہے اور سسکیاں لے کر رونے لگتی ہے۔ سارہ کی آنکھوں میں بھی آنسو آ جاتے ہیں۔

SCENE 35

INT. AFRASIAB'S DEN. DAY

سہراب افراسیاب کے سامنے پہنچتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب

I'm ready.

افراسیاب

Good.

سہراب

میرے باپ کے بارے میں کچھ معلوم کیا آپ نے؟

افراسیاب

ہاں...دیکھوسہراب،کوئی اچھی خبر تو نہیں ہے میرے پاس۔مگر جو سچ ہے وہ میں تمہیں ضرور بتاؤں گا۔

سہراب بے تاب ہو جاتا ہے۔

افراسیاب

مجھے معلوم ہوا ہے کہ رستم کا کیانی سیٹھ سے کسی بات پر اختلاف ہو گیا تھا۔تب سے کیانی اُس کے خون کا پیاسا ہے۔رستم کو ملک سے فرار ہونا پڑا۔جب تک کیانی زندہ ہے یا اُس کا بزنس قائم ہے رستم واپس نہیں آ سکتا۔

سہراب

مگر وہ ہیں کہاں؟

افرایساب

www.iqbalcyberlibrary.net

میرے آدمی پتہ لگا رہے ہیں۔ بہت جلد ہمیں معلوم ہو جائے گا۔ مگر پہلے یہ ضروری ہے کہ ہم کیانی کے بزنس کو تباہ کر دیں اور اُس کی طاقت ختم کر دیں۔ مگر دیکھو، تمہیں ایک بات کا خیال رکھنا ہو گا۔ کسی کو معلوم نہ ہونے پائے کہ تم رستم کے بیٹے ہو۔ ورنہ رستم کی زندگی خطرے میں پڑ سکتی ہے۔

سہراب

ہُوں۔ پھر کیا سوچا ہے آپ نے؟

افراسیاب

اوہ، تم فکر مت کرو۔ پہلے ٹریننگ لے آؤ۔ مجھے تم میں بہت confidence ہے سہراب۔

سہراب

ٹھیک ہے۔ مجھے آپ کے دو تین آدمی چاہئیں۔ ابھی۔

افراسیاب سہراب کی طرف دیکھتا ہے۔

افراسیاب

ہاں۔ تم شاہد سے کہہ دو۔ مگر کام کیا ہے؟

SCENE 36

EXT. SQUASH COURT: PARKING. DAY

ثاقب اپنی گاڑی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ایک طرف سے شاہد کی گاڑی آتی ہے جس میں سہراب کے علاقہ ایک دو غنڈے بھی بیٹھے

www.iqbalcyberlibrary.net

ہیں۔ سہراب دروازہ کھول کر بیچے اترتا ہے۔

سہراب

ثاقب!

ثاقب اُسے دیکھ کر حقارت سے ہنسنے لگتا ہے مگر پھر دوسرے لوگوں پر نظر پڑتی ہے اور وہ رک جاتا ہے۔

سہراب

ثاقب! میں تمہارا ادھار واپس کرنے آیا ہوں۔

SCENE 37

EXT. OUTDOOR. DAY

سہراب ثاقب کے منہ پر تھپڑ مارتا ہے۔ ثاقب کو دو آدمیوں نے تھام رکھا ہے۔

سہراب

یہ تمہارا ادھار ہے مجھ پر۔ تمہارا باپ، وہ دو نمبر کا چور جو بیوی کے رشتے داروں کے جوتے چاٹ کر رئیس بنا ہے...

ثاقب

دیکھو۔ اس میں میرا کوئی قصور نہیں تھا۔ ڈیڈی کو خود ہی تم پر شبہ ہوا تھا۔ وہ غلط فہمی تھی، سہراب۔

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب ثاقب کے چہرے کو اپنی گرفت میں لے لیتا ہے۔

سہراب

محض اِس لئے کیونکہ میرا باپ نہیں تھا، مجھے اُس دوکوڑی کے تمہارے باپ نے پولیس سے toture کروایا۔

ثاقب

I'm sorry, Sohrab.

سہراب ثاقب کو پاگلوں کی طرح پیٹنے لگتا ہے۔ جنہوں نے ثاقب کو پکڑا ہوا تھا اُن کی گرفت ڈھیلی پڑ جاتی ہے اور ثاقب زمین پر گر جاتا ہے۔ سہراب اُسے مارتا رہتا ہے اور وہ چیختا رہتا ہے۔

شاہد

بس کرو، سہراب۔ یہ مر جائے گا۔

شاہد آگے بڑھ کر ثاقب کو چھڑانے کی کوشش کرتا ہے مگر سہراب ایک ہاتھ سے شاہد کو بری طرح واپس دھکیل دیتا ہے۔

سہراب

Let him die...

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب کا گھونسا ثاقب کے چہرے کے لئے تیار ہے اور ثاقب کے حلق سے ٹھیک سے آواز بھی نہیں نکل رہی۔

ثاقب

Please don't kill me. Please...

سہراب

اُس حرام کھانے والے اپنے باپ سے کہہ دینا میں خود اپنا باپ ہوں۔

سہراب ثاقب کے چہرے پر زوردار گھونسا مارتا ہے اور وہ بیہوش ہو جاتا ہے۔ سہراب اُٹھ کر گاڑی کی طرف بڑھتا ہے۔

شاہد (ایک آدمی سے)

دیکھو اسے۔ مر گیا ہے یا زندہ ہے۔

سہراب

Leave him!

شاہد چونک کر سہراب کی طرف دیکھتا ہے کیونکہ سہراب نے بہت سخت لہجے میں اُسے حکم دیا ہے۔

سہراب

اِس کی قسمت میں ہوگا تو زندہ رہے گا۔

سہراب گاڑی کی طرف بڑھتا ہے اور ایک آدمی اضطراری طور پر اُس

www.iqbalcyberlibrary.net

کے لئے پچھلا دروازہ کھولتا ہے - سہراب بیٹھ جاتا ہے- وہ آدمی آگے بڑھ کر ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لیتا ہے- شاہد اور دوسرا آدمی بھی گاڑی میں بیٹھ جاتے ہیں- گاڑی روانہ ہو جاتی ہے-

END OF EPISODE 5

Rustum

Episode 6

Written by Khurram Ali Shafique

Directed by Owais Khan

SCENE 1

EXT. RUSTAM'S HOUSE. DAY

ایک گاڑی آ کر رستم کے گھر کے سامنے رکتی ہے- ڈرائیور اتر کر چوکیدار کے پاس جاتا ہے- گاڑی میں شمائل ہے جو ڈرائیور کو چوکیدار سے بات کرتے دیکھ رہی ہے- ڈرائیور واپس آ کر گاڑی میں بیٹھتا ہے- چوکیدار گیٹ کھول دیتا ہے اور گاڑی اندر داخل ہو جاتی ہے-

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 2

INT. RUSTAM'S HOUSE. DAY

رستم غالباً شمائل کے آنے کی خبر سن کر ہال میں اُس کا انتظار کر رہا تھا۔ شمائل داخل ہوتی ہے۔ (نوٹ: ان دونوں کے چہروں کے تاثرات سے یہ بات establish کی جا سکتی ہے کہ یہ بہت عرصے بعد ملے ہیں اور اس دوران ان کے درمیان دوستی اور نفرت کے ملے جلے جذبات رہے ہیں۔)

رستم

ہم شائد بیس سال بعد مل رہے ہیں۔

شمائل

تم کیسے ہو؟

رستم

تم بس یہی معلوم کرنے آئی ہو؟

شمائل

رستم! میں اِسی دنیا میں رہتی ہوں۔ مگر تم شائد بھول گئے ہو۔

رستم آہستہ آہستہ چلتا ہوا صوفے میں بیٹھ جاتا ہے۔ شمائل بھی ایک دوسرے صوفے میں بیٹھ جاتی ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم

شہزور۔

شمائل

ہاں؟

رستم

مجھے اب شہزور کہتے ہیں۔

شمائل

جانتی ہوں۔

رستم

جب ہم آخری بار ملے تھے تو تم نے کہا تھا کہ دوبارہ میری شکل نہیں دیکھنا چاہتیں۔ میں تو نہیں چاہتا تھا کہ تم سے دور رہوں!

شمائل

تو پھر؟

رستم

کچھ نہیں۔ تم نے ابھی کہا کہ میں نے تمہیں بھلا دیا ہے۔ یاد دلا رہا تھا کہ تم نے چاہا تھا میں یاد نہ رکھوں۔

شمائل

تم مجھ سے میری بیٹی چھین کر لے گئے تھے...

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم

وہ تمہاری بیٹی نہیں تھی۔ کیانی صاحب کی بیٹی تھی۔

شمائل

میں نے تو اُسے اپنی اولاد سمجھا تھا۔ کس مٹی کے بنے ہوئے ہو تم لوگ۔ تم، تمہارے کیانی صاحب...

رستم

تمہارے بھائی ہیں۔

شمائل

رستم...

رستم

کیا فائدہ ہے ان باتوں کا۔ آج بیس سال بعد تم سے مل رہا ہوں۔ کیا ہم کوئی اچھی بات نہیں کر سکتے؟

شمائل

میں نے سنا ہے گڑیا واپس آ رہی ہے۔

رستم

تمہیں کس نے بتایا ہے؟

شمائل

میں نے تم سے کہا تھا میں اِسی دنیا میں رہتی ہوں۔

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم

کل صبح ۔دس بجے آ رہی ہے وہ۔

شمائل

بہت بڑی ہوگئی ہوگی؟

رستم

ہاں۔

شمائل

پلیز، مجھے اُس سے ملنے دو۔

رستم

نہیں۔

شمائل رستم کی طرف دیکھ رہی ہے۔ رستم کو احساس ہوتا ہے۔

رستم

تم جانتی ہو کیانی صاحب پسند نہیں کریں گے۔ میں اُن کی اجازت کے بغیر کچھ نہیں کر سکتا۔ پلیز، شمائل، کوئی اور کام کہو جو میں کر سکوں۔

شمائل

تم تو اُن کی اجازت کے بغیر کچھ نہیں کر سکتے۔

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

تم اُنہی سے بات کرلو۔

شمائل

تم بھی تو اپنے بیٹے سے نہیں ملے ہو۔شائد بیس سال سے؟تم مجھے بتاؤ،اگر تمہارا لڑکا آ رہا ہو شہر میں،اور کوئی تمہیں اُس سے ملنے سے روک دے ...تمہیں کیسا محسوس ہو گا؟

رستم

وہ میرا خون ہے۔گڑیا سے تمہارا کوئی رشتہ نہیں۔

شمائل

رستم!تم نے کبھی سوچا ہے۔تم نے جس طرح گڑیا کو مجھ سے چھینا تھا،شائد یہ قدرت کا انتقام ہو کہ تمہارا بیٹا بھی تم سے الگ ہو گیا؟

رستم

دنیا اِس طرح نہیں چلتی۔یہ فضول باتیں ہیں جو ہمارے ذہن کو کمزور کرنے کے لئے بنائی گئی ہیں ۔مگر میں تم سے بحث نہیں کرنا چاہتا۔

شمائل

خدا کو مانتے ہو تم؟

رستم

گڑیا سے دور رہنا۔اگر تمہیں کوئی نقصان پہنچا تو مجھے بہت افسوس ہو گا۔تم جانتی ہو مجھے بہت افسوس ہو گا۔

شمائل

www.iqbalcyberlibrary.net

پہلے تو تمہیں افسوس نہیں ہوا تھا؟

SCENE 3

EXT. AIRPORT. DAY

گڑیا ائرپورٹ سے نکلتی ہے۔ داور اُس کا استقبال کرتا ہے اور اُسے گاڑی میں بٹھاتا ہے۔

SCENE 4

EXT. OUTDOOR. DAY

گاڑی میں داور ڈرائیور کے برابر بیٹھا ہے۔ گڑیا پچھلی سیٹ پر بیٹھی ہے۔

گڑیا

یہ یہاں کیا سارا سال اسی طرح کی گرمی ہوتی ہے؟

داور

نہیں میڈم۔

گڑیا

Oh, please! Don't call me madam.

داور

www.iqbalcyberlibrary.net

بہتر ہے مس کیانی۔

گڑیا

That sounds better.

ڈیڈی کہاں ہیں؟

داور

آج شام آپ اُن سے مل رہی ہیں۔

گڑیا

شام؟ ابھی کیوں نہیں؟

داور

وہ مصروف ہیں۔

گڑیا

What?

داور

ایک نیا officer آیا ہے۔ اُسے سمندر والی estate دکھانی ہے۔

گڑیا

Good. Take me there.

داور

جی؟

www.iqbalcyberlibrary.net

گڑیا

میں بھی دیکھنا چاہتی ہوں۔

داور

کیانی صاحب نے اِس کا order نہیں دیا۔

گڑیا

میں کہہ رہی ہوں۔

داور اپنے موبائل پر کسی کے نمبر ڈائل کرنے لگتا ہے۔ گڑیا اگلی سیٹ پر جھک کر اُس کے ہاتھ سے موبائل چھین لیتی ہے اور غصے سے اُسے آف کر کے واپس داور کے ہاتھ میں تھما دیتی ہے۔ داور ایک طویل سانس لیتا ہے۔

SCENE 5

EXT. OUTDOOR (SEA). DAY

ایک اسپیڈ بوٹ میں گڑیا، رستم، داور اور نجیب بیٹھے ہوئے ہیں۔ اسپیڈ بوٹ سمندر میں سفر کر رہی ہے اور کنارے پر اگے ہوئے mangrooves نظر آ رہے ہیں۔

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

نجیب صاحب! یہ سامنے جو villages آپ دیکھ رہے ہیں۔ یہاں مچھیرے رہتے ہیں۔ پہلے انہی پر ہماری fisheries کا انحصار تھا مگر اب یہ گاؤں تباہ ہو رہے ہیں۔

نجیب

کیوں؟

گڑیا

Don't they tell you anything when they train you for your job?

نجیب متانت سے مسکراتا ہے۔

نجیب

Well, Miss Kiyani... I've just taken the charge of my post. بہت سی باتیں تو صرف observation سے ہی معلوم ہو سکتی ہیں ناں۔ اسی لئے میرے باس کا خیال تھا کہ مجھے آپ کی ڈیڈی سے ملنا چاہیے....

سامنے ایک jetty دیکھ کر نجیب چونک اٹھتا ہے۔

نجیب

یہ...یہ کیا ہے؟

رستم

یہ کیانی صاحب کی personal jetty ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

نجیب

مگر کیا یہ approved ہے؟

رستم

نہیں۔

نجیب

کیا مطلب؟

رستم جواب دینے کی بجائے صرف نجیب کی طرف دیکھتا ہے۔ گڑیا بھی متوجہ ہے۔

نجیب

مگر...اگر سارے ٹرالر آپ کی Jetty پر آ جائیں گے تو وہ jetty جو حکومت نے world bank سے loan لیکر بنائی ہے ... Well ...میرا خیال ہے یہ سوال مجھے کیانی صاحب سے پوچھنا چاہیئے۔

داور

آپ کو یہ job کسی کی سفارش پر ملی ہے؟

نجیب

نہیں۔ میں merit پر select ہوا تھا۔

داور

www.iqbalcyberlibrary.net

تو گویا آپ کے آگے پیچھے کوئی نہیں ہے؟

نجیب اچانک بہت uncomfortable محسوس کرنے لگا ہے۔

گڑیا

دیکھیے۔ نجیب صاحب۔ میں ابھی تھوڑی دیر پہلے یہاں پہنچی ہوں۔ مجھے details تو معلوم نہیں ہیں۔ مگر جو میں جانتی ہوں یہاں کے بارے میں، Internet سے اور اپنی reading سے... یہ جو آپ کی گورنمنٹ کی jetty ہے اگر وہاں ٹرالر آئیں گے اور آپ کو revenue دیں گے تو وہ بھی کوئی حکومت کے exchequer میں تو نہیں جائے گا۔ Corrupt آفیسرز کھائیں گے۔ It makes perfect sense to me کہ آپ کے محکمے کے آفیسرز کی بجائے میرے ڈیڈی کے ملازم وہ پیسے وصول کریں۔

نجیب

اور وہ جو loan ہے world bank کا...وہ کس طرح اترے گا؟ اگر گورنمنٹ کو ٹیکس نہیں ملیں گے تو ملک میں development کیسے ہوگی؟

گڑیا

اور اگر ٹیکس ملیں گے تو development ہوگی؟

نجیب

آپ کا کیا مطلب ہے؟

گڑیا

www.iqbalcyberlibrary.net

وہ سامنے جو گٹر نظر آ رہے ہیں۔ Correct me if I am wrong... مگر میرا خیال ہے یہ آپ کے شہر کا گندہ پانی ہے...

نجیب خاموش رہتا ہے تو داور جواب دیتا ہے۔

داور

مس کیانی آپ کا خیال درست ہے۔

گڑیا

اگر آپ کی حکومت سارے شہر کا گندہ پانی بغیر treatment کئے اِن سمندروں میں ڈال دیتی ہے تو پھر آپ کس development کی بات کر رہے ہیں؟ Who cares, Mr. Najeeb؟

نجیب

آپ کہہ رہی تھیں آپ اِس ملک میں نہیں رہتیں۔

گڑیا

کچھ دیر پہلے پہنچی ہوں۔

نجیب

تو پھر یہ سب...

گڑیا

Keen observation, and right thinking, Mr. Najeeb.

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 6

EXT. OUTDOOR (BEACH). DAY

کیانی

تمہاری حکومت! تمہاری حکومت وہاں دوسو میل اوپر دریا کا سارا پانی روک لیتی ہے کہ سمندر میں گر کر ضائع ہو جائے گا۔ یہ ایک ملین لوگ جو صدیوں سے اس کنارے پر ماہی گیری کرتے ہیں، ان کی زندگی کا دارومدار ہے اُس پانی پر جو انہیں نہیں ملتا۔ وہ میری بات سنتے ہیں کیونکہ میں نے اُن کے لئے اسکول بنوائے ہیں، ہسپتال بنوائے ہیں۔

کیانی ایک وہیل چئر پر بیٹھا نجیب سے مخاطب ہے۔ رستم، داور اور گڑیا بھی موجود ہیں۔ غالباً سمندر کی سیر کے بعد نجیب کو کیانی سے ملوانے کے لئے یہاں لایا گیا ہے۔

نجیب

جب چنگیزی صاحب نے مجھ سے کہا تھا کہ میں آپ کی دوعت قبول کروں تو مجھے یہ معلوم نہیں تھا کہ وہ اور آپ لوگ اِس ملک کی آئیندہ نسلوں کو رہن رکھنے کی سازش میں مجھے شریک کرنا چاہتے ہیں۔ کیانی صاحب! آپ کے پاس بہت سے دلائل ہوں گے مگر جو صحیح ہے وہ صحیح ہے اور جو غلط ہے وہ غلط ہے۔ میں آپ کے ساتھ شامل نہیں ہوسکتا۔

کیانی

چنگیزی صاحب سے ہمارے بہت پرانے تعلقات ہیں۔

نجیب

www.iqbalcyberlibrary.net

جی ہاں ۔ضرور ہوں گے ۔اُنہی جیسے لوگوں نے آپ جیسے لوگوں کی مدد سے اِس ملک کو اِس حال تک پہنچایا ہے ۔کل شام تک آپ اپنی jetty demolish کروا دیجیے ۔ورنہ میں army کی assistance کال کرلوں گا۔

کیانی

داور تمہیں واپس چھوڑ آئے گا۔

نجیب

جی نہیں ۔میری جیپ ہے ۔

نجیب چلا جاتا ہے ۔ کیانی رستم کی طرف دیکھتا ہے ۔ رستم سر ہلا دیتا ہے ۔ گڑیا غور سے دیکھ رہی ہے ۔

کیانی

گڑیا بیٹے !تمہیں rest کرنا چاہیے تھا۔

گڑیا

That's fine, daddy. But I don't like to be treated like kids.

کیانی ہنستا ہے ۔

کیانی

اچھا ٹھیک ہے ۔مگر پہلے سارا setup سمجھ لو اچھی طرح سے ۔اُس سے پہلے کوئی interference

www.iqbalcyberlibrary.net

نہیں۔اوکے؟

گڑیا

Cool.

SCENE 7

INT CHEM FACT DAY

Subtitle: 20 Years Ago

ذیشان داخل ہوتا ہے۔ کچھ لوگ کام کر رہے ہیں۔

ذیشان

بختیار کہاں ہے؟

ایک آدمی

جی وہ کیانی صاحب کی طرف گیا ہوا ہے؟

ذیشان

کیوں؟

ایک آدمی

یہ تو معلوم نہیں۔مگر وہ کئی دنوں سے وہیں کام کر رہا ہے۔

ذیشان

اور یہاں جو حرج ہوگا؟ اچھا تم دانش کو میرے پاس بھیجو۔

www.iqbalcyberlibrary.net

ذیشان جاتا ہے۔

ایک اور آدمی

آج بہت غصے میں لگ رہے ہیں؟

ایک آدمی

تھوڑا سا غصہ صحت کے لئے اچھا ہوتا ہے۔خاص طور پر اس جیسے آدمی کے لئے۔

SCENE 8

INT ERAJ'S OFFICE DAY

ذیشان اپنے دفتر میں بیٹھا ہے - دانش داخل ہوتا ہے

دانش

آپ نے مجھے بلایا ہے؟

ذیشان

دانش یہ کیا ہے۔سارے حساب کتاب الٹے سیدھے۔

دانش

کیانی صاحب کا مینجر چیک کر گیا ہے۔مسٹر سب کچھ ٹھیک ہے۔آپ فکر مت کریں۔

ذیشان

GREEN LAB کے logs کہاں ہیں؟

www.iqbalcyberlibrary.net

دانش

وہ یہاں نہیں ہوتے کیانی صاحب کے آفس میں ہوتے ہیں۔مسٹر میں نے آپ سے عرض کی ناں۔آپ خواہ مخواہ پریشان ہو رہے ہیں.

ذیشان

مجھے کچھ پیسے نکالنے ہیں Green Labs کے اکاؤنٹ سے۔۔آپ balance sheet لے کر آیئے

دانش

بہتر ہوگا آپ کیانی صاحب سے permission لے لیں۔

ذیشان

تمہارا دماغ خراب ہوا ہے؟ میں جو کہہ رہا ہوں وہ کرو۔

SCENE 9

INT K'S DRWG ROOM DAY

کیانی

ایک کروڑ روپے کوئی اتنی بڑی رقم تو نہیں ہے جس کے لئے تم قابو سے باہر ہو جاؤ

ذیشان

مجھے ایک Campaign شروع کرنی ہے

کیانی

www.iqbalcyberlibrary.net

ذیشان (نظریں چرا کر)

جی ہاں

کیانی سیٹھ کھڑا ہو جاتا ہے اور ٹہلنے لگتا ہے۔

کیانی

پرانے زمانے کی کہانیوں میں سنا ہوگا تم نے ایک بادشاہ کے کئی بیٹے تھے، بھتیجے تھے۔ بادشاہ کے مرنے کے بعد سب جھگڑے لگے آپس میں۔ سلطنت کو تقسیم کرلیا۔ جب یہ ہوتا تھا تو جانتے ہو کیا ہوتا تھا؟ تباہ ہو جاتا تھا خاندان۔ مٹ جاتا تھا جاہ وجلال۔ فیکٹری کا بندوبست ہاتھ میں لینا چاہتے ہو؟ انتظار کرو ہمارے مرجانے کا۔ موت کے بغیر جائیداد منتقل نہیں ہوتی۔ اس خاندان میں فیکٹری کسی کے نام بھی ہو وہ خاندانی کی ملکیت ہے چند کاغذوں کا یہ پلندہ جسے تم سینے سے لگائے بیٹھے ہو کیا حیثیت ہے اس کی؟ میں جب چاہوں پانی سے دھو کر مٹا سکتا ہوں۔ وہ سارے دستخط۔

ذیشان

مجھے بھی قتل کروا سکتے ہیں آپ؟

کیانی

ذیشان!

ذیشان

موت کے بغیر جائیداد منتقل نہیں ہوتی ناں اس خاندان میں

www.iqbalcyberlibrary.net

چلا جاتا ہے۔

SCENE 10

INT. A CLUB. NIGHT

ڈی آئی جی اختر علی شام کے کپڑوں میں ایک آرام کرسی پر بیٹھا بوتل پی رہا ہے۔ یہ اعلیٰ طبقے کے کسی کلب کا حصہ معلوم ہوتا ہے۔ ذیشان اسے تلاش کرتا ہو آتا ہے

ذیشان

ڈی آئی جی اختر علی؟

اخترعلی (لا تعلقی سے)

جی؟

ذیشان

میں آپ کا کچھ وقت لے سکتا ہوں؟

ذیشان بیٹھ جاتا ہے۔

اختر علی

اگر کام سے متعلق کوئی بات ہے تو اس کے لئے دفتر زیادہ بہتر ہوگا

www.iqbalcyberlibrary.net

ذیشان

دیکھئے میری persio chemicals ہیں۔ میں کیانی سیٹھ کا کزن ہوں۔ میرا نام ذیشان

اختر علی (بات کاٹ کر)

اخاہ! آپ ذیشان ہیں۔ ہاں ہاں کیانی سیٹھ سے ذکر رہتا ہے آپ کا! بہت محبت کرتے ہیں وہ آپ سے تو کیسے ہیں آپ؟

ذیشان

دیکھئے میں نے سنا ہے کوئی inquiry ہو رہی ہے میری factory کے خلاف؟ میں چاہتا ہوں...

اختر علی ہنسنے لگتا ہے اور ذیشان اپنی بات ادھوری چھوڑ کر حیرت سے اسے دیکھتا ہے۔

ذیشان

کیا بات ہے؟

اختر علی

آپ شائد پریشان ہو کر میرے پاس آئے ہیں؟

ذیشان

جی ہاں

اختر علی

www.iqbalcyberlibrary.net

بہتر ہوگا آپ اپنے کزن کے پاس جائیں

ذیشان

مگر inquiry تو آپ کروا رہے ہیں؟

اختر علی نفی میں سر عہد دیتا ہے۔

اختر علی

محض دکھاوے کے لئے کیانی احب نے مجھ سے کہا تھا کہ مُن کسی آفیسر کو ان کے خلف inquiry لگادوں۔ یہ سب ہوتا رہتا ہے۔ آپ بالکل پریشان نہ ہوسنو کر کھیلتے ہیں؟

ذیشان اس انکشاف پر سکتے میں رہ گیا ہے۔

ذیشان

کیانی صاحب نے خود کہا تھا؟

اختر علی

میں نے آپ سے کہا ناں۔ پریشانی کی کوئی بات نہیں

ذیشان

اور وہ ایس پی شہزاد۔ جس کا قتل ہوا ہے؟

اختر علی

وہی اس کیس پر کام کر رہا تھا۔ لگتا ہے کیانی صاحب کے کسی دشمن نے اسے قتل کروا دیا۔ تا کہ ان پر

www.iqbalcyberlibrary.net

شبہ ہو جائے۔

ذیشان

آپ کو یقین ہے کہ inquiry خود کیانی صاحب کے کہنے پر؟

اختر علی

کیا بات ہے؟

ذیشان (گڑ بڑا کر)

کچھ نہیں میرا مطلب ہے

اختر علی

آپ بالکل محفوظ ہیں۔کم از کم پولیس سے تو محفوظ ہیں۔(ہنستا ہے)تو پھر آپ اسنوکر کھیلیں گے یا ہیں بیٹھ کر کافی پئیں گے؟

ذیشان

کافی!

اختر علی کسی ویٹر کو اشارہ کرتا ہے۔ ذیشان خاموش بیٹھا ہے۔

SCENE

ذیشان اپنی کرسی پر بیٹھا ہے۔انٹر کام اٹھا تا ہے۔

ذیشان(انٹر کام میں)

www.iqbalcyberlibrary.net

ذیشان انٹر کام رکھ دینا ہے۔ اُس کے ذہن میں flashes آرہے ہیں۔ یہ سیٹھ کیانی کے جملوں کا montage ہے۔ سین کے آخر میں اگلے سین سے موبائل فون کی گھنٹی کانی دیر تک ouerlap کرنی ہے۔

SCENE 11

EXT. DECORATION SHOP. DAY

یہ اعلیٰ طبقے کی ایک ڈیکوریشن شاپ ہے جہاں سالگرہ وغیرہ کے لئیے سب ہگا سامان نظر آرہا ہے پیش منظر میں شمائل پنے پرس میں سے موبائل نکال رہی ہے جو شائد کچھ دیر سے بج رہا ہے۔ اس کے قریب ہی دکان کا میجر کھڑا ہے جس کی بات درمیان میں رہ گئی ہے۔

شمائل (موبائل میں)

ہیلو!

دوسری طرف ذیشان ہے جو اپنے ہوٹل کے کمرے میں پہلے سے مختلف پوزیشن میں بیٹھا ہے

www.iqbalcyberlibrary.net

ذیشان

کیا کر رہی ہو؟

ذیشان کا لہجہ اتنا نڈھال ہے کہ شمائل محسوس کئے بغیر نہیں رہتی۔

شمائل

کیا بات ہے؟

ذیشان

کچھ نہیں اگر تم مصروف ہو اس وقت تو میں بعد میں فون کر لوں گا۔

شمائل (دکان کے مینجر سے)

ایک منٹ!

مینجر ہٹ جاتا ہے اور شمائل ایک صوفے پر بیٹھ جاتی ہے۔

شمائل

ذیشان؟ کیا بات ہے؟ تم بہت پریشان لگ رہے ہو

ذیشان

میں نے فیصلہ کیا ہے

شمائل

www.iqbalcyberlibrary.net

ہاں؟

ذیشان

میں تمہیں آزادی دے دوں گا۔ جو تم چاہتی ہو اور اپنے آپ کو بھی

شمائل

میں سمجھی نہیں کیا کہہ رہے ہو؟

ذیشان

یہ جائیداد فیکٹری کیانی احب کے حوالے کر دوں گا یا پھر تمہارے جس کا بھی ہے (ذرا سا ہنس کر) تم لوگ آپس میں فیصلہ کر لینا

شمائل

گھر پر بات کر لیں گے

ذیشان

نہیں میں اب گھر نہیں آؤں گا

شمائل

کیا؟

ذیشان

مجھے ڈر لگتا ہے

شمائل

تم کہاں ہو؟

www.iqbalcyberlibrary.net

ذیشان

شمائل! مجھ پر جو حملے ہوئے تھے۔وہ کیانی صاحب نے کروائے تھے

شمائل

تم کہاں ہو اس وقت؟

ذیشان [

میں نے ہوٹل میں کمرہ لے لیا ہے

شمائل

میں گڑیا کی سالگرہ کیلئے سامان خریدنے آئی ہوں۔سنو! میں تمہارے پاس آتی ہوں۔ایک گھنٹے میں؟

ذیشان

آجاؤ۔

ذیشان فون بند کر دیتا ہے۔

SCENE 12

EXT. OUTDOOR. DAY

یونیورسٹی کے دروازے سے تہمینہ نکلتی ہے اور سڑک پر یک رکشہ کو روکتی ہے وہ رکشے والے سے بحث کر رہی ہے او ر اس وقت

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم کی گاڑی وہاں آ کر رکتی ہے۔رستم گاڑی میں سے نکل کر تہمینہ کی طرف بڑھتا ہے۔

رستم

تہمینہ!

تہمینہ کوئی جواب نہیں دیتی۔ اور رکشے کے قریب سے ہٹ جاتی ہے۔ رکشہ خالی چلا جاتا ہے اور رستم پھر تہمینہ کے قریب آجاتا ہے

تہمینہ (آہستہ سے)

چلے جاؤ پلیز

رستم ایک لمحے کو اداس ہوتا ہے پھر گاڑی کی طرف جاتا ہے اور اس میں سے چابی نکال کر واپس آتا ہے۔ وہ چابی تہمینہ کی طرف بڑھاتا ہے

رستم

یہ لو!

تہمینہ

کیا کر رہے ہو؟

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم

یہ گاڑی بھی تو انہی پیسوں سے آئی تھی وہ مکان خریدا تھا۔فون کی کمائی نہیں ہے یہ

تہمینہ

اس طرح سڑک پر؟

رستم

گھر آؤں گا تو پتہ نہیں تم اندر آنے دو گی یا نہیں؟

تہمینہ

رستم! یہ جگہ...

رستم

تماشہ مت بناؤ! یہ گاڑی تمہاری ہے

SCENE 13

EXT. OUTDOOR. NIGHT

رستم 4WD گاڑی چلا رہا ہے پچھلی نشست پر کیانی آرام سے بیٹھا ہے۔ کیانی کچھ دیر کھڑکی سے باہر دیکھتا ہے۔ پھر رواروی میں رستم سے مخاطب ہوتا ہے۔

کیانی

ذیشان کو قتل کرنا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم

جی؟

کیانی کھڑکی سے باہر دیکھ رہا ہے جیسے کوئی بات ہی نہ ہو

رستم

کیانی صاحب میں نے آپ سے کہا تھا۔ میں کسی ایسے شخص کو قتل نہیں کروں گا جس نے خود کوئی خون نہ کیا ہو۔

کیانی

تمہیں وہ ٹرالر یاد ہے جس پر افراسیاب کے آدمیوں نے قبضہ کرلیا تھا؟

رستم

جی ہاں۔

کیانی

ہمارے آدمی مارے گئے تھے۔ یاد ہے؟

رستم

جی ہاں۔ مگر ذیشان کا...

کیانی

ذیشان ہی تھا جس کی مدد سے افراسیاب یہ سب کچھ کرسکا۔

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

آپ کو یقین ہے؟

کیانی

ہم جھوٹ نہیں بولتے۔

رستم

میرا یہ مطلب نہیں تھا۔

کیانی

پرسوں تک یہ کام ہو جانا چاہیے۔

SCENE 14

EXT. OUTSIDE KIYANI'S PALACE. NIGHT

مہمان آرہے ہیں۔ سب انسپکٹر بھی کھڑا ہے۔

SCENE 15

INT. KIYANI'S PALACE. NIGHT

گڑیا کی برتھڈے ہے مہمان جمع ہیں۔رخشندہ نے گڑیا کو اٹھایا ہوا ہے۔نجمہ (bobysitter)قریب کھڑی ہے۔ کیانی سیٹھ چلتا ہوا آتا ہے۔

کیانی سیٹھ (آہستہ سے)

www.iqbalcyberlibrary.net

تمہیں یقین ہے ذیشان نہیں آئے گا؟

شمائل

وہ یہی کہہ رہا تھا

کیانی

اس نے اپنا موبائل بھی off کیا ہوا ہے چلو کیک کاٹ لیتے ہیں

شمائل

تھوڑا اور انتظار کر لیں؟

کیانی

تمہیں تو کہہ رہی ہو وہ نہیں آئے گا؟

شمائل

میں confused ہوں۔

SCENE 16

EXT. OUTSIDE KIYANI'S PALACE. NIGHT

کھویا کھویا ذیشان چلتا ہوا گیٹ پر پہنچتا ہے اور سب انسپکٹر راستہ روک لیتا ہے

سب انسپکٹر

ٹھہر جائیں

www.iqbalcyberlibrary.net

ذیشان

تم کون ہو؟

سب انسپکٹر

آپ کا کارڈ؟

ذیشان

کیا مطلب؟

سب انسپکٹر

invitation card please

ذیشان

تم کون ہو بھئی؟ ہٹو سامنے سے۔

ذیشان کترا کر نکلنا چاہتا ہے مگر سب انسپکٹر دوبارہ راہ میں مائل ہو جاتا ہے

سب انسپکٹر

سیکورٹی کا سوال ہے۔ آپ دیکھ رہے ہیں یہ ساری پولیس کھڑی ہے۔ میرے چارج میں ہے۔ ہماری ڈیوٹی لگی ہے یہاں پر۔ کیانی صاحب کی بھانجی کی سالگرہ ہے کوئی آپ کے چچا کا ولیمہ تو نہیں ہے؟

www.iqbalcyberlibrary.net

سب انسپکٹر آخری الفاظ کہتے ہوئے مبالغہ آمیز مروت کے ساتھ دانت نکال لیتا ہے۔ چوکیدار یہ دیکھ لیتا ہے اور بوکھلا کر اپنی جگہ سے اٹھتا ہے۔

سب انسپکٹر

کارڈ نہیں ہے تو آپ اندر نہیں جا سکتے۔ چاہے آپ کوئی بھی ہوں!

چوکیدار فریم ان ہوتا ہے۔

چوکیدار (ذیشان سے)

سلام صاحب!

چوکیدار (سب انسپکٹر سے)

یہ ذیشان صاحب ہے۔

سب انسپکٹر

کوئی بھی صاحب ہو!

چوکیدار

یہ اس گھر میں رہتا ہے۔ کیانی صاحب کا سالا ہے یہ۔

سب انسپکٹر

جس کا بھی سالا... کیا؟

www.iqbalcyberlibrary.net

سب انسپکٹر بو کھلا کر اٹنشن ہوجاتا ہے۔ذیشان فریم آؤٹ ہوجاتا ہے۔

SCENE 17

INT. KIYANI'S PALACE. NIGHT

شمائل نے گڑیا کو گود میں اٹھایاہوا ہے۔ کیانی اسے کیک کھلا رہا ہے۔

ذیشان داخل ہوتاہے۔ اب سارے مہمان کیک کھارہے ہیں۔ ذیشان کی نگاہیں شمائل اور گڑیا کو تلا ش کر رہی ہیں۔ شمائل نے گڑیا کو اٹھایا ہوا ہے۔

کیانی سیٹھ ذیشان کے پیچھے سے اچانک آتا ہے۔

کیانی

تم آ گئے؟

ذیشان چونک اٹھتاہے۔

کیانی

www.iqbalcyberlibrary.net

شمائل سے تم نے کہا تھا تم نہیں آؤ گے؟

ذیشان

آپ نے میرا انتظار بھی نہیں کیا؟

کیانی

بھئی ہم سمجھے تھے تم نہیں آؤ گے آؤ کیک کھاؤ۔

انگریزی موسیقی پر مہمان رقص کر رہے ہیں۔ شمائل نے گڑیا کو گود میں اٹھایا ہوا ہے اور ذیشان اس کے قریب کھڑا ہے۔

ذیشان

پھر کیا فیصلہ کیا ہے تم نے؟

شمائل

میں تمہارے ساتھ رہوں گی

ذیشان

جانتی ہو۔ میں کسی بھی وقت قتل کر دیا جاؤں گا

شمائل

وہم ہے تمہارا تمہیں کچھ نہیں ہو گا

www.iqbalcyberlibrary.net

SCENE 18

EXT. OUTDOOR. NIGHT

رستم گاڑی چلا رہا ہے۔ موبائل فون بجتا ہے

رستم

ہیلو؟

دوسری طرف ذیشان ہے جو پارٹی میں کہیں اکیلا کھڑا ہے

ذیشان

رستم، مجھے تمہاری مدد چاہئے

رستم

کہیئے

ذیشان

مجھے اپنی زندگی خطرے میں محسوس ہو رہی ہے آج کل۔تم میرے محسن ہو۔کہو! مجھے دوبارہ بچاؤ گے؟

رستم

آپ اس وقت کہاں ہیں؟

ذیشان

گھر میں میری بچی کی سالگرہ ہے میں چوکیدار سے کہہ دوں گا۔ وہ تمہیں اندر آنے دے گا۔ پیچھے

www.iqbalcyberlibrary.net

والے لان میں آجاؤ۔ایک ring دے دینا۔ میں بھی وہیں پہنچ جاؤں گا۔

رستم

ٹھیک ہے۔

رستم فون بند کرتا ہے کیمرہ اس کی طرف DOLLEY کرتے closeupپر جاتا ہے۔ رستم کے بازدہ کی جنبش سے اندازہ ہوتا ہے کہ آف اسکرین گئر بدلا گیا ہے۔ گئر بدلنے کی آواز کے ساتھ ہی گاڑی کی رفتار تیز ہوجاتی ہے۔

SCENE 19

INT. K'S PALACE-DAY

ذیشان

شمائل! کچھ باتیں تقدیر میں لکھی ہوتی ہیں۔اور کچھ باتوں میں ہمیں اختیار ہوتا ہے۔مگر کبھی کبھی معلوم ہی نہیں ہوتا کہ کہاں تقدیر ہے اور کہاںchoice

ذیشان کے موبائل کی گھنٹی بجتی ہے۔ وہ موبائل نکال کر دیکھتاہے۔ اسکرین میں Rustam لکھا ہوا ہے اور missed call درج ہے۔(شمائل اسکرین نہیں دیکھ سکی۔)

www.iqbalcyberlibrary.net

ذیشان

میں ابھی آتا ہوں۔

ذیشان چلا جاتا ہے۔ شمائل دوسرے مہمانوں کی طرف بڑھتی ہے۔

SCENE 20

EXT. LAWNS NIGHT

ذیشان لان میں داخل ہوتا ہے۔

رستم(آف اسکرین)

ذیشان!

ذیشان پلٹتا ہے۔ ایک تاریک گوشے میں جھاڑی کے نیچے رستم کھڑا ہے۔

SCENE 21

INT. K'S PALACE DAY

کیانی

کیا کھڑی بور ہو رہی ہو! Go enjoy yourself

شمائل

www.iqbalcyberlibrary.net

نہیں میں ٹھیک ہوں۔

کیانی

اوہو۔بھئی Have fun

اب شمائل بھی رقص کررہی ہے۔ایک انگریزی گانا بج رہا ہے۔

SCENE 22

EXT. LAWNS. NIGHT

ذیشان خوفزدہ انداز میں پیچھے ہٹ رہا ہے۔

ذیشان

میں نے تمہیں اپنی مدد کے لئے بلایا تھا رستم

اس منظر میں cross-edit کرکے رستم کا ذیشان کا گلا گھونٹنا اور دوسری طرف اندر مہمانوں کا رقص کرنا دکھایاجائے گا۔

SCENE 23

INT. KIYANI'S PALACE. NIGHT

موسیقی تبدیل ہو گئی ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

”لال موری پت“

رستم داخل ہوتا ہے۔ سیٹھ کیانی سے آنکھوں ہی آنکھوں میں معلومات کا تبادلہ ہوتا ہے۔ اور پھر وہ خاموشی باہر نکل جاتا ہے۔ (رستم اور شمائل ایک دوسرے کو نہیں دیکھ سکے۔)

SCENE 24

EXT. LAWN NIGHT

ایک گارڈ ٹہلتے ٹہلتے کچھ دیکھ کر رک جاتا ہے۔

ذیشان جھاڑیوں سے ٹیک لگائے بیٹھا ہے۔ اس کا سر سینے پر جھکا ہوا ہے۔ اور قریب شراب کی بوتل اور گلاس پڑا ہے۔

گارڈ

ذیشان صاحب؟

ذیشان کوئی جواب نہیں دیتا تو گارڈ سر ہلا کر مسکراتا ہے اور آگے بڑھ جاتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

گارڈ (خود کلامی)

بہت زیادہ پی گئے ہیں!

SCENE 25

EXT. OUTSIDE KIYANI'S PALACE. NIGHT

رستم محل سے باہر نکل رہا ہے۔ سب انسپکٹر لپک کر اُسے سلام کرتا ہے اور رستم سر ہلا کر جواب دیتے ہوئے بڑھ کر اپنی گاڑی میں بیٹھ جاتا ہے۔ گاڑی اسٹارٹ ہو کر آگے نکل جاتی ہے۔ یہ منظر اگلے منظر میں slow-dissolve ہوتا ہے۔

SCENE 26

EXT. OUTSIDE KIYANI'S PALACE. NIGHT

(نوٹ: یہ منظر بیس سال بعد کا ہے۔)

رستم کی گاڑی کیانی کے گھر کے باہر آ کر رکتی ہے۔ گیٹ خود بخود کھلتا ہے اور رستم کی گاڑی اندر داخل ہو جاتی ہے۔

SCENE 27

INT. KIYANI'S PALACE. NIGHT

www.iqbalcyberlibrary.net

گڑیا اور رستم بیٹھے ہیں۔

گڑیا

میں نے آپ کو اس لئے بلایا ہے کیونکہ مجھے کچھ چیزیں پوچھنی ہیں اور داور کہہ رہا تھا کہ آپ بتا سکتے ہیں۔

رستم خاموشی سے گڑیا کی طرف دیکھتا ہے۔

گڑیا

ذیشان کون تھا؟

رستم کے تاثرات... شائد اُسے اِس سوال کی توقع نہیں تھی۔

SCENE 28

INT. AFRASIAB'S DEN. NIGHT

سہراب کے سامنے ایک نقشہ پھیلا ہوا ہے۔ افراسیاب اور شاہد قریب کھڑے ہیں۔

سہراب

تو یہ ہے کیانی کی سلطنت...نہیں رہے گی۔

افراسیاب

www.iqbalcyberlibrary.net

تم بہت بڑا قدم اٹھا رہے ہو۔

سہراب

چھوٹے چھوٹے قدم تو آپ بہت عرصے سے اٹھا رہے ہیں۔

شاہد

مگر پھر بھی سہراب...آج تک ایسا نہیں ہوا۔

سہراب

ٹائیگر! Call me Tiger...میری ماں مجھے سہراب کہتی ہے۔ یہ نام مجھے کمزور کر دیتا ہے۔

SCENE 29

INT. KIYANI'S MAHAL. NIGHT

رستم اور گڑیا۔

رستم

تمہیں کس نے بتایا ذیشان کے بارے میں؟

گڑیا

فیکٹری کے پرانے documents میں ذکر ہے۔

رستم

ذیشان کیانی صاحب کا کزن تھا۔ اُن کی بہن سے اُس کی شادی ہوئی تھی۔

گڑیا (دلچسپی سے)

www.iqbalcyberlibrary.net

ڈیڈی کی کوئی بہن بھی تھی؟

رستم

ہاں۔

گڑیا

کیا نام تھا؟

رستم

شائل۔

گڑیا

اب کہاں ہے؟

SCENE 30

INT. AFRASIAB'S DEN. NIGHT

افراسیاب، شاہد اور سہراب۔

افراسیاب

اب انہی لوگوں کا زمانہ ہے، شاہد۔ میرا خیال ہے یہ ٹھیک کر رہا ہے۔

سہراب

In any case...اب بحث کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب گھڑی دیکھتا ہے۔

سہراب

It's an all out war, so let it be...شائد اِس ملک میں پہلے یہ نہ ہوا ہو۔مگر پہلے میں بھی اِس لائن میں نہیں آیا تھا۔

SCENE 31

INT. KIYANI'S PALACE. NIGHT

رستم اور گڑیا۔

رستم

شائل کے تمہارے ڈیڈی سے اختلافات ہو گئے تھے۔اُس کے بعد سے اُن کا ملنا جلنا نہیں ہے۔

گڑیا

کس وجہ سے اختلاف ہوئے تھے؟

رستم گڑیا کی طرف دیکھتا ہے۔وہ جواب نہیں دینا چاہ رہا۔

گڑیا

ڈیڈی نے ذیشان کو قتل کروادیا تھا؟

رستم بے چینی ظاہر کرتا ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

گڑیا

انکل شہزور!

رستم گڑیا کی طرف دیکھتا ہے۔

گڑیا

ڈیڈی کے بعد یہ بزنس کون سنبھالے گا؟

رستم

میرا خیال ہے...تم۔

گڑیا

تو پھر مجھے سب کچھ معلوم ہونا چاہیے۔ And please, no beating around the bush.

رستم غور سے گڑیا کی طرف دیکھتا ہے اور پھر گویا اُس کے پچھلے سوال کا جواب دیتا ہے۔

رستم

ہاں۔

گڑیا

آپ نے قتل کیا تھا؟ ذیشان کو؟

www.iqbalcyberlibrary.net

رستم

ہاں۔

گڑیا

شائل کا کتنا حصہ ہے ہماری جائداد میں؟

رستم

اب کچھ نہیں ہے۔تمہارے ڈیڈی نے سارے disputes settle کر لئے تھے۔بیس سال پہلے۔

گڑیا کے تاثرات اچانک تبدیل ہوتے ہیں۔

گڑیا

Good. Then we've got nothing to worry about.

SCENE 32

EXT. OUTDOOR (SEA). NIGHT

ایک سمندری لانچ پر ایک آدمی چوکس بیٹھا غالباً پہرہ دے رہا ہے۔ اچانک وہ کسی کی آہٹ پا کر لانچ کے کنارے تک آتا ہے اور نیچے جھانکتا ہے۔ نیچے سمندر کا پانی ہے۔ اچانک پہریدار کو اپنے پیچھے آہٹ محسوس ہوتی ہے۔ وہ پلٹ کر دیکھتا ہے۔ ایک حملہ آور

www.iqbalcyberlibrary.net

کھڑا ہے جس کے کپڑے پانی میں شرابور ہیں (غالباً وہ سمندر میں تیر کر کسی طرح لانچ پر چڑھا ہے)۔ پہریدار اپنی رائفل سیدھی کرنے لگتا ہے مگر حملہ آور دور سے ہی ایک خنجر پھینکتا ہے۔ پہریدار کراہ کر نیچے گر جاتا ہے۔

SCENE 33

INT. AFRASIAB'S DEN. NIGHT

EXT. OUTDOOR (SEA). NIGHT

سہراب، شاہد اور افراسیاب۔ سہراب کا موبائل فون بجتا ہے۔ سہراب کال ریسیو کرتا ہے۔

سہراب

Tiger here.

دوسری طرف وہی حملہ آور لانچ پر سے بات کر رہا ہے۔

حملہ آور

کام ہو گیا ہے، سر!

سہراب

Well done.

www.iqbalcyberlibrary.net

سہراب فون بند کر کے افراسیاب کی طرف دیکھتا ہے۔

سہراب

One down. Ten more to go.

SCENE 33

INT. KIYANI'S PALACE. NIGHT

رستم اور گژدیا۔

رستم

آپ کا main دشمن اب صرف ایک ہے جس کی کیانی صاحب کے ساتھ بہت پرانی rivalry ہے۔افراسیاب نام ہے اُس کا۔

SCENE 34

INT. AFRASIAB'S DEN. NIGHT

سہراب اپنا فون بند کر رہا ہے۔ سامنے افراسیاب اور شاہد بیٹھے ہیں۔

سہراب

It's over.

افراسیاب

www.iqbalcyberlibrary.net

مجھے اب تک یقین نہیں آ رہا۔

سہراب مسکراتا ہے۔

SCENE 35

INT. KIYANI'S PALACE. NIGHT

رستم اور گڑیا۔

گڑیا

وہ نیا آفیسر جو آیا ہے۔ کیا نام ہے اُس کا...

رستم

نجیب۔

گڑیا

اُس کا کیا ہوا؟

رستم

اُسے میں نے ختم کر دیا۔

گڑیا ایک لمحے کو ٹھٹھکتی ہے۔ پھر خاموشی سے کچھ سوچنے لگتی ہے۔

www.iqbalcyberlibrary.net

گڑیا

اِس قسم کے لوگ بہت کم ہیں اِس ملک میں۔ Right?

رستم

بیس سال میں صرف دو ملے ہیں۔

رستم کا موبائل بجنے لگتا ہے۔ رستم کال ریسیو کرتا ہے اور اُس کے چہرے پر حیرت اور پریشانی کے آثار اُبھرتے ہیں۔ گڑیا اُس کی طرف دیکھ رہی ہے۔

رستم

Okay.

رستم فون بند کرتا ہے۔ گڑیا اُس کی طرف دیکھ رہی ہے۔

رستم

گیارہ لوگ مر گئے ہیں۔ سب آپ کے بزنس کے important پوائنٹس پر تھے۔ کسی نے انہیں قتل کروا دیا ہے۔ بہت planning کے ساتھ۔

گڑیا

ابھی؟

رستم

www.iqbalcyberlibrary.net

ہاں۔Exactly ایک ہی وقت پر۔سب کے سب۔میرا خیال ہے افراسیاب نے جس جنگ کی دھمکی دی تھی وہ شروع ہوگئی ہے۔

END OF EPISODE 6

www.iqbalcyberlibrary.net